unicef
for every child

बिहार सरकार

بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ

بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ

و

یونیسف بہار

کی مشترکہ کاوشوں سے تیار

اور

محکمہ تعلیم، بہار سے منظور شدہ

جدید نصابِ تعلیم

فوقانیہ-(سال اول تا دوم)

و

مولوی-(سال اول تا دوم)

Syllabus for Secondary & Sr.Secondary Grade

Fauqaniya & Maulvi

(class ix-x & xi-xii)

BIHAR STATE MADRASA EDUCATION BOARD

Apex Tower, Haroon Nagar Sector -2

Phulwari Sharif Patna,

unicef
for every child

बिहार सरकार

BIHAR STATE MADRASA EDUCATION BOARD, PATNA

Syllabus for Secondary & Sr. Secondary Grade

Fauqaniya & Maulvi

(Class IX-X & XI-XII)

Developed by
Bihar State Madrasa Education Board
in collaboration with
UNICEF Bihar

Approved by
Department of Education
Government of Bihar

Bihar State Madrasa Education Board
Apex Tower, Haroon Nagar Sector-2, Phulwari Sharif, Patna,
Bihar, Pin-801505

بہار مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ سے منظور شدہ

اور

یونیسیف بہار

کے تعاون سے پورے صوبہ کے مدارس کے طالب علموں کے لئے

بہار مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ

پہلی اشاعت : ۲۰۲۰ ۲۵۰۰ کاپیاں

پرنٹرس : فاسا کمپیوٹرس۔ عالم گنج، پٹنہ۔ ۷

چیر مین

بہار مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ

دو لفظ

محکمہ فروغ انسانی وسائل بہار کے ذریعہ صوبہ کے تمام مدارس کی تعلیم کیلئے مختلف سطح تحتانیہ، وسطانیہ، فوقانیہ اور مولوی کیلئے جدید نصاب لاگو کیا گیا ہے جس میں صوبہ کے عام اسکولوں میں رائج تمام مضامین شامل کئے گئے ہیں جنہیں ایس سی ای آر ٹی پٹنہ نے تیار کیا ہے۔ دینیات، عربی و فارسی کو بھی اسی طرز پر اس میں شامل کیا گیا ہے جس میں قومی درسیاتی خاکہ 2005 اور بہار کا درسیاتی خاکہ 2008 کے تمام رہنما اصولوں کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔ یہ نصاب درجہ تحتانیہ تا مولوی کا انحصار جدید تعلیمی روایات کے مدنظر تیار کیا گیا ہے۔ تمام ملکی سطح پر رائج نصابی ڈھانچہ کو مدرسہ بورڈ نے اپنے لئے نافذ کیا ہے۔ جس میں تحتانیہ پانچ سال، وسطانیہ تین سال اور فوقانیہ دو سال میں پورا کرنا ہے۔ یہاں ہم دس سالوں میں ابتدائی اور ثانوی سطح کی عصری علوم کے ساتھ اسلامی علوم کی تکمیل کرتے ہیں۔ ایک بڑا واضح فرق مولوی کے نصاب میں یہ آیا کہ مولوی سائنس، کامرس اور آرٹس کے ساتھ مولوی اسلامیات کی ایک مخصوص فیکلٹی عمل میں آئی۔ جو ملکی سطح پر ایک بڑا قدم ہے۔

ہمارے صوبہ کی اس نصاب کے خاکہ میں کئی جدید تعلیمی نکات شامل ہیں۔ مثلاً۔

☆ **پہلے ہم مانتے تھے کہ**	☆ **آج ہمارا ماننا ہے کہ**
☆ طلبا کو ہم کیا پڑھائیں گے	☆ طلبا کیا سیکھیں گے
☆ حفظ پر زور	☆ سیکھنے پر مرکوز
☆ معلم مرکوز	☆ طفل مرکوز
☆ علم کو طلباء میں بھرنے اور ڈالنے کی جگہ	☆ بچوں کی صلاحیت کو نکھارنے پر مرکوز
☆ مقامی اور عوامی اطوار کو غیر ضروری سمجھنا کی جگہ	☆ مقامی اور عوامی اطوار کو بنیادی وسائل سمجھنا۔

ان روایات کی بنیاد پر مانا جا سکتا ہے کہ قدیم طرز میں جہاں ہم ان نظریات سے انحراف کرتے تھے ہم نے آج یہ تسلیم کیا ہے کہ طلبا و طالبات مدرسہ آنے سے قبل ہی اپنی زندگی کے مختلف تجربوں سے لیس ہو کر آتے ہیں ان کے تجربوں کا ابتدائی آموزش میں بھرپور

استعمال کیا جانا چاہئے۔ لہذا یہ جدید نصاب مدارس کے بچوں کو سیکھنے کا ایک ماحول دینے کا حمایتی ہے جس میں ہر بچے کو سوالات پوچھنے اور علم کے تخلیق کرنے کی پوری آزادی ہوگی۔ قومی درسیات کا خاکہ 2005 اور بہار کے درسیات کا خاکہ 2008 کی بنیاد پر جدید نصاب تعلیم کے اسی مخصوص نظریہ پر مبنی ہے۔ اس کے مطابق تعلیم کا مطلب بہار کے مدرسہ کے طلبا کو اس لائق بنا دینا ہے کہ وہ اپنی زندگی میں زندہ ہونے کا صحیح مطلب سمجھ سکیں۔ اپنی تمام تر صلاحیتوں کا فروغ کر سکیں۔ اپنی زندگی کا مقصد طے کر سکیں اور اس کے حاصل کرنے کیلئے حتی الوقوع مثبت اور موثر کوشش کرنے کا انہیں اختیار حاصل ہو۔ اس نہج پر یہ پورا نصاب ایک تحریک ہے جس میں علوم دینوی کے ساتھ ساتھ عصری علوم اور ان کے سارے شعبوں کے گوشے مدرسہ کے تعلیم کے ساتھ ہی کھلتے چلے جاتے ہیں اور طلبا کی ایک جست اسے ایک عزت دار شہری اور قومی کارکن بننے میں معاونت کرتی ہے۔ لیکن اس کارگراں میں مجھے اساتذہ کرام سے یہ امید قوی ہے کہ یہ تمام کام تبھی پورا ہوگا جب آپ کا مشفقانہ اور ہمدردانہ ساتھ ہمارے طلبا کو حاصل ہوگا۔ لہذا اساتذہ حضرات سے یہ التماس ہے کہ وہ اس نئی بصیرت کے ساتھ پہلے پورے نصاب کو اپنے اندر جذب کریں اور مثبت اور باا ثر طریقے سے اپنے درجات میں اس پر عمل کریں تاکہ نئے نصاب کے مقاصد کی تکمیل ہو۔

اس نصاب کے فروغ کا عمل ایک مشترکہ کاوش کا نتیجہ ہے جس میں ملک کے مشہور و مایہ ناز ہستیوں نے بالخصوص NCERT نئی دہلی جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی، ایس سی ای آر ٹی پٹنہ، پٹنہ یونیورسیٹی، احمدیہ سلفیہ بنارس، ملک کی دیگر یونیورسیٹی اور ہمارے مدارس کے مخصوص مدرسین حضرات نے اس کارگراں کو پورا کرنے میں ہماری مدد کی جن کی تفصیل یہاں دینا مناسب نہیں۔ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ ان تمام حضرات کا بے حد مشکور و ممنون ہے جن کی بدولت یہ نصاب مکمل ہوا۔ صوبہ کے مدارس میں مثبت تعلیمی نظام کے قائم ہونے میں حکومت بہار کا اور بالخصوص یونیسیف بہار کا مالی اور عملی تعاون بھی ہمیں ملتا رہا ہے ورنہ ہم اتنی جلد اپنے نصاب تحتانیہ تا مولوی کا نیا نصاب مرتب نہیں کر پاتے۔ لہذا میں ان سبھی حضرات کا مشکور و ممنون ہوں جن کی عملی تعاون مجھے اس نصاب کی تیاری میں حاصل ہوا۔ ہمیشہ بہتر سے بہتر کرنے کی گنجائش قائم رہتی ہے لہذا آپ کے آراء کا مجھے انتظار رہے گا۔

(عبدالقیوم انصاری)
چیئرمین
بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ

Draft

Message

Mr. Asadur Rahman
The Chief of Field Office
UNICEF Bihar

Curriculum has a very prime role in shaping the educational activities in any institution. And, same is true for the thousands of Madrasas in Bihar where lacs of children are learning every day. Therefore, it's a matter concern for us that the revision of the Madrasa curriculum-syllabus has been pending since long time. Even after the National Curriculum Framework 2005, the same conventional curriculum was prevailing in Madrasas till now. The contemporary changes in Education was totally missing in the Madrasa syllabus. This led to a gap in the education of children studying in Madrasas and the children studying in general schools which is very detrimental for the future of children studying in Madrasas.

So, the Bihar State Madrasa Education Board in collaboration with UNICEF Office of Bihar has taken this crucial step to immediately revise the curriculum-syllabus of Madrasa Education in the state. I am very glad to know that the Madrasa curriculum is completely revised and the new curriculum is ready for implementation from this academic session. This new curriculum-syllabus is restructured with several new inputs. Now, the Madrasa curriculum is very much parallel to the general school curriculum, without diluting the core of Madrasa Education. The curriculum of Taḥtaniya is revised to meet the curriculum of primary grade I-V, Wastaniya as middle grade VI-VIII, Fauqaniya as Secondary Grade IX-X and Maulvi as Class XI-XII. This change is very significant because it will greatly benefit the learners of Madrasa. Similarly, creation of a new stream 'Maulvi Islamia' at Senior Secondary level is very remarkable in this revised curriculum.

The revision work took a series of workshops, try-outs, constant feedback and deliberations in which UNICEF has been a constant partner of the Bihar School Madrasa Board, Patna. My heartiest congratulations to all resource persons and institutions involved in this work. I wish that this curriculum revision will lead to a quality change in Madrasa Education in Bihar and the learning outcomes of children will substantially improve. I also wish that this process of curriculum revision should continue further in future. Thanking you.

Asadur Rahman
CFO, UNICEF Office of Bihar

نصاب تعلیم کی فنی بنیاد

قومی درسیاتی خاکہ 2005 اور بہار درسیاتی خاکہ 2008 پر مبنی یہ جدید نصاب تعلیمات کے بارے میں ایک مخصوص/منفرد نظریہ پر مبنی ہے اس کے مطابق تعلیم کا مطلب بہار کے مدرسہ طلباء کو اس قدر لائق/اہل بنا دینا ہے کہ وہ اپنی زندگی اور اس کے زندہ رہنے کا صحیح صحیح مفہوم سمجھ سکیں۔ اپنی مجموعی صلاحیتوں کو مناسب طریقے سے فروغ دے سکیں۔ اپنی زندگی کے مقصد خود طے کر سکیں اور اسے حاصل کرنے کے لئے حتی الامکان بامعنی اور موثر کوشش کریں اور ساتھ ہی اس بات کو بھی سمجھ سکیں کہ معاشرہ کے دیگر افراد کو بھی ایسا ہی کام کرنے کا مکمل اختیار حاصل ہے۔ یہ پورا نصاب جن اہم تعلیمی کے اصولوں پر مبنی ہے انہیں نکتہ وار پیش کیا گیا ہے۔

☆ بہار کے مختلف ثقافتی، معاشرتی اور اقتصادی پس منظر سے آئے طلباء میں جن کی تعداد آج مدرسوں میں زیادہ ہے۔ ان کے اندر مساوات کے تصور کو پختہ بنانا۔

☆ مقابلہ جاتی سوچ پر مرکوز زندگی کی قدروں سے باہر نکل کر امن رواداری اور انسانیت پر مبنی قدروں کے فروغ پر زور دینا۔

☆ خود کو دوسروں کے توسط سے محسوس کرنے پر زور۔

☆ کوئی بھی انسان بالکل آزاد نہیں ہوتا، بلکہ دیگر افراد کی زندگی پر اس کا باہمی انحصار ہوتا ہے۔ اس حقیقت کو طلباء کو ذہن میں اتارنا۔

☆ محض اطلاعات ہی علم نہیں ہے۔ علم کا تصور اطلاعات سے کہیں وسیع اور زیادہ ہے۔ علم کوئی تیار مال نہیں ہوتا، بلکہ یہ ہمیشہ بنتا اور تعمیر ہوتا رہتا ہے۔

☆ نصابی کتابیں ہی سیکھنے کا ذریعہ اور امتحان کی بنیاد ہیں یہ بات بھی کلی طور پر صحیح نہیں ہیں۔ طلباء کے اپنے گذشتہ تجربات اور دیگر علمی مواد کی تخلیق میں خاص کردار ادا کرتی ہیں۔

☆ طالب علموں کو سکھانے کے بجائے ان کے اندر ذہنی طور پر آزاد ہو کر سیکھنے کے مزاج کو فروغ دینا زیادہ بہتر ہوگا۔

☆ معلم علم تقسیم کرنے والا فرد نہیں بلکہ طلباء کے ذریعہ علم کی تحقیق میں محض ایک معاون شخص ہے۔

☆ طالب علموں کے ذریعہ رٹنے پر زور۔

☆ طلباء میں جائزہ، تجزیہ، منطقی انتخاب، نیا اندام، سوچنے اور تصور کرنے کی صلاحیت تخلیقیت، مسائل کا حل کرنے کا مزاج، فیصلہ لینے کی صلاحیت وغیرہ کا فروغ دینا نہ کہ چند اطلاعات کا تبادلہ کرنا۔

☆ علم کو مدرسہ کے باہری زندگی سے جوڑنا۔

☆ امتحان کو نسبتاً لچیلا بنانا اور درجات کی سرگرمیوں سے جوڑنا۔

☆ طلباء کے اندر عزت نفس اور ایمانداری کو فروغ دینا۔

☆ علم سے لاعلمی کی طرف اور وجود سے عدم کی طرف اور مقامیت سے بین الاقوامیت کی طرف تخلیق کام: تدریس کا ذریعہ۔

اس کے تحت درجہ میں حاصل کیئے گئے علم کو زندگی کے عملی تجربے سے جوڑنا اس کے ذریعہ سماج میں حاشیہ پر رہنے والے طلباء کو جن کے اندر کام سے متعلق صلاحیت کا علم ہوتا ہے، ان کو عمومی طلباء سے احترام مل سکے گا۔

☆ ماحولیات کے تئیں طلباء میں حساسیت کو فروغ دینا۔

☆ بے چین فطری اور معاشرتی ماحول انسانی رشتوں میں تناؤ پیدا کرتا ہے جس سے عدم رواداری اور ٹکراؤ پیدا ہوتا ہے۔ امن کے ذریعہ ثقافت کی تعمیر کرنا تعلیم کا ایک آفاقی اور متفقہ مقصد ہے تاکہ طالب علم امان کو ایک طرز حیات کی شکل منتخب کرسکیں۔ ٹکراؤ اور اختلافات کو حل کرنے کی صلاحیت رکھے نہ کہ اس کو تماش بین کی طرح دیکھتا رہے۔

☆ اس مقصد کے حصول میں متحدہ نصاب تعلیم معاون ثابت ہوگا۔

☆ ابتدائی درجات میں مادری زبان/بولی میں سیکھنے پر زور

☆ درسیات اور نصاب تعلیم لچک دار ہونا چاہئے، طالب علم اور طلباء کی جماعت کی مخصوص ضروریات کے مطابق ہو۔

☆ سیکھنا اور سیکھنے کا مطلب معنی وضع کرنا ہے۔

☆ سیکھنا۔ طریقہ تعلیم کو سمجھنے کا عمل ہے۔

☆ سیکھنا۔ خلاصہ/مفہوم نکالنے کا عمل ہے۔

☆ معنی پیدا کرنا۔ انفرادی اور معاشرتی طور طریقہ، دونوں صورتوں میں ممکن ہے۔

☆ ایک ہی طرح کے سوال پوچھنے اور جواب دینے کے بجائے طالب علموں کو اپنے الفاظ میں جواب دینے اور اپنے تجربہ کو بیان کرنے کے لئے ان کی حوصلہ افزائی کرنا۔

☆ دانش ورانہ اندازہ لگانے اور سوال پوچھنے کیلئے طالب علموں کی حوصلہ افزائی کرنا۔

☆ طلباء جو جانتے ہیں اور جو تقریباً جانتے ہیں اس کے بیچ کے اثناء میں ایک جدید علم کی تخلیق ہوتی ہے۔

☆ ایسا علم: ایک صلاحیت کی شکل اختیار کرلیتی ہے جو مدرسہ کے باہر، گھر اور معاشرہ اور طبقے میں نوازا جاتا ہے۔

☆ پڑھائی میں پوچھ تاچھ، تحقیق جستجو، سوال پوچھنا، بحث و مباحثہ، عملی تجربہ اور غور و فکر جس سے کچھ واضح اصول بن سکے اور غور وفکر کے ماحول کی تخلیق ہوسکے، اس پر زور۔

☆ سیکھنے کیلئے سیر کرنا، تلاش کرنا، تنہائی میں کام کرنا۔ یا پھر اپنے دوستوں اور بالغوں کے ساتھ کام کرنا، زبان کو پڑھنا، اظہار کرنا،، پوچھنے اور سننے کے لئے تجربہ کرنا، کچھ ایسے اہم کام میں جن سے درس و تدریس کا کچھ ماحصل ہوتا ہے۔

☆ معلم علم تبادلہ کرنے والا انسان نہیں بلکہ ایک سہل کار اور مشیر ہے۔ جو طالب علموں کو اظہار خیال کرنے اور علم حاصل کرنے کے مرحلے میں تشریح اور تجزیہ کیلئے متحرک کرے۔

☆ احتساب/ جانچ میں اطلاعات کے ساتھ ساتھ نظریہ/تصورات کے فروغ اور اس کے مرحلوں کی جانچ/ احتساب پر زور۔

☆ درجات کے ایک دوسرے کے ساتھ اختلاط کی شکل۔

☆ خود احتسابی

☆ درس کا منصوبہ اور سرگرمیوں وغیرہ میں وافر لچیلا پن ہو۔ اور ہر طالب علم کے حساب سے مفید ہو۔

☆ فعل والے درجات صرف سبق دہرانے والے درجات نہ ہوں بلکہ طالب علموں کے حساب سے سوچنے اور غور کرنے والا درجہ ہو۔

☆ متنازعہ مسائل سے بچنے کے بجائے اس پر بحث اور مذاکرہ کر کے صحیح فیصلے تک پہنچنے کی کوشش۔

☆ طالب علموں کے سامنے وہم اور شک کی حالت پیدا کر انہیں ان غیر یقینی صورتحال سے نمٹنے کے لئے تیار کرنا۔

☆ موجودہ نصاب، تعلیم بنیادی مواد پر مبنی ہے۔

درج بالا خیالات وتصورات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہمیں اپنے درجاتی شکل کو بنانا ہوگا۔ اور بچے وبالغ طلباء/ طالبات کے زندگی کے تجربات کو درجہ کے اندر بھی عزت دینا ہوگا۔ جدید تعلیمی نقطہ نظر یہ توقع کرتی ہے کہ ہم اس پورے تعلیمی ماحول کو دوبارہ اپنائیں کہ جمہوری قدروں کے تحفظ اور اضافے میں ہماری نئی نسل اپنا بامعنی خدمت انجام دے سکے مسائل کے تئیں حساسیت اس نصاب تعلیم کا مرکزی نکتہ ہے اسے ہر مرحلہ میں پیش نظر رکھنا چاہئے۔

نصاب تشکیل کمیٹی

مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، ایپکس ٹاور، ہارون نگر، پٹنہ

بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ ، پٹنہ اور یونیسیف بہار کے زیر اہتمام

نصاب تعلیم کے جائزہ کیلئے مختلف ورکشاپ میں شامل شرکاء کی فہرست

(۱) جناب عبدالقیوم انصاری (چیرمین مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، بہار)
(۲) پروفیسر محمد یونس حسین حکیم (چیرمین مائنوریٹی کمیشن، بہار)
(۳) اسدالرحمٰن (اسٹیٹ ہیڈ یونیسیف بہار)
(۴) پرمیلا منوہرن (یونیسیف بہار)
(۵) تسلیم الرحمٰن (اسپیشل ڈائریکٹر گورنمنٹ آف بہار)
(۶) محمد سعید انصاری (سکریٹری مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، بہار)
(۷) ڈاکٹر محمد اعجاز احمد (ڈائریکٹر اے پی آئی، پٹنہ)
(۸) ندیم نور (اسٹیٹ کوآرڈینٹر یو این ایف پی اے، بہار)
(۹) حسن وارث (سابق ڈائریکٹر ایس سی ای آر ٹی، بہار)
(۱۰) ڈاکٹر پروفیسر اعجاز مسیح
(ایچ او ڈی ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی)
(۱۱) سید منصور عمر قادری (یونیسف، بہار پٹنہ)
(۱۲) ڈاکٹر محمد معظم الدین (پروفیسر آف اردو این سی ای آر ٹی، نئی دہلی)
(۱۳) ڈاکٹر سید عبدالمعین (سینئر کنسلٹنٹ یونیسیف بہار)
(۱۴) ایم ڈی واسع ظفر (سابق ڈین فیکلٹی آف ایجوکیشن، پٹنہ یونیورسٹی)
(۱۵) ڈاکٹر سرور عالم (ڈیپارٹمنٹ آف عربک پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ)
(۱۶) محمد یوسف (رکن تعلیمی کمیٹی جامعہ سلفیہ بنارس)
(۱۷) ڈاکٹر عبدالحلیم، (ہیڈ آف جامعہ سلفیہ بنارس، ڈین آف حدیث)
(۱۸) ڈاکٹر ایم ایس چودھری (ریسرچ منیجر)
(۱۹) پروفیسر محمد فیض احمد (مولانا مظہر الحق اردو، فارسی یونیورسٹی)
(۲۰) ڈاکٹر نور اسلام (اسسٹنٹ سکریٹری مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ)
(۲۱) ڈاکٹر امان اللہ (فیض ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی ستیہ، بہار)
(۲۲) جنید (معلم یو پی ایس، ٹولہ پرویز خاں، نگرہ سارن)
(۲۳) محمد شوکت علی (معلم یو ایم ایس، نورسرائے، نالندہ)
(۲۴) ارشد رضا (سابق معلم یو پی ایس، رہنویں پچاسہ، نالندہ)
(۲۵) نثار احمد فیضی (بہار مدرسہ بورڈ، پٹنہ)
(۲۶) چندن سریواستو (کنسلٹنٹ یونیسیف)
(۲۷) شاہد حسین (پرنسپل)
(۲۸) محمد ممتاز عالم (پرنسپل)
(۲۹) پروفیسر ابوسفیان (مولانا مظہر الحق یونیورسٹی)
(۳۰) انصاف علی (بی آر پی جلال پور سارن)
(۳۱) ششی بھوشن پانڈے (معلم نالندہ بہار)
(۳۲) غلام مصطفیٰ عزیزی (سابق ٹیچر ٹیکاری گیا)
(۳۳) قیصر جمال نعمانی (معلم، سیتامڑھی)
(۳۴) ناہیدہ پروین (معلم پٹنہ)
(۳۵) صبیحہ صادق (معلم پلس ٹو ایوب گرلس اسکول، پٹنہ
(۳۶) دلیپ کمار (معلم نالندہ بہار)
(۳۷) رضوان احمد (ہیڈ مدرسہ مدرسہ ہاشمیہ پرسالی)
(۳۸) شاہ رخ اعظم (پی اے ٹو چیرمین مدرسہ ایجوکیشن بورڈ)
(۳۹) خلیق الزماں (مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ)
(۴۰) عادل رشید انصاری (مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ)
(۴۱) ابوطالب (مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ)
(۴۲) نواز شریف (مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ)
(۴۳) معراج عالم (مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ)
(۴۴) ڈاکٹر محمد احتشام صدیقی (ٹاؤن سینئر سکنڈری اسکول حاجی پور ویشالی)
(۴۵) محمد لیاقت علی (معلم نارائنی کنیہ مڈل اسکول، چوک، پٹنہ سیٹی)
(۴۶) سید عبیداللہ سبیلی (اردو کمپوزر اینڈ ڈیزائنر روزنامہ فاروقی تنظیم، پٹنہ)

عبدالقیوم انصاری

چیر مین

(مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ)

فہرست مضامین

فوقانیہ سال اور دوم

10-15	اسلامیات اور عربی	
16-20	فارسی	
21-28	اردو	
29-35	ہندی	
36-44	انگریزی	
45-58	حساب	
59-71	سائنس	
72-94	سماجی تعلیم	

مولوی سال اور دوم

95-98	مولوی اسلامیات سال اول اور سال دوم	
99-100	مولوی آرٹس سال اول اور سال دوم	
101-102	مولوی کامرس سال اول اور سال دوم	
103-104	مولوی سائنس سال اول اور سال دوم	

اسلامیات

عربی زبان دنیا کی قدیم ترین زبانوں میں سے ایک ہے۔ جو جزیرۃ العرب میں پلی اور بڑھی پھر پوری دنیا میں بولی جانے لگی جس کو متعدد وجوہات کی بنیاد پر اہم ترین مقام بھی حاصل ہے اور مذہب اسلام میں اصل کا درجہ رکھتی ہے جو قرآن کی زبان ہے اور حضرت محمدؐ کی بھی یہی زبان رہی ہے۔

پیٹرول کے انکشاف کے بعد اس زبان کا دائرہ مزید بڑھ گیا اور مذہبی، سماجی اور ثقافتی حدود سے نکل کر سیاسی اور اقتصادی اعتبار سے بھی اس کو بہت زیادہ اہمیت حاصل ہوگئی جو بین الاقوامی سطح پر بولی اور سمجھی جانے لگی ہے اس لحاظ سے دنیا کی دوسری سب سے بڑی زبان کا بھی درجہ حاصل کر چکی ہے جس کا تعلق موجود زمانے میں روزگار سے بھی وابستہ ہو چکا ہے۔ روزگار کے حصول کے جس قدر امکانات اس زبان میں موجود ہیں عالمی تناظر میں انگریزی کے بعد کسی اور زبان کو حاصل نہیں ہے۔

ملکی اعتبار سے اس زبان کی اہمیت یہ ہے کہ ہندوستان سے اس کا تعلق عہد قدیم سے ہی رہا ہے۔ جس کی بنیادی وجہ تجارت تھی۔ عرب کے لوگ سمندر کے راستہ ساحل ہند پر آتے تھے اور یہاں کے لوگ عربی ملکوں میں سامان تجارت لیکر جاتے تھے۔

مذہب اسلام کے آغاز سے اس کا تعلق مزید مستحکم ہوگیا۔ جو رفتہ رفتہ اس ملک کا بھی ایک حصہ بن گیا اور تہذیبی، ثقافتی اور علمی ہر اعتبار سے اس نے ایک دوسرے پر اثر ڈالا۔ جس کی وجہ سے ہندوستان کو دنیا کی دوسری قوموں سے بھی قریب ہونے کا موقع ملا جس کے نتیجہ میں دنیا کے مختلف علوم وفنون ہندوستان میں ترجمہ کے ذریعہ منتقل ہوئے۔ جس میں عربی زبان نے اہم رول ادا کیا کیونکہ عہد عباسی میں دنیا کے بیشتر علوم عربی زبان میں منتقل ہو چکے تھے۔ ان علوم نے یہاں کی آب وہوا کو متاثر کیا اور یہی قومی یکجہتی اور ثقافتی ہم آہنگی کی علامت بن گئے۔ اسی یکجہتی اور قومی ہم آہنگی کی وجہ سے صوبہ بہار جو عہد قدیم سے ہی علم وتہذیب کا بڑا مرکز رہا ہے اس نے عربی زبان کو بھی اختیار کیا اور اس زبان کے افکار نے اس کو اپنا مسکن بنایا جن کی کاوشوں سے اس صوبہ میں بھی عربی اور دینی علوم وفنون اور زبان و ادب کا چلن عام ہوا اور یہاں کے باشندگان اور حکومتیں اس کی طرف خصوصی توجہ فرمانے لگیں جس کے نتیجہ میں ابتدائی درجوں سے لیکر اعلیٰ تعلیم گاہوں تک اس زبان کو اپنی تدریس کا جزو بنالیا گیا۔

بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ جس کا مقصد اصلی اسلامیات وادبیات کو فروغ دینا اور عام طالب علموں تک پہچانا ہے ان علوم کو اپنا میدان خاص بنایا اور ان کو عام کرنے کے لئے جہد مسلسل کرتا رہا۔ جس کی وجہ سے آج اسلامیات اور عربی ادب نئے نصاب تعلیم کے ساتھ مرتب ہو کر طلباء کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور سنوارنے کیلئے کوشاں ہے۔ جس میں یہاں کے ذمہ داروں کی خصوصی دلچسپی کا

سب سے زیادہ دخل ہے جس سے محرومی ملکی اور صوبائی دونوں اعتبار سے بڑے خسارے کا سبب بن سکتی ہے۔خلیجی ممالک سے تعلق، وہاں روزگار کے حصول، معاشی استحکام اور ترقی وخوشحالی یہ سب عربی زبان کی تعلیم سے ہی وابستہ ہے۔ جس کا انکار انحطاط وزوال کا سبب بن سکتا ہے۔عربی زبان کے حصول کے اغراض ومقاصد کو ترتیب واریوں بھی بیان کیا جاسکتا ہے۔

(1)۔اسلامیات وعربی ادب میں پختگی پیدا کرنا۔

(2)۔صحیح زبان وادب سے واقفیت، بولنے اور لکھنے پر قدرت۔

(3)۔بین الاقوامی سطح پر روابط کا استحکام

(4)۔خلیجی ممالک میں روزگار کے حصول کو آسان بنانا۔

(5)۔ملک کی ترقی وخوشحالی میں مدد دینا۔

(6)۔بیرون ممالک سے آنے والے افراد کی ترجمانی وغیرہ۔

ان مقاصد کا حصول جتنا اہم ہے اسی قدر دشوار بھی ہے۔دنیائے عرب سے دور دیار غیر میں اس زبان کی تعلیم کو دشواریوں سے گزرنا ناگزیر ہے۔اس میں بھی صحیح نصاب تعلیم نہ ہو اور اس کو پڑھانے والے صحیح لیاقتوں سے آشنا نہ ہوں تو مقاصد کے حصول میں رکاوٹیں یقیناً آئیں گی۔انہیں دقتوں اور دشواریوں سے صوبہ بہار بھی دوچار ہے۔جہاں ماحول کی ناسازی، اسباب کی قلت اور صحیح زبان لکھنے اور بولنے پر قدرت نہ ہونے کی وجہ مستزاد ہے۔

عربی زبان کی انہیں اہمیتوں اور اس کی حصول میں دقتوں کے پیش نظر بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ نے حکومت بہار کے تعاون سے ایک تاریخی قدم اٹھایا ہے اور نئے سرے سے نصاب کی ترتیب وتدوین اور کتابوں کی فراہمی کیلئے آمادگی ظاہر کی جس سے صوبہ بہار میں عربی زبان کی نشرواشاعت کو نئی رفتار ملے گی بلکہ تعلیمی تہذیبی اور ثقافتی تعلقات کو مستحکم اور مضبوط بنانے میں مدد حاصل ہوگی۔

بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ جس کا بنیادی مقصد ہی باشندگان بہار کو دین وعلم اور زبان وادب سے صحیح واقفیت کرانا اور ان کے اغراض ومقاصد کو بروئے کار لانا ہے جن کے ذریعہ افراد کے ساتھ ساتھ معاشرے کی اصلاح ہو سکے۔اور ایسا سماج وجود میں آئے جو ملک وقوم کیلئے نافع اور مفید ہو۔

انہی مقاصد کے تحت بورڈ نے ابتدا سے یعنی تحتانیہ، وسطانیہ، فوقانیہ اور مولوی تک ترتیب وار نصاب مرتب کرنے کا بیڑا اٹھایا ہے۔جس کی تدریس طلبا میں دینیات اور عربی ادب کی قابل قدر لیاقت پیدا کرنے میں معاون ومددگار ثابت ہوگی جس میں حروف شناسی سے شروع ہو کر عربی زبان وادب اور مروجہ اسلامی علوم سے مرحلہ وار کما حقہ واقفیت وصلاحیت پیدا کرنا مقصود ہے۔جس میں اسلام سے متعلق ناظرہ قرآن، منتخب ادعیۂ ماثورہ متعدد سورہ قرآنی کے حفظ کے ساتھ ساتھ عمر کے تفاوت اور شعور کی بالیدگی کا خیال رکھتے ہوئے

اسلامی احکامات ومعاملات،قرآن کی تفسیر،احادیث نبوی کی تدریس وتشریح تاریخ اسلام،اصول وعقائد،اسلامی سیاسیات واقتصادیات کی معلومات اسی طرح عربی زبان میں لکھنے اور بولنے کی صلاحیت اوراس کی درستگی کیلئے عربی قواعد،نحووصرف سے واقفیت،انگریزی سے عربی اورعربی سے انگریزی واردو میں ترجمہ کی قدراوراد بی معیار کی بلندی میں بلاغت کی شمولیت کو درجات کی ترتیب سے مزین کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔جس میں اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ اس میں کوئی بھی سبق طلبا کے ذہن پر بوجھ نہ ہو بلکہ سہل وآسان بنانے میں عمراور درجہ کوملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ترتیب دیا جائے جس میں مشق وتمرین نقش وتصویراورانشاوترجمہ کومرحلہ وارمرتب کیا گیا ہے۔جس کی تدریس طلباو میں اتنی علمی لیاقت پیدا کرسکتی ہے جس کی مدد سے وہ آگے کے اپنے علمی سفر کو کامیاب بنا سکتے ہیں۔

اسلامیات

ان مقاصد کے حصول اوراس کی تدریس میں مندرجہ ذیل چیزوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔(1)۔مسلم نونہالوں کو اسلامی تعلیمات سے آراستہ کرنا(2)اخلاق حسنہ سے ان کے ذہن ودماغ کو مزین کرنا(3)۔صحیح اسلامی زندگی گزارنا(4)۔قرآن واحادیث بنویؐ کی تفہیم وتشریح(5)۔عقائد کی تفہیم واشاعت(6)۔قرآن کریم اوراحادیث مبارکہ کی تعلیمات کو دوسروں تک پہنچانا۔(7)۔تبلیغ دین کے فرائض کو سمجھنا اور سمجھانا(8)۔ان سب امور کے لئے اساتذہ کوایسے اسلوب وانداز اختیار کرنا جن میں طلبا کے ذہن اور مزاج کے معیار کی رعایت کی گئی ہو۔

انہی اصولوں اور مقاصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے بورڈ نے ابتداء یعنی تحتانیہ سے لیکر درجہ مولوی تک کے طلبا وطالبات کے لئے دینیات کا نیا نصاب مرتب کیا ہے جس میں عبادات،معاملات،اخلاقیات،عقائد،سیاسیات واقتصادیات جیسے موضوعات کوملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔

ہدایت برائے اساتذہ:

(1)۔موضوع سے متعلق اہم معلومات،(2)۔آیات واحادیث کی تشریح وتوضیح،(3)۔مشکل الفاظ کی وضاحت(4)۔آیات اوراحادیث مبارکہ سے مستنبط مسائل

(5)۔عقائداوراصول تفسیرواحادیث سے آگہی۔

زبان وادب

کسی بھی زبان وادب کوموثر اور مفید بنانے میں نصاب تعلیم اور نظام تعلیم کا نہایت اہم رول ہوتا ہے جب تک انہیں زیادہ سے زیادہ آسان،سلیس اور موثر نہیں بنایا جائے گا ان کے دوررس نتائج مرتب نہیں ہوں گے۔اسلئے بہار مدرسہ ایجوکیشن بورڈ نے نصاب تعلیم اور نظام تعلیم کو بہتر بنانے کیلئے یہ طریقہ کار اختیار کیا ہے کہ سب سے قبل مضامین سے متعلق بنیادی معلومات فراہم کرادی جائیں اس کے

بعد ہر موضوع کے متعلق اختصار کے ساتھ اہم معلومت لکھ دی جائیں مثال کے طور پر اس سبق کا بنیادی موضوع اس کا مقصد وغایت اس میں زبان وادب کی حیثیت متعین کرنا اس موضوع کے مصنف کی زندگی کے بارے میں معلومات فراہم کرنا اس موضوع سے متعلق آبجکٹیو اور سبجکٹیو دونوں اعتبار سے سوال وجواب کا تعین کرنا۔

ہدایت برائے اساتذہ

(1)۔موضوع سے متعلق معلومات فراہم کرانا (2)۔مشکل الفاظ کے معانی لکھوانا (3)۔محاورات وضرب الامثال کی وضاحت (4)۔سبق کے اغراض ومقاصد (5)۔سوال وجواب (6)۔زباندانی (7) تفہیم وتشریح (8) مصنف یا مضمون نگار کے اسلوب وانداز بیان کی نشاندہی کرانا نیز ان درجات کی تدریس میں اساتذہ کرام کو قرآن کے ساتھ عملی مشق پر بھی بہت زیادہ زور دینا ہوگا۔تاکہ بچے دیکھ اور سن کر سیکھ سکیں کتاب کی تدریس کے وقت تلفظ کی ادائیگی پر توجہ ہونی چاہئے نیز عربی کے ایسے الفاظ جو بچوں کے لئے مشکل ہوں ان کے معانی اور صحیح املا کی نشاندہی ہو پھر ان کو جملوں میں استعمال کرنے کی مشق کرائی جائے۔سوال وجواب کا طریقہ بھی جاری رہنا چاہئے۔اہل تشیع کیلئے اسی طرح مکمل نصاب تفاوت درجات کا خیال رکھتے ہوئے متعین کیا گیا ہے۔

فوقانیہ/سکنڈری

فوقانیہ اعلیٰ ثانوی سطح کے دوسالہ کورس پر مشتمل ہے۔اس میں اعتبار ومعیار کے لحاظ سے کتابوں کو متعین کیا گیا ہے۔سال اول میں ترجمہ قرآن پاک پارہ 29 مکمل حدیث میں ''بلوغ المرام'' کتاب الطہارۃ سے کتاب الصلوۃ تک اسی طرح سال دوئم میں منتخب ابواب،فقہ میں'' الفقہ المسیر '' صلاۃ المسافر سے آخر کتاب تک،اور سال سوم میں مختصر القدوری ''کتاب البیوع سے آخر تک شامل ہے لیکن اسی سال سے ایک نئے مضمون عقائد کا اضافہ ہوا ہے اور امام ابوحنیفہؒ کی ''الفقہ الاکبر'' سال اول میں اور دوئم میں ''عقیدۃ الطحاوی'' عربی زبان میں سید محمد رابع صاحب کی ''المنشورات'' چار اسباق نثر میں اور ''ازہار العرب'' ابتدائی حصہ شعر میں شامل ہے۔ترجمہ میں معلم الانشاء حصہ دوئم کا نصف اول،قواعد میں ہدایت النحو کا نصف آخر سال اول میں اور دوئم میں شرح قطر الندیٰ کا نصف اول شامل کیا گیا ہے۔

ہدایت برائے اساتذہ

ان کتابوں کی تدریس میں گزشتہ ہدایات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اساتذہ کی ذمہ داریاں مزید بڑھ جاتی ہیں۔انہیں اس بات

کی کوشش کرنی ہے کہ طلبا اسباق کا مطالعہ پہلے سے کر کے درجات میں آئیں، عبارت خوانی کا خاص اہتمام ہو اور اغلاط کی نشاندہی ہوتی رہے اسی دوران قواعد کا اجراء بھی کسی حد تک ہوتے رہنا چاہئے۔ احکام و مسائل کو آسان انداز میں طلباء کے ذہن نشیں کرائیں۔ عربی زبان میں فصیح خوبصورت جملوں کی طرف بھی نشاندھی کرائی جائے اوران کے استعمال کا طریقہ بھی بتایا جائے۔ اسباق کی تعلیم کے بعد ان کا خلاصہ اپنی زبان میں بچے خود لکھیں، اساتذہ اس کی اصلاح فرمائیں۔ اشعار زبانی یاد کرانے کا اہتمام ہونا چاہئے۔ اس سال سے عربی بول چال پر توجہ ہونی چاہئے۔

فوقانیہ سال اول (دینیات پرچہ اول)

(۱) ترجمہ قرآن کریم پارہ ۲۹۔ نصف اول سے سورہ نوح تک

(۲) بلوغ المرام، کتاب الطہارۃ سے کتاب الصلوۃ تک

(الف) ۔قرآن 29 واں پارہ (نصف اول) ترجمہ حافظ مولانا سید فرمان علی صاحب (برائے شیعہ)

(ب)۔ جامع الاخبار (نصف اول) مطبوعہ جامعہ ناظمیہ نخاس، لکھنؤ

دینیات پرچہ دوم

(۱)۔ الفقہ المیسر از صلوۃ المسافر تا اخیر کتاب اور الفقہ الا کبر از امام ابوحنیفہؒ

(الف)۔ تبصرۃ المتعلمین (نصف اول)

(ب)۔ عقائد امامیہ (برائے شیعہ)

عربی: (زبان وادب)

(۱) المشورات: الاعترف بالنعمہ، فی سبیل الدین، جرأۃ الغفاری، عمر فی الحکم، اصحاب الفیل،

(۲) ازہار العرب (نصف اول)

(۳) معلم الانشاء (حصہ دوم ربع اول)

(۴) ہدایت النحو از نصف اخیر تا مکمل

فوقانیہ سال دوم

دینیات پرچہ اول

(۱) ترجمہ قرآن پارہ ۲۹ نصف ثانی

(۲) بلوغ المرام، کتاب الجنائز، کتاب الزکاۃ، کتاب الصیام، کتاب الحج، کتاب البیوع

<u>دینیات پرچہ دوم</u>

(۱) عقیدۃ الطحاوی (متن)

(۲) مختصر القدوری، کتاب البیوع تاختم کتاب

عربی زبان وادب:

(۱) المشورات: خطبہ سیدنا ابی بکرؓ، الامام الشافعی، الشیخ احمد سرہندی، بین الامس الیوم، عدوان یسالمان

(۲) ازہار العرب، نصف اخیر

(۳) معلم الانشاء، حصہ دوم ربع ثانی

(۴) شرح قطر الندی نصف اول

☆☆☆

فارسی زبان وادب کی آموزش اور تدریس کی افادیت واہمیت:-

اس زبان میں تحریر اور تکلمی صلاحیت پیدا کرنے کے بعد فارغین مدارس کیلئے ملازمتوں کے چند مواقع اس طرح ہیں اول تو یہ کہ فارسی میں استعداد حاصل کر کے ہی اردو زبان میں ٹھوس تحریری اور تقریری صلاحیت پیدا کی جاسکتی ہے اور اردو کی بنیاد پر اسکولوں، کالجوں، نیز مترجم وغیرہ کی ملازمتیں ریاست بہار کے اندر آسانی سے حاصل کی جاسکیں گی۔

دوم یہ کہ شعبہ سیاحت حکومت ہند نیز مختلف NGO'S کے ذریعہ مترجمین کی بحالیاں ہوتی رہتی ہیں۔ اسی طرح بڑے بڑے ہوٹلوں، اسپتالوں، ایرپورٹ وغیرہ پر فارسی دانوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ تجارتی مراکز، سفارت خانوں، فوجی کالجوں میں فارسی دانوں کی جگہیں رہا کرتی ہیں، خاص طور پر ایران سے ہندوستان کا تجارتی تعلق تقریباً ساڑھے تین ہزار برس پرانا ہے۔ ایران کے علاوہ بھی نصف درجن ملکوں میں فارسی زبان رائج ہے۔ ان ملکوں سے بھی کاروباری اداروں کو فارسی دانوں کی ضرورت پڑتی رہتی ہے۔

علاوہ ازیں فارسی زبان تقریباً چھ صدیوں تک ہندوستان میں سرکاری ودفتری، کاروباری اور علم ودانش کا واسطہ رہی ہے۔ لاکھوں فرامین، سیکڑوں تاریخ کی کتابیں، ہندودھرم کے شاستر اور دیگر کتابیں فارسی زبان میں ہیں بلکہ ہندوستانی تاریخ کے عہد وسطی کی کتابیں تو صرف فارسی زبان میں ہی دستیاب ہیں۔ ملک کے اندر یا پوری دنیا میں ہندوستان کے عہد وسطی کی تاریخ پر تحقیق کرنے والوں کو فارسی کے باصلاحیت لوگوں کی ہی ضرورت پڑتی ہے۔ اس کے علاوہ مساجد، مقابر، منادر اور عمارتوں پر عہد وسطی میں جتنے کتبات دستیاب ہوئے اور ہورہے ہیں ان کی خواندگی اور تراجم کیلئے ملک کے محکمہ آثار قدیمہ (Archaeological Department) کا کام فارسی دانوں کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ اسی طرح فارسی وثیقوں کے ترجمہ کرنے میں فارسی دانوں کی خدمات لی جاتی ہیں۔

ھندودھرم کی مقدس کتابیں مثلاً وید، رامائن، مہابھارت، پُران، اُپ نیشد اور دیگر فنون میں سنسکرت کتابوں کے سیکڑوں ترجمے فارسی میں دستیاب ہیں۔ ھم ان ترجموں کو بھارت کی جدید زبانوں میں منتقل کر کے قومی یک جہتی اور فرقہ وارانہ ھم آہنگی کے مشن کو فروغ دینے میں فعال کردار ادا کرسکتے ہیں۔

اسی طرح بھارت وایران کے تقریباً ساڑھے تین صدیوں قدیم تجارتی وعلمی ومذہبی روابط کو فارسی کی تعلیم حاصل کر کے تجدید کرسکتے ہیں۔ اس طرح بھارت اور ایران کے آپسی تعلق کے ساتھ ملکی تجارت کو بھی فروغ حاصل ہوگا، ہمارا خزانہ بھی بھرے گا۔ واضح رہے کہ بودھ دھرم کی تبلیغ واشاعت ایران اور اس کے ھمسایہ ممالک میں ہوئی تھی اس کے آثار دستیاب ہیں۔ ھندوستان کے فارسی داں ہی اُن آثار قدیمہ کی بخوبی ترجمانی کرسکتے ہیں۔

آخر میں یہ عرض کردوں کہ قرآن کریم کی متعدد تفاسیر اور احادیث کے معتبر نسخے اور سیکڑوں گراں قدر واہم دینی آثاثے فارسی میں موجود ہیں۔ فارسی کے بغیر اُن بیش بہا خزانوں تک ھماری رسائی ممکن نہیں۔

فوقانیہ سال اول

فارسی:

آئینہ فارسی حصہ ۔۴ اسکول کے نویں درجہ میں مجوزہ B.T.B.C سے شائع شدہ کتاب

(1) حصہ نثر: درج ذیل اسباق شامل نصاب ہیں۔

(ii) بہ نام خدا نظامی

(ii) انتخاب از قابوس نامہ مؤلفہ امیر عنصر المعالی کیکاؤس

(الف) در بیان فضیلت نماز و روزہ

(ب) در بیان افزونی گہر و افزونی ہنر

(iii) انتخاب از سیاست نامہ۔ مؤلفہ نظام الملک طوسی

حکایت محمود و پیرزنی

(iv) انتخاب از کلیلہ و دمنہ مؤلفہ ابوالمعالی نصر اللہ

حکایت دزد و توانگری

(v) انتخاب از گلستان سعدی

حکایت ملک زادہ کوتاہ قد

(vi) انتخاب از اخلاق محسنی مؤلفہ ملا حسین واعظ کاشفی

در بیانِ جدّ و جہد

(vii) انتخاب از نگارستان مؤلفہ قاضی احمد غفاری

حکایت ۔ا

(viii) بزرگان شعر و ادب را بشناسید

(الف) فردوسی

(ب) بوعلی سینا

۲-حصہ نظم:

(i) انتخاب از پند نامہ عطار

(الف) حمد خدای تعالیٰ (ب) درنعت سید المرسلین صلعم

(ج) تاکید بیادِ حق (د) ترغیب خاموشی

(ہ) عمل خالص

(ii) پند نامہ سعدی:

(الف) درصفت طاعت وعبادت (ب) درفضیلتِ شکر

(iii) غزل

(الف) انتخاب از اشعار رودکی سمرقندی (ب) انتخاب از غزلیات سعدی

(iv) مثنوی:

انتخاب از شاہنامہ فردوسی:- رستم واسفندیار

(v) رباعیات

(الف) رباعیات بابا افضل کوہی (ب) رباعیات سرمد

۳- حصہ انشا وقواعد:

واحد، جمع، اضداد، مترادفات، الفاظ کے جملے بنانا۔

(الف) اردو سے فارسی ترجمہ فارسی سے اردو ترجمہ

فوقانیہ سال دوم:

فارسی:

آئینہ فارسی حصہ ۴ اسکول کے نویں درجہ میں مجوزہ کتاب B.T.B.C سے شائع شدہ

۱- حصہ نثر: درج ذیل اسباق شامل نصاب ہیں:-

(i) انتخاب از قابوس نامہ مؤلفہ امیر عنصر المعالی کیکاؤس

شجاعت یک بانوی ایرانی

(ii) انتخاب از کلیلہ ودمنہ، مؤلفہ ابو المعالی نصر اللہ

(الف) حکایت سہ ماہی (ب) حکایت زاغ ومار

(iii) انتخاب گلستانِ سعدی

(الف) حمد خدای تعالی (ب) درنعت سید المرسلین صلعم

(ج) تاکید بیادِ حق (د) ترغیب خاموشی

(ہ) عمل خالص

(ii) پندنامہ سعدی:

(الف) درصفت طاعت وعبادت (ب) درفضیلتِ شکر

(iii) غزل

(الف) انتخاب از اشعار رودکی سمرقندی (ب) انتخاب ازغزلیات سعدی

(iv) مثنوی:

انتخاب از شاہنامہ فردوسی:- رستم واسفندیار

(v) رباعیات

(الف) رباعیات بابا افضل کوہی (ب) رباعیات سرمد

۳- حصہ انشاوقواعد:

واحد، جمع، اضداد، مترادفات، الفاظ کے جملے بنانا۔

(الف) اردو سے فارسی ترجمہ فارسی سے اردو ترجمہ

فوقانیہ سال دوم:

فارسی:

آئینہ فارسی حصہ ۴ اسکول کے نویں درجہ میں مجوزہ کتاب B.T.B.C سے شائع شدہ

۱- حصۂ نثر: درج ذیل اسباق شامل نصاب ہیں:-

(i) انتخاب از قابوس نامہ مؤلفہ امیر عنصر المعالی کیکاؤس

شجاعت یک بانوی ایرانی

(ii) انتخاب از کلیلہ ودمنہ، مؤلفہ ابوالمعالی نصراللہ

(الف) حکایت سہ ماھی (ب) حکایت زاغی وماری

(iii) انتخاب گلستانِ سعدی

(الف) حکایت ملک زوزن (ب) چند سخن از سعدی

(iv) انتخاب از اخلاق محسنی، مؤلفہ ملا حسین واعظ کاشفی

در بیان عفو

(v) انتخاب از نگارستان، مؤلفہ قاضی احمد غفاری

(الف) حکایت-۲ (ب) حکایت-۳

(vi) نثر فارسی امروز:-ظہور اسلام

(vii) بزرگان شعر و ادب را بشناسید

(الف) سعدی (ب) محمد اقبال

۲-حصۂ نظم

(i) انتخاب از پند نامۂ عطار

(الف) مناجات (ب) چار چیز را حقیر نباید شمرد

(ج) بیان چار چیز کہ خواری آرد (د) در بیان آنکہ آبرو ریزد

(ii) انتخاب از پند نامہ سعدی

(الف) در صفت راستی (ب) در مذمت کِذب (ج) در مذمت کبر

(iii) انتخاب از بوستانِ سعدی:- باب دوم در احسان

حکایت در اخلاق پیغمبراں

(iv) غزلیات:

(الف) انتخاب از غزلیات حافظ شیرازی (ب) انتخاب از غزلیات امیر خسرو دہلوی

(v) انتخاب از قصائدِ سعدی

(vi) مثنوی

(الف) انتخاب از مثنوی مولانا روم (ب) انتخاب از راماین

(vii) رباعیات

(الف) رباعیاتِ شیخ ابو سعد ابی الخیر (ب) رباعیاتِ عمر خیام

(viii) شعر جدید

(الف) خدمتِ خلق　　　　(ب) خدای اجتماع

(ج)　باران

۳- انشاء و قواعد:

واحد، جمع، اضداد، مترادفات، متحد الآواز و مختلف الاملا۔

۴- الفاظ سے جملے بنانا۔

۵- اردو سے فارسی ترجمہ

۶- فارسی سے اردو ترجمہ

☆☆☆

فوقانیہ سال اول اور سال دوم
اردو

تمہید:

آٹھویں جماعت کی تکمیل کے بعد طلبہ اردو بولنے پڑھنے اور لکھنے کے ساتھ زبان وادب کے اصناف سے بھی واقف ہو جاتے ہیں۔ اب ان کے شعور کی بالیدگی پر توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ نیز نصابی مشمولات کے ایسے پہلوؤں پر ان کی توجہ مبذول کرانی چاہئے جو ان کی شخصیت کی تعمیر و ترتیب میں معاون ہو سکیں۔

نویں اور دسویں جماعت کے طلبہ کی علمی اور فکری سطح اس درجہ ہو جاتی ہے کہ وہ شعر وادب کے بنیادی فنی لوازمات کو قبول کر سکے۔ اساتذہ کو چاہئے کہ درسی کتاب میں شامل اشعار اور جملوں کے حسن و قبح پر بھی سہل انداز میں روشنی ڈالیں۔ موضوع اور مواد کے لحاظ سے نصاب کی تیاری میں یہ ملحوظ رہنا چاہئے کہ مشمولات کی حیثیت علم محض کی نہ ہو بلکہ وہ طلبہ کے معیار کو بہ حیثیت انسان بھی بلند کرے۔ ان مقاصد کے تحت درجہ ذیل نکات پر خصوصی توجہ ہونی چاہئے۔

مقاصد:

- ☆ زبان کے درست اور موثر استعمال کا شعور پیدا کرنا۔
- ☆ ذخیرہ الفاظ میں بہ تدریج اضافہ کرنا اور ایسے مواقع فراہم کرانا کہ وہ لفظوں کے استعمال کے عملی تجربے سے گذر سکیں۔ مثلاً تحریری و تقریری مقابلے، شعر خوانی اور بیت بازی وغیرہ۔
- ☆ ادبی ذوق تخلیقی صلاحیت اور انتقادی شعور کو پروان چڑھایا۔
- ☆ اردو قواعد کے اصولوں کو نصابی مشمولات کی اساس پر سمجھایا۔
- ☆ اسباق کی تشریح اور ان کے تجزیے کی تفہیم۔
- ☆ ادب کی موضوعی اور ہیئتی صنفوں کی پہچان کرانا۔
- ☆ اسباق کے مطالب اور مرکزی خیال اخذ کرنے کی صلاحیت پیدا کرانا۔
- ☆ جملوں کی ادائیگی میں تلفظ اور رموز اوقاف پر توجہ دلانا۔
- ☆ اسباق کے مصنفین اور شعرا کے حالات اور ان کے خدمات کے تئیں دلچسپی پیدا کرنا۔

طریقہ تدریس:

اساتذہ کو درجات میں درس و تدریس کی خوش گوار فضا قائم کرنی چاہئے۔ تاکہ طلبہ کوئی دباؤ یا تناؤ نہ محسوس کریں۔ ان

درجات کے طلبہ میں خود اعتمادی اور بعض اوقات خودنمائی کا جذبہ زیادہ ہوتا ہے۔اساتذہ کو چاہئے کہ ہمدردانہ اور مشفقانہ رویوں کو اپنائیں۔

طلبا کی علمی کوششوں اور سرگرمیوں پر ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہے تا کہ وہ آزادانہ طور پر اپنے خیالات کا اظہار کرسکیں۔طلبہ کے ساتھ اساتذہ کو یکساں سلوک کرنا چاہئے۔شعری حصے کی تدریس میں آہنگ اور نثری حصے کی تدریس میں رموز اوقاف کا لحاظ ضروری ہے۔اسباق میں مستعمل ایسے الفاظ جن کی املا تدریجی عمل سے گذری ہو، ان کی نشاندہی بھی کرنی چاہئے۔قواعد کی تدریس میں نصابی مشمولات سے مثالیں فراہم کرانی چاہئے۔اس طرح طلبہ قواعد کے اضافی بوجھ کی نفسیات کا شکار بھی نہیں ہوں گے اور درسی اسابق کی تفہیم بھی سہل ہوجائے گی۔

☆☆☆

انسانی اقدار اور دیگر موضوعات

کفایت شعاری، منصوبہ بندی، معروضیت، عقلیت، دنیا میں ہندوستان کی اہمیت، انسانی حقوق اور فرائض، جدید ایجادات، آبادی کا مسئلہ، ذمے دار شہری، سائنسی ترقیات، عہد قدیم کا ہندوستان، جنگِ آزادی۔

قواعد کے اجزا

برائے درجہ نہم و دہم

(۱) کلمہ اور اس کی قسمیں

(۲) اسم اور اس کی قسمیں

(۳) ضمیر اور اس کی قسمیں

(۴) صفت اور اس کی قسمیں

فعل ماضی اور اس کی قسمیں، متعلق فعل

(۵) جملہ اور اس کی قسمیں

(۶) حروف ربط، عطف، تخصیص، فجائیہ

(۷) سابقے اور لاحقے

(۸) مترادفات

(۹) محاورے اور ضرالامثال (تعریف اور جامع فہرست)

(۱۰) اعراب کے فرق سے معنی کا فرق

(۱۱) اضداد کی جامع فہرست

(۱۲) واحد جمع کی جامع فہرست

(۱۳) اعراب، علامات اور ان کا استعمال حرفِ روی

(۱۴) مطلع،حسنِ مطلع،قافیہ،ردیف اور مقطع کی تعریف

(۱۵) مختلف اصنافِ سخن کی تعریف،غزل مثنوی،قصیدہ،رباعی،قطعہ،مرثیہ،آزاد نظم،نظم معرّیٰ

(۱۶) خطوط نویسی

(۱۷) مضمون نگاری

معاون درسی کتابیں

Supplementary Readers

طلبہ کی گوناگوں دلچسپیوں میں اضافہ کی غرض سے درسی کتابوں کے ساتھ خصوصی موضوعات پر مختصر معاون درسی کتابوں کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے چھٹی سے بارہویں جماعت تک ایک ایک معاون درسی کتاب شامل نصاب کی گئی ہے۔طلبہ کی ضرورتوں کو دھیان رکھتے ہوئے ان کے موضوعات اور دائرۂ کار کا تعین کیا گیا ہے۔کتابوں کی درج ذیل تفصیل ملاحظہ ہو۔

برائے درجہ نہم: ہندوستان کی قومی تحریک کی تاریخ

اسکولی تعلیم میں قومی تحریک کی تعریف بار بار اور مختلف جہات سے پڑھانے کا ایک مقصد یہ ہے کہ طالب علم اپنے ملک کی تعمیر نو کے مسائل ومباحث سے کما حقہ واقف ہوسکیں۔نویں کلاس میں ہندوستان کی قومی تحریک کی مختصر تاریخ شامل کرتے ہوئے اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ بہار میں خاص طور پر جو سرگرمیاں رہیں انہیں بھی خصوصی اہمیت دے کر واضح کیا جائے۔

کتاب کا خاکہ:

(۱) ہندوستان میں انگریزوں کی آمد اور مغلیہ سلطنت کا زوال

(۲) 1857 کا انقلاب

(۳) سماجی اور تعلیمی تحریکیں

(۴) انڈین نیشنل کانگریس کی بنیاد

(۵) مسلم لیگ اور دیگر سیاسی جماعتوں کی بنیاد

(۶) خلافت تحریک

(۷) تحریکِ ترکِ موالات

(۸) تحریک عدم تعاون

(۹) مہاتما گاندھی کی قیادت میں قومی تحریک کی سرگرمیاں

(۱۰) بھگت سنگھ اور دیگر انقلابی رہنما

(۱۱) بھارت چھوڑو تحریک

(۱۲) تقسیم ملک اور آزادی

(۱۳) بہار میں قومی تحریک کے مختلف پڑاؤ

(الف) 1857 کا انقلاب

(ب) سنتھال بغاوت

(ج) چمپارن ستیہ گرہ

(د) خلاف تحریک

(ہ) 1942 کی تحریک

(۱۴) کانگریس اور مسلم لیگ کی سیاست

(۱۵) فرقہ وارانہ فسادات

نصابی خاکہ برائے فوقانیہ سال اول

☆ چار افسانے - ایک غیر مسلم ادیب اور ایک خاتون کی تحریر ضروری شامل ہو۔ایک ترجمہ شدہ کہانی (غیر ملکی) اور ایک سائنس فکشن ہو۔

☆ چار مضامین - ایک ظریفانہ، ایک تنقیدی اور ایک علمی مضامین ہوں، اسی کے ساتھ ایک ترجمہ شدہ ادبی مضمون بھی شامل کیا جائے۔

☆ سوانح - جنگ آزادی سے متعلق کسی اہم مشاہیر کی زندگی کے بارے میں مضمون ہو جس کا تعلق بہار سے ہو۔

☆ سفرنامہ- ایک عدد (ظریفانہ)

☆ خطبہ -قومی تعلیم سے متعلق ڈاکٹر ذاکر حسین کا خطبہ

☆ خودنوشت: جوش ملیح آبادی، بیگم انیس قدوائی اور عصمت چغتائی۔

☆ ناول: اقتباس

☆ پانچ شعرا کی دو دو غزلیں۔

☆ تین شعرا کی پانچ پانچ رباعیات

☆ دو شعرا کے ایک ایک مرثیے کے اقتباس

☆ ایک شاعر کے پانچ قطعات

☆ ایک شاعر کا قصیدہ

☆ مسدس سے دو مثالیں

☆ طویل نظم سے ایک مثال

☆ ایک ظریفانہ نظم

☆ ایک ترجمہ شدہ نظم

☆ دو گیت

☆☆☆

نصابی خاکہ برائے فوقانیہ سال دوئم

- ☆ چارافسانے
- ☆ ایک جغرافیائی/معلوماتی مضمون
- ☆ تین مضامین
- ☆ سوانحی مضمون
- ☆ ناول-نذیراحمد کے ناول سے اقتباس
- ☆ تین مکاتیب
- ☆ ایک انٹرویو
- ☆ ایک تنقیدی مضمون
- ☆ ایک شخصی مرثیہ
- ☆ پانچ غزل گوشعرا سے ۲-۲ غزلیں
- ☆ نظم جدید سے تین مثالیں
- ☆ تین مثنویوں سے مثالیں (زہر عشق، گلزارنسیم، وادیٔ عشق)
- ☆ آزادنظم سے دودمثالیں ندافاضلی
- ☆ ایک گیت
- ☆ نعت/حمد
- ☆ دس دوہے-ظفرگورکھپوری

☆☆☆

برائے درجہ دہم:

بیسوی صدی کا ہندوستانی ادب

دسویں کلاس میں بچوں کی ادبی تربیت کی غرض سے غیر اردو زبانوں کے تخلیقی ادب کا ایک انتخاب معاون درسی کتاب کے طور پر نصاب میں شامل کیا گیا ہے۔ اپنی تعلیمی زندگی میں طلبہ اردو، ہندی اور انگریزی کے ادب سے تو واقف ہو جاتے ہیں لیکن ہندوستان جیسے کثیر لسانی معاشرے کے بارے میں اس کے پاس زیادہ جانکاری نہیں ہوتی۔ اس کتاب کا مقصد اس طرح سے قائم ہوگا کہ ہندوستان کی تمام اہم زبانوں کے افسانوں اور منتخب شاعری واضح تعارفات کے ساتھ درج نصاب ہوں۔ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد دسویں میں پڑھنے والا ہمارا طالب علم ہندوستانی سماج کی رنگا رنگ تہذیب، ثقافت اور ادبی کیفیتوں سے واقف ہو سکے گا۔

کتاب کا خاکہ:

(۱) ہندوستانی ادب کا تصور

(۲) کہانیاں:

(الف) تکشی شیوشنکر پلے (ملیالم) ☆ رویکوم محمد بشیر (ملیالم)

(ب) پنالال پٹیل (گجراتی)

(ج) یو۔آر۔اننت مورتی کنٹر)

(د) مہاشویتا دیوی (بنگلہ)

(ہ) اندرا گوسوامی (آسامی)

(د) گوند جھا (میتھلی) / ہری موہن جھا (بیٹا۔راج موہن جھا، پٹنہ)

(۳) شاعری:

(الف) امرتا پریتم (پنجابی)-وارث شاہ سے

(ب) ارون کلٹکر (مراٹھی)

(ج) سیتا کانت مہاپاتر (اڑیا)

(د) ششیندر شرما (تلگو)

(ہ) کے۔سچد انندن (تلگو)

ہندی

हिन्दी फौकानिया
(साल अव्वल और दोएम)

बहुभाषिकता बिहार की विशेषता है। यहाँ उर्दू, बॉग्ला के अतिरिक्त मैथली, भोजपुरी, मगही, अंगिका, वज्जिका आदि क्षेत्रीय भाषाएँ बोली जाती हैं इनके आलावा अंग्रेजी और दिगर भारतीय भाषाएँ बोलने वाले भी यहाँ रहते हैं। विविध भाषा भाषियों के कारण ही बिहार की विविधतापूर्ण संस्कृति विकसित होती है यही विविधता बिहार की सांस्कृतिक जीवंतता का परिचायक है चूँकि हर भाषा के साथ उसका एक सांस्कृतिक वैशिष्ट्य है हम जानते है कि हमारी शिक्षा का उद्देश्य विभिन्न भाषाओं, संस्कृतियों के वैशिष्ट्य की रक्षा और परिपोषण है। बिहार के इन्हीं सामाजिक, संस्किृतिक संरचना में एक अदृश्य एकता और अखण्डता के तत्त्व पाये जाते हैं। इसके एकता और अखण्डता की जवाबदेही भी शिक्षा की ही है। इस दोहरी जिम्मेदारियों के प्रति सजग रहते हुए हमें ऐसे शिक्षार्थी जिनकी मातृभाषा हिन्दी है और ऐसे शिक्षार्थी जिनकी मातृभाषा हिन्दी नहीं है का ऐसा पाठ्यक्रम बनाना है जिनमे वस्तुतः कोई मूलभूत अंतर न हो किन्तु मातृभाषा और मातृभाषा से इतर भाषाएँ पढ़ने वालो के पाठ्चयन और अभ्यासार्थ प्रश्नों की परिकल्पना में एक प्रकार की सावधानी अपेक्षित है। उदाहरणार्थ द्वितीय भाषा के रूप में हिन्दी पढ़ने वाले शिक्षार्थियों के पाठ्यक्रम में हिन्दी के राष्ट्रीय और अन्तर–राष्ट्रीय स्वरूप और विशेषताओं पर ज्यादा ध्यान दिया जाना चाहिये। राज–काज, व्यापार वाणिज्य, और ज्ञान–विज्ञान की माध्यम भाषा के रूप में हिन्दी का जो वर्त्तमान वैश्विक रूप है इसका बोध होता रहे इसके लिए अतिरिक्त सावधानी बरती जानी चाहिये। बिहार की क्षेत्रीय भाषाओं के साथ –साथ बिहार के बाहर बोली जाने वाली क्षेत्रीय भाषाओं के साथ हिन्दी के रचनात्मक संबंधों की भी साफ समझ होनी चाहिये ताकि अन्य भाषाओं के विनियात्मक अंतर संबंधों यथा भाषायी सहअस्तित्व तथा सद्भाव के संस्कार भी साथ–साथ होते चले। जिसके लिए मनोवैज्ञानिक आधारों वाले पाठों/अभ्यासों की पर्याप्त योजना होनी चाहिये।

द्वितीय भाषा के रूप में हिन्दी पढ़ने वाले शिक्षार्थी हिन्दी के मानक और परिनिष्ठित स्वरूप से परिचित हों परन्तु ऐसा आग्रह जो शिक्षार्थियों में अनावश्यक तनाव और कठिनाईया उत्पन्न करने के बदले इस पर अधिक ध्यान रखे कि उच्चाहरण लेखन तथा मुखर और मौन पठन में क्षेत्रीय भाषाओं के स्थानीय प्रभावों से मुक्ति मिले और वे हिन्दी के मानक उच्चारण व्याकरण बोध और शुद्व लेखन की ओर सहजता से प्रवृत हो सके उनके लिए हिन्दी बोझ न बने। वह एक प्रीतिकर और दिलचस्प प्रसंग सिध्द हो।

उद्देश्य :

1. भाषा के कौशलों–सुनना, बोलना पढ़ना और लिखना सर्जनात्मक साहित्य से संबंधित आलोचनात्मक क्षमता का विकास करना। स्वतंत्र और मौखिक रूप से अपने विचारों की अभिव्यक्ति कर सकने की क्षमता का विकास करना तथा राष्ट्रीयता, धर्म, लिंग, भाषा इत्यादि के प्रति संवेदनशील और सकारात्मक दृष्टि का विकास करना।?
2. साहित्य की विभिन्न विधाओं से शिक्षार्थियों को परिचित कराना
3. शिक्षार्थियों में सौन्दर्यबोध, मौलिक कल्पना तथा सृर्जनात्मक का विकास करना
4. भाषा–साहित्य के अध्ययन द्वारा शिक्षार्थियों के मनोभावों को उदात्त बनाना एवं उनमें सदवृत्तियों का विकास करना।

5. राष्ट्रीय एकता, राष्ट्र गौरव एवं संस्कृति के प्रति अनुराग का विकास करना।
6. संचार माध्यमों में प्रयुक्त हिन्दी की प्रकृति से अवगत कराना
7. विदेशी भाषाओं सहित अहिन्दी भाषाओं की सस्कृति से परिचय कराना।
8. व्यवहारिक और दैनिक जीवन में विभिन्न किस्म की अभिव्यक्तियों की मौखिक एंव लिखित क्षमता का विकास करना।
9. विश्लेषण, स्वतंत्र अभिव्यक्ति और तर्क–क्षमता का विकास करना।
10. भाषा की समावेशी प्रकृति के प्रति सकारात्मक दृष्टि का विकास करना।
11. विभिन्न ज्ञानानुशासनों के विमर्श की भाषा के रूप में हिंदी की विशिष्ट प्रकृति एवं क्षमता का बोध करना।
12. मतभेद, विरोध और टकराव की परिस्थितियों भावा के तर्कपूर्ण और संवेदनशील व्यवहार से शांतिपूर्ण संवाद की क्षमता का विकास करना।

शिक्षण युक्तियाँः

अध्यापक की भूमिका उचित वातावरण के निर्माण की होगी जिसमें शिक्षार्थी बिना झिझक लिखित और मौखिक अभिव्यक्ति उत्साहपूर्वक कर सकें।

☆ मुहावरों का प्रयोग वाक्यों में कराया जाय।
☆ गलत से सही की ओर पहुँचने का प्रयास हो।
☆ शिक्षण अधिगम प्रक्रिया शिक्षार्थी केन्द्रित हो।
☆ शारीरिक रूप से वाधाग्रस्त शिक्षार्थी केन्द्रित हो।
☆ मध्यकालन काव्यों के मर्म स्पर्शी भावों की संगीतमय प्रस्तुतियाँ हों।
☆ शिक्षार्थियों को साहित्य के व्यापक प्रसंगो, क्षेत्रों एवं कृतियों से जोड़ने के लिए प्रस्तकालय का उपयोग सुनिश्चित किया जाय।

परीक्षा का ढाँचा
फौकानिय अव्वल

इस पूरे साल को पाँच हिस्सों में बाँट कर हरेक हिस्से के सामने उसकी घंटियाँ और नम्बरात दर्ज है:–

		नम्बर	घंटी	संवाद अवधि
1.	अपठित गद्यांश	20	35	24 घंटे
2.	रचना	15	30	20 घंटे
3.	व्याकरण	15	30	21 घंटे
4.	पाठ्य पुस्तक	40	75	50 घंटे
5.	पूरक पुस्तक	10	15	10 घंटे

व्याकरण के बिन्दु:

लिंग, वचन, काल, विविध क्रियाएँ, वाच्य, संधि, समास, पर्यायवाची शब्द, विपरीतार्थक शब्द, श्रुति समभिन्नार्थक शब्द, लोकोक्तियाँ और मुहावरे। किन्तु ध्यान रखा जाएगा कि इन प्रकरणों के प्रश्न यथासम्भव पाठाधारित हों।

पाठ्य पुस्तक से कुल 40 अंकों के प्रश्न पूछे जाएँगे।

(i)	दो पद्यावतरणों में से किसी एक पर अर्थग्रहण संबंधी चार प्रश्न	4X2 = 8
(ii)	निर्धारित कविताओं से चार प्रश्न	4X3 = 12
(iii)	किसी एक गद्यांश पर अर्थग्रहण संबंधी चार प्रश्न	4X2 = 8
(iv)	गद्य पाठों पर चार बोधात्मक प्रश्न	4X3 = 12
		कुल 40 अंक

पूरक पाठ्य–पुस्तक

इससे दो प्रश्न होंगे जो निम्नवत् होंगे।

(i) एक निबंधात्मक प्रश्न पूछा जायगा इसके लिए चार अंक निर्धारित होंगे।

4X1 = 4

(ii) दो–दो अंक के तीन लघु उत्तरीय प्रश्न जिनकी अंक व्यवस्था इस प्रकार होगी

2X3 = 6

कुल – 10 अंक

फौकानिया दोएम
हिन्दी

इस पूरे सत्र को पाँच खण्डों में बाँटकर हरेक के सामने उसके निर्धारित अंक अंकित है:–

		अंक	आंवटित घंटी	घंटो की सख्या
1.	अपठित गद्यांश	20	35	24 घंटे
2.	रचना	15	30	20 घंटे
3.	व्याकरण	15	30	21 घंटे
4.	पाठ्य–पुस्तक	40	75	50 घंटे
5.	पूरक पुस्तक	10	15	10 घंटे

1. पहले प्रश्न में दो अपठित गद्यांश दिए जाएँगे जिनमें पहला अनिवार्यतः साहित्यिक होगा और जिसकी शब्द संरचना 250 से 300 शब्दों की होगी। शीर्षक चयन, विषय वस्तु का बोध भाषिक संरचना पर आधारित लघु उत्तरीय अवबोधात्मक प्रश्न पूछे जायेंगे। प्रश्नों की संख्या अधिकतम तीन होगी तथा प्रत्येक प्रश्न के लिए चार अंक निर्धारित होंगे। 4X3 = 12
2. दूसरे प्रश्न मे रचना (क) निबंध लेखन। निबंध के लिए संकेत बिंदु दिये जोयेंगे। निबंध की शब्द संख्या (250–300) होगी इसके लिए दस अंक निर्धारित होंगे। 10
   रचना (ख) प्रश्न संवाद अथवा पत्र लेखन औपचारिक अथवा अनौपचारिक से संबंधित होगा। इसके लिए पाँच अंक निर्धारित हैं। 15
3. पठित व्याकरणिक प्रकरणों पर आधारित व्याकरण के तीन प्रश्न होंगे। प्रत्येक प्रश्न के लिए 5 अंक निर्धारित होंगे। 5X3 = 15

व्याकरण के मुख्य बिन्दु :

संज्ञा, सर्वनाम, विशेषण, कारक, काल, संधि, समास, लोकोक्ति, मुहावरा, शब्द–शुद्धि, वाक्य शुद्धि कर्त्ता के 'ने'

विभक्ती का प्रयोग, उपसर्ग, प्रत्यय, उपसर्ग प्रत्यय में अंतर, संधि–समास में अंतर। यह समेकित होगा। जिसमें फौकानिया अव्वल से भी प्रश्न पूछे जायेंगे।

4. पाठ्य पुस्तक से 40 अंक के प्रश्न पूछे जायेंगे। प्रश्नों के प्रकार और प्रत्येक के लिए अंक व्यवस्था निम्नवत होगी।

(i)	दो गद्यांश में से किसी एक पर अर्थग्रहण संबंधी चार प्रश्न।	4X2 = 8
(ii)	निर्धारित कविताओं से चार प्रश्न	4X3 = 12
(iii)	एक गद्यांश पर आधारित अर्थग्रहण संबंधी प्रश्न	4X2 = 8
(iv)	गद्य पाठों पर आधारित चार अवबोधात्मक प्रश्न	4X3 = 12
	कुल	– 40 अंक

5. पूरक पाठ्य पुस्तक से दो प्रश्न पूछे जायेंगे जो निम्नवत होंगे।

(i) एक निबंधात्मक प्रश्न पूछा जायगा जिसके लिए चार अंक होंगे।

(ii) पाठ्य पुस्तक से तीन लघु उत्तरीय प्रश्न दो–दो अंक के होंगे 2X3 = 6

फौकानिया अव्वल हिन्दी

हिन्दी के लिए एक पाठ्य पुस्तक होगी जिसमें प्रमुख रचनाकारों की विविध विधाओं की रचनाएँ होंगी। प्रत्येक पाठ के अंत में अभ्यास कार्य होगा जिसमें पाठ के साथ–साथ भाषा की नियमबद्ध प्रकृति से भी शिक्षार्थियों को परिचित कराया जायगा। परिशिष्ट के रूप में भिन्न ज्ञानानुशासनों में प्रयुक्त शब्दावलियों।

गद्य :

1. हिमालय से संबंधित एक पाठ
2. राष्ट्रीय भाव बोध से एक पाठ
3. प्रकृति/पर्यावरण पर एक पाठ
4. लोक–संस्कृति पर एक ललित पाठ
5. हास्य व्यंग्य
6. सुपरिचित जीव जंतुओं पर एक पाठ
7. महान व्यक्ति के भाषण जिनमें शिक्षार्थियों को सम्बोधित किया गया हो
8. सामाजिक रिश्ते नाते पर एक पाठ
9. पत्र–साहित्य पर एक पाठ।

पद्य:

1. भक्तिकाल से एक कविता
2. रीतिकाल से एक कविता
3. द्विवेदी युग से एक कविता
4. उत्तर छायावाद से एक कविता

5. प्रगतिवाद से एक कविता
6. समकालीन दो कवियों की एक–एक कविता
7. भारतीय भाषा से एक कविता
8. विश्व भाषा से एक कविता।

व्याकरण बिन्दु :

☆ वर्ण विच्छेद, वर्तनी :'र' के विभिन्न रूप, बिन्दु, चन्द्र–बिन्दु अर्थ चन्द्राकार

☆ पाठों के संदर्भ में शब्दों के अवलोकन द्वारा उपसर्ग, प्रत्यय और सामास शब्दों की पहचान।

☆ वाक्य के स्तर पर पर्यायवाची, विलोम और अनेकार्थी शब्दों का उपयुक्त प्रयोग।

☆ मुहावरों का वाक्यों में प्रयोग ओर उनके लिए उचित संदर्भ स्थितियों का वर्णन।

वाक्य शुद्धि

अभ्यासः सभी पाठों के अंत में प्र्याप्त अभ्यास कार्य वार्तालाप की दक्षताएँ

वार्तालाप की दक्षताओं का मूल्यांकन निरंतरता के आधार पर वार्षिक मूल्यांकन के समय होगा।

फौकानिया दोएम हिन्दी

बिहार एवं राष्ट्रीय स्तर के प्रमुख रचनाकारों की विविध विधाओं से सम्बन्धित एक पाठ्य पुस्तक होगी। पाठ के अंत में अभ्यासार्थ प्रश्न दिये जायेंगे, जिसमें पाठ के साथ–साथ भाषा की नियमबद्ध प्रकृति से भी शिक्षार्थियों को परिचित कराया जायगा।

गद्यः

1. आधुनिक जीवन की यांत्रिकता के खतरों से सम्बन्धित एक कथात्मक पाठ
2. बिहार की सामाजिक पृष्ठभूमि से जुड़ा एक पाठ
3. दक्षिण भारतीय भाषाओं में से किसी एक लेखक का संस्मरण
4. धर्म निरपेक्षता पर एक पाठ
5. भारतीय परम्परा ओर संस्कृति पर एक पाठ
6. जीवन और शिक्षण से जुड़ा एक पाठ
7. किसी विदेशी की भारत यात्रा से संबंधित एक पाठ
8. पर्यावरण से जुड़ा एक पाठ
9. डायरी

गद्यः

1. भक्तिकाल से एक कविता
2. रीति काल से एक कविता
3. द्विवेदी युग से एक कविता
4. छायावाट से एक कविता
5. उत्तर छायावाद से एक कविता
6. प्रगतिवाद से एक कविता
7. समकालीन कविता एक

8. भारतीय भाषा से एक कविता
9. विश्वभाषा से एक कविता।

व्याकरण के बिन्दुः

शब्द, पद और पदबंध में अंतर, मिश्र और संयुक्त वाक्यों की संरचना और अर्थ, वाक्य–रूपांतरण, शब्दों के अवलोकन द्वारा संधि की पहचान, उपसर्गो, प्रत्ययों और सामासिक शब्दों की पहचान एवं उनके अर्थ का अनुमान। मुहावरों और लोकोक्तियों का अंतर और उनका प्रयोग वाक्य के स्तर पर पर्यायवाची, विलोम और अनेकार्थी शब्दों का समुचित उपयुक्त प्रयोग।

अभ्यासः सभी पाठों के अंत में पर्याप्त अभ्यास कार्य।

वार्त्तालाप की दक्षताएँ:

टिप्पणीः वार्तालाप की दक्षताओं का मूल्यांकन निरंतरता के आधार पर वार्षिक मूल्यांकन के समय होगा।

अपेक्षित अधिगमः

इन कक्षाओं में शिक्षार्थी ज्ञान, समझ, सूचनाओं और कौशल अथवा दक्षता के एक ऐसे सघन शिक्षण के दौर से गुजरेंगे और उनमें भाषा साहित्य के माध्यम से समय, समाज और यथार्थ की एक ऐसी समझ विकसित होगी कि बच्चे इस समय मानसिक और बौद्धिक रूप से पर्याप्त व्यस्क, सजग और जिम्मेदार हो सकेंगे। बच्चों में पारिवारिक एवं सामाजिक संबंधों को लेकर एक जवाबदेही और गंभीरता का भाव आयगा तथा राष्ट्रीय उत्तरदायित्व की चेतना जागेगी। सुनना, बोलना, पढ़ना, लिखना इन तमाम स्तरों पर सजग होकर वे समाज की एक क्रियाशील इकाई बन सकेंगे। इस चरण में बच्चों में सामाजिक, धार्मिक लैंगिक और भाषाई सह अस्तित्त्व और सद्भाव की एक सक्रिय और प्रभावी समझ जिससे समाज और सभ्यता संस्कृति की सकारात्मक शक्तियाँ संगठित हो सकेंगी। इस रूप में इन वर्गो के बाद बच्चे सच्चे अर्थो में राष्ट्र के एक उज्ज्वल भविष्य के आवश्यक आधार बन सकेंगे। उनमें रचनात्मक प्रतिरोध और प्रतिकार कर सकने की क्षमता भी जगेगी। वे सघन विश्लेषण, तर्क क्षमता एंव स्वतंत्र अभिव्यक्ति में समर्थ हो सकेंगे। इसके अतिरिक्त साहित्य की विविध विधाओं से उनकी साहित्यिक और संरचनात्मक समझ जगेगी तथा साहित्य की परंपराओं और प्रवृत्तियों की उनकी ऐतिहासिक जानकारी भी बढ़ेगी। इसके साथ ही बच्चों में नैतिकता, सौंदर्यबोध, समन्वित विवेक और कर्म कौशल के विश्वसनीय परिचायक और स्रोत बन सकेंगे। पाठ्य सामग्री चयन हेतु आवश्यक सुझावः

हिन्दी चूँकि व्यापक जन की भाषा है इसलिए हिन्दी भाषा–साहित्य के पाठ्यक्रम को राष्ट्रीय और अन्तर्राष्ट्रीय स्वरूप ही प्राप्त होना चाहिये। इसलिए 70 प्रतिशत रचनाएँ हिन्दी की, पन्द्रह प्रतिशत रचनाएँ अन्तर भारतीय साहित्य की, दस प्रतिशत रचनाएँ क्षेत्रीय भाषाओं की और पाँच प्रतिशत रचनाएँ अन्तर राष्ट्रीय स्तर के साहित्य से होनी चाहिये।

हिन्देतर स्रोतों से आने वाली रचनाएँ हिन्दी में भाषान्तरित होंगी। हिन्दी की रचनाओं के चयन में विभिन्न कला एवं विद्याओं के बिहारी रचनाकारों का विशेष तौर पर ध्यान रखा जाना चाहिए, ताकि बिहार की भावी पीढ़ी अपनी समृद्ध विरासत से परिचित हो सके साथ ही हिन्दी की रचनाओं के चयन में हिन्दी की सभी विधाओं यथा कविता, कहानी नाटक निबंध, रेखा चित्र, जीवनी, रिपोर्ताज, यात्रावृतान्त इत्यादि को समुचित प्रतिनिधित्व मिल सके।

आज के नये दौर में भारतीय लोकतंत्र सामाजिक परिवर्तन, संक्रमण, और विकास के एक नये दौर से गुजर रहा है जहाँ जाति धर्म, सम्प्रदाय, भाषा, लिंग आदि के भेदभाव के लिए कोई जगह नहीं बची है। ज्ञान–विज्ञान, तकनीक, सूचना और संचार के साथ ही व्यापार और वाणिज्य का बहुत विकास हुआ है। आधुनिकता के इन तमाम लक्षणों को निरूपित करने वाला तथा इस विकास को मानवतावादी दिशा मे आगे बढ़ा ले चलने वाला साहित्य पाठ्यक्रम में सम्मिलित किया जाना चाहिये।

पुरानी रचनाओं के साथ–साथ नई लिखी जाने वाली रचनाओं के संकलन में इस बात का ध्यान रखा जाना चाहिये कि

उनमें भाषा और साहित्य से सम्बन्धित किसी भी तरह की संकीर्णता और कट्टरता को प्रश्रय न मिले और पाठ्य सामग्री शिक्षार्थी को देश–दशा और युग समय से काटने वाली और निरी साहित्यिक न हो बल्कि वह भाषा और साहित्य के बारे मे व्यापक अवधारणाएँ लेकर चलें। समाज, राजनीति, र्प्यावरण, दर्शन, संस्कृति, विज्ञान, पर्यावरण, दर्शन, तकनीक, जीवन जगत के विविध रूपों का उसमें समावेश किया जाना चाहिये ताकि ऐसा पाठ्यक्रम पढ़कर जो शिक्षार्थी निकलें उसमें अपने अतीत समय एवं समाज की साफ समझ हो। प्रस्तावित पाठ्यक्रम की यहीं संकल्पना है।

☆☆☆☆

انگریزی

FOUQANIA (ENGLISH)

DARJA IX - X

Introduction:

Integration of Language and literature beyond the initial stages is a must for proper language learning. The English class should not be seen as a place merely to read poems and stories in, but an area of activities to develop the learner's imagination as a major aim of language study, and to equip the learner with communicative skills to perform various language functions through speech and writing. The functional aspects of the language structures and items need greater emphasis at the secondary stage. Inclusion of pieces of literature relating to life and living (cultural, social, scientific) is deemed to be very useful in this connection.

It seems in place to mention here that the secondary stage is the terminal stage of school education. It is at this stage where a learner is set to get a certification that will be recommending her for pre-university level of education. Therefore the attainments in preceding classes along with the learning outcomes of this stage will have to project her in right perspective to enable her to qualify for her vocational/academic pursuits.

English now has been made compulsory for all students at this stage. It is obligatory for each student to study English at this stage and appear at the examination, though securing pass marks is not compulsory. The English language and literature paper consists of two books: Main Course Book, and a Supplementary Reader. Altogether they carry 100 marks.

Learning Objectives

The general objectives at this stage are:

- ☆ To build greater confidence and proficiency in oral and written communication.
- ☆ To communicate appropriately in a variety of formal and informal situations and social settings.
- ☆ To engage in group discussions, expressing opinions and arguing a point of view effectively.

- ☆ To develop the ability and knowledge required in order to engage in independent reflection and inquiry.
- ☆ To develop sensitivity to and appreciation of varieties of English including Indian English and the culture they reflect.
- ☆ To develop an ability to use reference materials (a dictionary/ thesaurus, library, internet etc.) to access knowledge and information.
- ☆ To develop curiosity and creativity through extensive reading.
- ☆ To facilitate self-learning to enable them to become independent learners.
- ☆ To review, organise and edit their own work and work done by the peers.
- ☆ To translate from one's mother tongue into English or vice versa.
- ☆ To express a range of emotions, using appropriate phonological features
- ☆ To encourage one's ability to appreciate a personality, a view, a place, an event etc.

Language items:

The Fouqaniacourse would first consolidate the grammatical items practised earlier. The reinforcement of the following items in the perspectives of specific functions would be the explicit objective of the course at this stage:

- ☆ Sequence of Tenses
- ☆ Reported Speech in extended texts
- ☆ Modal auxiliaries
- ☆ Non-finites (infinites, gerunds, participles)
- ☆ Conditional clauses
- ☆ Complex and compound sentences
- ☆ Phrases and idioms
- ☆ Cohesive devices
- ☆ Punctuation (semicolon, colon, dash, hyphen, parenthesise or use of brackets)
- ☆ Transformation
- ☆ Subject- Verb Agreement

Learning Strategies

The methodology will be based on a multi-skill, activity-based, learner-centred approach. Care would be taken to fulfil the functional (communicative), literary (aesthetic) and cultural (sociological) needs of the learner. In this situation the teacher is the facilitator of learning, s(he) presents language items, contrives situations which motivates the child to use English for the purposes of communication and expression. Aural-oral teaching and testing is an integral feature of the teaching-learning process. There

should be enough scope for interactive learning. The electronic and print media could be used extensively. The evaluation procedure should be continuous and comprehensive. A few suggested activities are:

- ☆ Demonstration and dramatisation
- ☆ Role play and simulation
- ☆ Miming
- ☆ Problem solving and decision making
- ☆ Interpreting information given in a tabular form and schedule
- ☆ Using newspaper clippings
- ☆ Borrowing situations from the world around the learners, from books and from other disciplines
- ☆ Using language games, riddles, puzzles and jokes
- ☆ Interpreting pictures, sketches, cartoons
- ☆ Debating and Discussing.
- ☆ Narrating and discussing stories, anecdotes etc.
- ☆ Reciting poems
- ☆ Working in pairs and groups
- ☆ Using the media inputs - computer, television, video cassettes, tapes, software packages

Suggestions for the selection of textual materials (Fouqania - Darja IX and X)

It is recommended that the curricular package for the Fouqania (darja IX-X) will consist of a textbook and a supplementary reader. The textbook should contain 16-20lessons (stories, poems, biographies, autobiographies, essays etc.) of varying lengths depending on the class. Each lesson/ unit should be followed by extensive exercises. The supplementary reader will have about 6-10 pieces meant essentially for self-study promoting reading for information and pleasure. The supplementary reader should preferably be issue-based.

The learning materials require to be developed keeping in view the different classes so that the learning is 'without any burden on the learners' of the concerned classes. In other words, the quality content and the number of lessons should not appear taxing on them.

The Textbook and the Supplementary Reader will contain Bihar specific issues and topics in abundance. About 50% of the space will be given to the works of other languages used widely in Bihar. The standard translation will be preferred for this purpose

The recommended weightage in terms of marks is 40% for the textbook, 40% for language work and 20 % for the supplementary reader.

1. Contents as well as vocabulary of other subjects like science, social sciences and environmental

science should adequately be included. This will help reinforcement of learning along with meeting the linguistic needs of the learner, enabling him to use English in various social contexts or learning situation.

2. Similarly, there should be a meaningful correlation between the teaching of other languages and English.
3. Representative pieces on the suggested topics should have sufficient Bihar inputs. For example, while dealing with Travel and tourism, places like Rajgir, Nalanda, Manersharif, Biharsharif, Lauriaetc and topics like Golghar, Bodh Gaya, Shershah's tomb etc. should be given priority.
4. Genuine Bihari writers in English or good texts on Bihar should be included with priority in the textbook.
5. Standard translation from different regional languages/ mother tongues should be given 50% space in the supplementary reader.
6. Attempts should be made to integrate different skills on a given topic.
7. The textbook should pinpoint the test to be given and suggest activities at the end of every lesson.
8. The cultural context should be taken into consideration in which value-education and the guidelines of the preambles of Indian constitution should be suitably incorporated. Among other things, constitutional principles need to be included especially the philosophy of the preamble and the values implied in the chapter on the fundamental rights and the fundamental duties.
9. Folk tales/fables/ legend/ local history should adequately be included.
10. Adequate emphasis should be laid on the actual use of language in a variety of ways.
11. With a view to achieving the objectives laid down in the syllabus textbook and supplementary reader are required to be made for enhancing the levels of learners' competence and performance in English in the light of the syllabus prescribed for the purpose.
12. Incorporation of important recent event/happenings.
13. Students should be given some enlightenment on the disaster management plan

Evaluation :

Evaluation will be an ongoing and continuous process. Ongoing evaluation becomes meaningful only when teachers and learners, both, are ready to take responsibility for their own progress not paying much attention to external benchmarks (real or imaginary, immediate or ultimate). This entails deeper understanding on the part of the teachers to be able to perceive and appreciate subtle changes in children's language learning and proficiency. This also entails a deep understanding on the part of the learners because learning process is individual and self-regulatory.

Evaluation depends heavily on how and how much. Experiences tell that learners participate in evaluations with more comfort when the experience is not always a failure and the outcomes can be seen as

a legitimate and appropriate way towards the next step in learning.

Evaluations gain in meaningfulness when the children are clear about the immediate role played by current evaluation methods within the learning process. Continuous evaluation has to facilitate and guide teaching by determining the learner's current stage of development or attainment, in order to identify her "zone of proximal development".

For this, the teacher of English is expected to keep individual records of the learners and note down periodically the progress made by individual learners. He/she should also note down the problematic areas or learning deficiencies of each learner.

In ultimate analysis, the purpose of evaluation should be an exercise towards 'the discovery of a learner' so that her creativity and originality can find an exposure for her much needed recognition and appreciation. Such a 'learner' should appear as a 'face in the crowd' instead of being a face lost in the crowd. This, however, does not, in any sense, mean ignoring the average.

The chief objective of the present syllabus is the harmonious development of the four language skills. However, holding a formal, time-bound examination for all these skills and sub-skills is not practically feasible. This should be done through continuous assessment, in addition to the formal examination.

Learning Outcomes and Syllabus

Learning Outcomes- (Darja IX - X)

At the end of this stage, learners will be able to do the following:

☆ Take part effectively in conversations, discussions, etc. on topics of mutual interest in non-classroom situations.

☆ Give a brief oral description of events/incidents of topical interest.

☆ Retell the content of authentic audio texts (weather reports, public announcements, simple advertisements, short interviews, etc.).

☆ Narrate the story depicted pictorially or in any other non-verbal mode.

☆ Read and identify the main points /significant details of texts like scripts of audio-video interviews, discussions, debates, etc.

☆ Respond in writing to business letters, official communications

☆ Write without prior preparation on a given topic and be able to defend or explain the position taken/ views expressed.

☆ Write a summary of short lectures on familiar topics by making /taking notes.

☆ Write an assessment of different points of view expressed in a discussion /debate.

☆ Read poems effectively (with proper rhythm and intonation).

☆ Grasp the theme of the poem and appreciate the creative uses of language.

☆ Gather information from a graph/chart and write a description/report on the information thus gathered.

☆ Translate a passage from mother tongue/Urdu/Hindi into English or vice versa

Syllabus: Darja IX

Sl no	Teaching Items	Method	Objectives	Remarks/ Textual support
1.	Word Accent and Intonation	Oral exercises	Listening and Speaking skills	Sufficient inputs for practice/ drilling
2.	Group discussions on familiar topics and contemporary issues	Oral exercises	Developing Listening, Speaking and argumentative skills	Topics like the following should be included: "Is selection procedure of Indian team fair?" or Issues like 'Advantages and disadvantages of globalisation."
3.	Comprehension	Reading with understanding and writing exercises	Ability to respond effectively in writing	☆ Unseen passages both factual and literary of varying length ☆ Graphs/ charts/ Tables
4.	Reading of tales/ short stories /short plays	Extensive Readingfollowed by writing exercises	Reading with understanding and imbibing virtues	Pieces of native English writers, Indian writers, commonwealth writers and Bihari writers
5.	Reading of informative pieces/essays	Extensive Reading ≠	Reading for understanding and expression	Issues relating mass media, conservation of resources, population concern, adolescence, environment, Neighbouring states of Bihar such as UP and MP, and the neighbouring countries of India such as Nepal, Bangladesh etc.
6.	Recitation of poems for enjoyment and understanding	Oral and Written exercises	Enjoying poems and understanding creative uses of language	Wide ranging themes comprehending different aspects of life and society (4-6 poems)

7.	Writing (composition) exercises	Controlled, guided and free writing exercises	Using appropriate format and style of writing	Sufficient inputs should be given to encourage " Letter writing: formal and informal " Writing a paragraph on given verbal and /or non-verbal (graph, chart etc) clues " Writing SMS and e- mails on given verbal and /or non- verbal clues
8.	Translation from mother tongue/Urdu/Hindibased on prescribed structures	Writing exercises	Ability to translate from mother tongue/Urdu/Hindi into English and vice versa.	Interesting, informative passages of universal or contemporary significance
9.	Grammatical items and structures: a) Reinforcement of items like: ☆ Sequence of tenses in connected speech ☆ Reported speech in extended texts ☆ Modal auxiliaries ☆ Passive voice ☆ Non-finite (infinites, gerunds, participles) ☆ Punctuation marks (semicolon, colon, dash, hyphen, parenthesise or use of brackets) ☆ Synthesis using cohesive devices ☆ Preposition: b) Clauses: Relative clauses c) Phrases and idioms	Oral and Writing exercises	Listening, Speaking, Reading and Writing skills	Sufficient examples followed by extensive exercises based on or related to the text.

Syllabus: Darja X

Sl no	Teaching Items	Method	Objectives	Remarks/ Textual support
1.	Word Accent and Intonation (contd.)	Oral exercises	Listening and Speaking skills	Sufficient inputs for practice/ drilling
2.	Group discussions on contemporary issues	Oral exercises	Developing Listening, Speaking and argumentative skills	Issues like the justification of the capital punishment in the modern context. Or issues like 'Relevance of teaching literature in the Age of Globalisation."
3.	Comprehension	Reading with understanding and writing exercises	Ability to respond effectively in writing	☆ Unseen passages both factual and literary of varying length ☆ Graphs/ charts/ Tables etc.
4.	Reading of tales/ short stories /short plays	Reading and Writing exercises	Reading with understanding and imbibing virtues	Pieces of native English writers, Indian writers, commonwealth writers and Bihari writers
5.	Reading of informative pieces/essays	Extensive Reading	Reading for understanding and expression	Issues related to environment, disaster management, forestry, adolescence, human rights, Adventure and imagination, cultural diversity and unity, health and hygiene etc.
6.	Recitation of poems for enjoyment and understanding	Oral and Written exercises	Enjoying and understanding poems and imbibing human values and/or encountering truth	Wide ranging themes comprehending different aspects of life and society (4-6 poems)
7.	Writing (composition) exercises	Controlled, guided and free writing exercises	Using appropriate format and style of writing	Sufficient inputs should be given to encourage ☆ Letter writing: formal and informal

				☆ Writing a paragraph on given verbal and /or non verbal clues ☆ Writing notices and messages on given verbal and /or non verbal clues
8.	Translation from mother tongue (structure based sentences)	Writing exercise	Ability to translate from mother tongue into English and vice versa.	Interesting, informative passages of universal or contemporary significance
9.	Grammatical items and structures: a) Reinforcement of items like: " Sequence of Tenses in connected speech " Reported speech in extended texts " Use of non-finites " Passive Voice " Punctuation marks (semicolon, colon, dash, hyphen, parenthesise or use of brackets and exclamation mark) " Preposition " Synthesis using cohesive devices b) Phrases and idioms including Phrasal verbs and prepositional phrases c) Clauses: Conditional clauses d) Subject-Verb Agreement	Oral and writing exercises	Listening, Speaking, Reading and Writing skills	Sufficient examples followed by extensive exercises based on or related to the text.

حساب

سال اول اور سال دوم

(Class ix-x)

تمہید:

ثانوی یا اعلیٰ ثانوی سطح پر ریاضی ایک اہم مضمون ہے۔ جس کی تدریس کے مقاصد درج ذیل ہو سکتے ہیں:

☆ ایک باعزت شہری کی حیثیت سے روزمرہ کی سرگرمیوں اور راعمال کی باصلاحیت ادائیگی کیلئے ریاضی کے مختلف مفاہیم اور تصورات اور فنون سے واقف ہونے کا موقع فراہم کرنا۔

☆ ان کا کاروباروں/ روزگاروں کے لئے تیار کرنا جن میں ثانوی/ اعلیٰ ثانوی سطح کے بعد ریاضی درس وتدریس کے ضرورت نہیں ہوتی۔

☆ ثانوی سطح کے بعد ایڈوانس ریاضی کی تدریس کیلئے رہنما کی شکل میں ہمارے ملک میں ثانوی سطح کے بعد بچے مخصوص طور پر چار پانچ قسم کے کیریئر چن سکتے ہیں۔ اس لئے ریاضی کی تدریس کے ذریعہ انکی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے منطقی صلاحیت، ریاضیاتی حل اور داخلی شعور کے ساتھ ہی ریاضیاتی فہم کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ پیش کردہ نصاب کی تالیف میں درج ذیل اہم نکات مخصوص رہے ہیں:

☆ محض بوجھ کم کرنے کے مقصد سے مفید نصابی مواد کو ہٹایا جانا مناسب نہیں ہے۔

☆ مفید نصابی مواد کو آسان سے مشکل کی ترتیب کی طرف جاتے ہوئے پرائمری کلاس سے ثانوی کلاس تک کے تدریس کا نظم کیا گیا ہے۔

☆ ریاضی کو سہل اور آسان بنانے کیلئے پڑھے گئے اسباق کی بنیاد پر سرگرمیاں کروائی گئیں ہیں۔

☆ نصابی مواد کیلئے غیر ضروری اعادہ سے بچا گیا ہے پھر بھی ریاضی میں مشق کی اہمیت کے پیش نظر ایک ہی مضمون کو دو یا تین سالوں تک لگاتار پڑھایا گیا ہے۔

☆ ریاضی لازمی مضمون کی شکل میں سبھی طالب علموں کے لئے مفید ہے۔ اسلئے مضمون کے تحت آنے والے مختلف مراحل کی تعلیم دی گئی ہے۔

☆ عام زندگی میں معاشیاتی ریاضی کی افادیت کو دیکھتے ہوئے اسے درجہ نہم تک پڑھایا گیا ہے۔

☆ اسکولی تعلیم کے بعد طلبہ مختلف سطح پر ہونے والے امتحانات میں کامیابی حاصل کریں اس کیلئے کچھ نئے نصابی مواد کو جوڑا گیا ہے جبکہ کچھ نصابی مواد کو جو پہلے سے نصاب میں تھے ہٹایا گیا ہے۔

فوقانیہ

درجہ نہم (ix)

اکائی-1، عددی سسٹم (Number System)

1. اعداد حقیقی (Real Numbers)

عددی خط پر قدرتی اعداد، اعداد صحیح اور قابل پیمائش اعداد کی نمائندگی کا اعادہ۔ لگاتار تکبیر پذیری (Successive Magnification) طریقہ کے ذریعہ محدود اعشاریہ اور لامحدود تکراری اعشاریہ۔ Non terminating of repeating (کا عددی خط پر نمائندگی)

لامحدود غیر تکراری Non terminating non repeating اعشاریہ کی مثال جیسے: V2,V 3, V5 وغیرہ نا قابل پیائش اعداد کا وجود جیسے V2, V3 اور ان کی نمائندگی۔ ہر ایک حقیقی عدد کا عددی خط کے ایک اور صرف ایک نقطہ کے ذریعہ نمائندگی اور اس کے برعکس عددی خط کے ہر ایک نقطہ کا ایک اور صرف ایک حقیقی عدد ہونے کی علامتی پہچان۔

کسی مثبت حقیقی عدد x کے جذر المربع VX کا وجود (نظر آنے والے ثبوتوں پر زور) کسی حقیقی عدد کے nth جذر کی تعریف۔

مکمل قوت والے قوتی اعداد کے اصولوں کا اعادہ۔ مثبت حقیقی قاعدہ (Base) والے قابل پیائش قوت نما۔

کے اقسام کی حقیقی اعداد کو نا قابل پیائش عدد میں بدلنا جہاں x اور y قدرتی اعداد اور a,b اعداد صحیح ہیں۔

اکائی-II الجبراء

کثیر رکنی (Ploynomials)

ایک متغیر والے کثیر رکنوں کی تعریف، ان کے ضربی عدد، رکن اور صفر کثیر رکنی کا علم۔ کثیر رکنی کی درجہ بندی، ساکن، خطی دونوقوی ،سہ قوتی کثیر رکنی اور ارکان کی تعداد کے مطابق یک رکنی، دورکنی، سہ رکنی، تقسیم کنندہ، (Factor) اور ذواضعاف (Multiple) کثیر رکنی اور مساوات کے صفر یا جذر، باقیاتی کلید (remainder theorem) اجزائے ضربی کا بیہ (factor theorem) کا بیان اور ثبوت۔ $an^2+ bn+c$ کا اجزائے ضربی جہاں o a اور a,b,c حقیق اعداد ہیں۔ سہ قوتی کثیر رکنی کا اجزائے ضربی تقسیم کلیہ کا استعمال کرتے ہوئے۔

عبارت اور متماثلات کا اعادہ۔ مخصوص متماثلات کا علم جیسے:

$$(x+y+z)^2= x^2+y^2+z^2+2xy+2yz+2zx$$

$$(x+y)^3= x3+y3+3xy(x+y)$$

$$x^3+y^3+z^3 - 3xyz=(x+y+z)(x^2+y^2+z^2-xy-yz-xz)$$

اوران کے استعمال سے کثیر رکنوں کا اجزائے ضربی نکالنا۔ عام عبارت جنہیں ان متماثلوں کی شکل میں بدلا جا سکے۔

2. متغیر والے خطے مساوات (Linear equation of two variables) (7 گھنٹہ)

ایک متغیر والے خطی مساوات کا اعادہ، دو متغیر والے خطی مساوات کا تعارف، ثابت کرنا کہ دو متغیر والے مساوات کا کھلے لامحدود حل ہوتے ہیں اور انہیں حقیقی اعداد کے بالترتیب جفت (orderd pair) کی شکل میں ظاہر کیا جا سکتا ہے۔ انہیں نشان زد کیا جا سکتا ہے۔ جو ایک خط مستقیم پر پڑتے ہیں۔ عملی مسائل (نسبت اور تناسب کے ساتھ اوران کے الجبرائی گرافی حل۔

اکائی۔III- محدد جیومیٹری (Coordinate geometry) کارتے سطح۔ ایک نقطہ کے حدود (Coordinate) محدد سطح سے جڑے الفاظ اور ارکان۔ سطح پر نقطوں کو رقم کرنا۔ مثال کے لئے خطی مساوات کا گراف an+by+c=0 پر دھیان مرکوز کرنا۔ اور دو متغیر والے مساوات کے متماثلیہ قائم کرنا۔

اکائی۔VI

جیومیٹری

1. یوکلیڈ کی جیومیٹری کی تمہید

تاریخ: یوکلیڈ اور بھارت میں جیومیٹری۔ کوکلیڈ کا طریقہ اور مشاہداتی واقعات کا ریاضیاتی مظاہرہ اوران کی تعریف عام واضح نشانات۔ خود ثابت شدہ مفروضات۔ پانچویں خود ثابت شدہ مفروضہ کے مساوی بیان۔ اصول اور موضوعہ اور کلید کے ساتھ تعلق ظاہر کرنا۔

1. دیئے گئے دو مختلف نقطوں سے ہو کر ایک اور صرف ایک خط کھینچا جا سکتا ہے۔

2. (ثابت کرنا) دو الگ الگ خطوط میں ایک سے زیادہ نقطے مشترک نہیں ہو سکتے۔

2. خطوط اور زاویے (Lines & angles)

1. (ترغیب): کسی خط پر پڑنے والی کرن سے بننے والے متصلہ زاویوں کا حاصل جمع 180^0 ہوتا ہے۔

2. (ثابت کرنا): اگر دو خطوط اک دوسرے کو قطع کریں تو مقابلہ زاویے (opposite) برابر ہوتے ہیں۔

3. (ترتیب): دو متوازی خطوط کو ایک تیسرے خط کے کاٹنے پر بننے والے متبادلہ زاویے (atternale angles) متصلہ زاویوں، نظیری زاویوں اور داخلی زایوں پر مبنی نتائج۔

4. (ترغیب): ایک خط متوازی سارے خطوط آپس میں متوازی ہوتے ہیں۔

5. (ثابت کرنا): مثلث کے سبھی زاویوں کا جوڑ 180^0 ہوتا ہے۔

6. (ترغیب): کسی مثلث کا ایک ضلع بڑھانے پر بننے والا زاویہ خارجہ دونوں متقابل داخلی زاویوں کے جوڑ کے برابر ہوتا ہے۔

3. مثلث

1. (ترغیب): کسی مثلث کے دو اضلاع اور انکا درمیانی زاویہ کسی دوسرے مثلث کے دو اضلاع اور ان کے درمیانی زاویہ کے برابر ہو تو دونوں مثلث متماثل (congruent) ہوتے ہیں۔اصول S-A S

2. (ثابت کرنا): کسی مثلث کے دو زاویوں اور ان کے درمیان کا ضلع دوسرے مثلث کے دو زاویوں اور ان کے درمیانی ضلع کے برابر ہو تو دونوں مثلث متماثل ہوتے ہیں (متماثلہ اصول A-S A)

3. (ترغیب): کسی مثلث کے تینوں اضلاع کسی دوسرے مثلث تینوں اضلاع کے برابر ہوں تو دونوں مثلث متماثل ہوتے ہیں۔(متماثلہ اصول S-S-S)

4. (ترتیب): دو مثلث قائمۃ الزاویہ متماثل ہوں گے اگر ایک مثلث وتر (hypotonus) اور ایک ضلع دوسرے مثلث کے وتر اور ایک ضلع کے برابر ہو (متماثلہ اصول (R-H-S)

5. (ثابت کرنا) کسی مثلث کے برابر اضلاع کے مقابل زاویے برابر ہوتے ہیں۔

6. (ترغیب) کسی مثلث کے برابر زاویوں کے مقابل اضلاع برابر ہوتے ہیں۔

7. ترغیب): مثلث کے غیر مساوی زاویوں اور اس کے مقابل اضلاع میں تعلق۔

4. ذوربعۃ الاضلاع (Quadrilaterals)

1. (ثابت کرنا) کسی متوازی الاضلاع کا وتر اسے دو متماثل مثلثوں میں بانٹتا ہے۔

2. (ترغیب) کسی متوازی الاضلاع میں آمنے سامنے (مقابل) کے (ترغیب) زاویے برابر ہوتے ہیں اور اس کے برعکس۔

3. (ترغیب) کسی متوازی الاضلاع میں امنے سامنے (مقابل) کے زاویے برابر ہوتے ہیں اور اس کے برعکس۔

4. کوئی ذوربعۃ الاضلاع ایک متوازی الاضلاع ہوتا ہے۔اگر مقابل اضلاع کا کوئی ایک جوڑا متوازی اور برابر ہو۔

5. (ترغیب) کسی مثلث کے دو اضلاع کے نقطہ تنصیف کو جوڑنے والا قطعہ خط تیسرے ضلع کے متوازی ہوتا ہے اور اس کے برعکس۔

رقبہ:

رقبہ کا علم نظر ثانی، مستطیل کا رقبہ

1. (ثابت کرنا): ایک ہی بنیاد اور متوازی خطوط کے درمیان بنے دو متوازی اضلاع دو اربعۃ الاضلاع کا رقبہ برابر ہوتا ہے۔

2. (ترغیب): ایک ہی بنیاد اور خط متوازی کے درمیان دو مثلثوں کا رقبہ برابر ہوتا ہے۔

دائرہ (10 گھنٹہ)

مثال کے ذریعہ کسی دائرے کا نصف قطر، احاطہ، قطر، دائرے کا وتر، قوس، قطعہ دائرہ، مرکز پر بنے زاویوں کا تعارف واضح کرنا۔

1. (ثابت کرنا): کسی دائرے میں دو برابر دائرے کے وتر سے بنے مرکز پر زاویے برابر ہوتے ہیں اور اس کا معکوس۔

2. (ترغیب): کسی دائرہ کے مرکز سے کسی دائرے کے وتر پر ڈالا گیا عمود اسے دو برابر حصوں میں تقسیم کرتا ہے اور معکوس دائرے کا مرکز اور دائرے کے وتر کے وسطی نقطہ کو ملانے والے خط دائرہ کے وتر پر عمود ہوتا ہے۔

3. (ترغیب): کسی تین غیر ہم قطی نقاط سے ہو کر ایک اور صرف ایک دائرہ کھینچا جا سکتا ہے۔

4. (ترغیب): کسی دائرہ کے برابر وتر مرکز سے برابر دوری پر ہوتے ہیں۔

5. (ثابت کرنا): ایک دائرے کے کسی قوس سے بنے مرکز پر کا زاویہ اسی قوس سے بنے متبادلہ دائرہ قطعہ پر کسی نقطے پر کے زاویے کا دوگنا ہوتا ہے۔

6. (ترغیب): دائرہ کے ایک ہی قطعہ پر بنا زاویہ برابر ہوتا ہے۔

7. (ترغیب): اگر دو نقاط جوڑنے والا قطعہ خط ایک ہی طرف سے دو دیگر نقاط پر مساوی زاویہ بناتا ہے تو چاروں نقاط ایک ہی دائرے پر ہوتے ہیں۔

8. (ترغیب): دائری ذو اربعۃ الاضلاع میں آمنے سامنے کے زاویوں کا مجموعہ 180 ڈگری ہوتا ہے اور اس کا معکوس۔

7. بناوٹ (Construction)

رقبہ اور دائرہ

1. کسی خط کے خط ناصف (bisector) کی بناوٹ 45^0، 60^0 اور 90 کے زاویوں کی بناوٹ

2. ایک ایسے مثلث کی بناوٹ جس کا قاعدہ اور دو دوسرے اضلاع کا جمع/تفریق اور ایک قاعدہ پر کا زاویہ دیا ہو۔

3. ایسے مثلث کی بناوٹ جس کا احاطہ اور قاعدہ پر کے دونوں زاویے دئے گئے ہوں۔

اکائی-V علم مساحت (Mensuration)

1. رقبہ

ہیران فارمولہ کی مدد سے کسی مثلث کا رقبہ معلوم کرنا (بنا ثبوت) اور اس کی مدد سے کسی ذو اربعۃ اضلاع کا رقبہ نکالنا۔

2. سطحی رقبہ اور حجم (7 گھنٹہ)

مکعب، مکعب نما، گولہ، نصف گولہ، بیلن، مخروط کا سطحی رقبہ اور حجم۔

اکائی-VI

شماریات اور امکانات (Statistics & probablity)

1. شماریات

شماریات کی تمہید، آنکڑوں کو جمع کرنا اور اس کو پیش کرنا (درجہ بند/ غیر درجہ بند ٹیبل) ڈنڈا گراف، مستطیل گراف (قاعدہ کی مختلف لمبائی لے کر) آمد یا فریکونسی کیثر الاضلاع (Ferquency Polygou)، آنکڑوں کے خصوصیات کی وضاحت، جمع کیے گئے آنکڑوں کے پیشکش کے صحیح طریقوں کا چناؤ، اوسط وسطی اور کثیر آمدنی (غیر درجہ بند آنکڑوں کے لئے)

2. امکانات (6 گھنٹہ)

تاریخ، بار بار کر کے حاصل شدہ مشاہدات کی بنیاد امکانات کی سمجھ۔ زندگی کے حقیقی حالات میں امکانات کی مثال دیتے ہوئے مختلف سرگرمیوں کے لئے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرنا۔

ضمیمہ (Apoendin)

1. ریاضیاتی ثبوت:

بیان کیا ہے؟ قانونا جائز، ریاضیاتی بیان، خود ثابت شدہ/ کلیہ کے متعارف مثالوں کے ذریعہ تشریح، خود ثابت شدہ کنجے کچر (Conjecture) اور کلیہ میں فرق، ثبوت کے تصور کی سمجھ اور اس کی فطرت، ثبوتوں کا استخراجی (Deductive) فطرت، ان کی مفروضات (nypothersis) اور منطقی توضیحات (Logical arguments) اور ثبوت لکھنا۔ علم ہندسہ، الجبراء اور جیومیٹری کے مختلف مشائخ کا استعمال کرتے ہوئے ثبوتوں اور استخراجی فطرت کا خاکہ، ثبوت اور تصدیق میں فرق، تصدیق کے کچھ مثال جو غلط نتائج تک پہنچتے ہیں۔ کسی بیان کو غلط ثابت کرنے کا مطلب اور جوابی مثال (Conner sample)

2. ریاضیاتی ماڈل سے متعارف

ریاضیاتی ماڈل کا تصور، مسابقہ، کلاسوں کے مسائل کا جائزہ اور ماڈل بنانے میں ان کا استعمال، ریاضیاتی ماڈلنگ کا مقصد اور وسیع طریقہ پر اس کی چرچا، حقیقی زندگی کے حالات اور تصورات کی شمولیت، موزوں ماڈل کا تعین، ہم درجہ ریاضیاتی مسائل کا حل نکالنا، نتائج کا تجزیہ، حقیقی زندگی ان کی تشریح اور ماڈلوں جائزیت، نسبت، تناسب اور فیصد میں تشفی بخش مثال دیئے جائیں۔

نصاب میں شامل مضمون:

1. عدد سسٹم (Number System)
2. الجبراء (Algebra)

3. معاشیاتی ریاضی (Commercial Mathematics)

4. علم مثلثات (Trigonometry)

5. شماریات اورامکانات(Statistion)

6. علم مساحت (Mensuration)

7. محدد جیومیٹری (Co-ordinale geometry)

8. جیومیٹری (Geometry)

نصاب کی بناوٹ اور امتحان کا ڈھانچہ

درجہ IX

اکائیوں کی ترتیب	ذیلی عنوان	مخصوص نقطے	نقطہ وار متعین نمبر
i	عددی سسٹم	حقیقی نقطے	10
ii	الجبراء	کثیر رکنی، دو متغیر میں خطی والے مساوات	20
iii	علم مثلثات	مثلثاتی نسبت، علم مثلثاتی متماثلات	
iv	محدد جیومیٹری	محدد جیومیٹری	
v	جیومیٹری	یوکلیڈ کے جیومیٹریکل خطوط اور زاویے، مثلث، ذو ربعۃ الاضلاع، رقبہ، دائرہ، بناوٹ	
vi	علم مساحت	سطحی، رقبہ، حجم	
vii	شماریات اور امکانات	شماریات اور معاون اسباق	

ریاضی

درجہ دہم (X)

نصاب:

اکائی-1 عدد سسٹم (Number System)

1. اعداد حقیقی (Real Number)

یوکلیڈ کا تقسیمی اصول (Euclid Division lema) علم ہندسہ کا بنیادی اصول اس بنیاد کو ثابت کرنے کے ساتھ مثال کے ذریعہ معائنہ کرنا۔

V2 , V3 کی غیر پیائش کو ثابت کرنا، قابل پیائش اعداد (Rational number) کو محدود اعشاریہ (Ruminating decimal) اور لامحدود تکراری (Non- terminating repeating) کی شکل میں ظاہر کرنا۔

1-اکائی-II الجبرا

کثیر رکنی (Poly nomial)

1. کثیر رکنی کے صفر، کثیر رکنی کے صفر اور اعداد ضربی میں تعلق۔ دو قوتی کثیر رکنی کے مخصوص حوالہ سے عبارت اور تقسیمی اصول کے ایسے سوالات جن کے سبھی اعداد حقیقی اعداد ہوں۔

2. دو متغیر میں خطی جفتی مساوات

دو متغیر والے خطی جفت رکنی مساومات کا تعارف، حل اور اس کا جیومیٹریکل/ اقلیدس نمائندگی کے مختلف حلوں کیلئے الجبرائی شرط، جفت رکنی مساوات کو حل کرنے کیلئے الجبرائی طریقے۔ موافق/ غیر موافق، مختلف حلوں کے لئے استبدالی طریقہ (Substitution of method) طریقہ خروج (elimination methaod) اور ان ضابطوں کے اساس پر منحصر سوالات کو شامل کیا جائے۔ (خطی مساوات سے متعلق سوال جو عمومی درجہ کے ہوں) عمومی سوالات کو خطی مساوات میں تبدیل کر کے بنانا۔

3. دو قوتی مساوات (Quadvtic equation)

دو قوتی مساوات کی معیاری شکل ($ax^2 + bx + e = 0$), $(a \neq 0)$

دو قوتی مساوات کو حل کرنے کے طریقہ (صرف حقیقی حل کیلئے) اجزائے ضربی نکال کر، مربع پورا کر کے اور فارمولہ کے استعمال سے تفریقی (Discriminate) سوالات کا حل۔

4. ہم فرقی توالی/ ہم فرقی سلسلہ (Arithmetic progression)

تعریف: ہم فرقی توالی کے بارے میں جاننا، nth رکن اور اول رکن سے nth رکن کا جوڑ معلوم کرنے کیلئے مطلوبہ فارمولہ۔

اکائی۔III علم مثلثات (Trigonometry)

1. مثلث قائمۃ الزاویہ کے حادہ زاویوں کی مثلثاتی نسبتیں۔ان کے وجود کا ثبوت (تعریف شدہ) تناسب کا جز 0^o اور 90^o مثلثا قیمت 30^o، 40^o، 60^o کا مثلثاتی تناسب اور قیمت ثبوت کے ساتھ مثلثاتی نسبتوں کا آپسی تعلق۔

2. علم مثلثاتی متماثلہ (Trigonometry angles) $\sin^2 A + \cos^2 A = 1$ کا ثبوت اور استعمال صرف عمومی متماثلہ سے متعلق سوال زاویہ تکمیلہ کے مثلثاتی نسبتیں۔

3. اونچائی اور دوری (Hight Distance)

اونچائی اور دوری سے متعلق عملی سوالات۔زیادہ سے زیادہ دو قائمۃ الزاویہ مثلثوں والے سوالات، زاویہ ارتقائی (angle of elevation) صرف 30^0 ، 45^0 اور 60^0 پر منحصر عام مسائل

اکائی-IV محدد جیومیٹری (Co-Ordinate Geometry)

خطوط (دو سمتی پر منحصر)

محدد جیومیٹری کا تصور (concept) کا مکرر مشاہدہ۔خطی گراف کے ساتھ دو قوتی کثیر رکنی کا جیومیٹریکل مظاہرہ کی سمجھ، دو نقطوں کے بیچ کی دوری اور سیکشن فارمولہ (داخلی) مثلث کا رقبہ

اکائی-V جیومیٹری

1. مثلث.

2. مشابہ مثلث (Similar triangles) کی تعریف، مثال اور مشاہدہ۔

1. (ثابت کرنا): مثلث کے کس ضلع کے متوازی کوئی خط کھینچا جائے تو وہ دوسرے دو اضلاع کو یکساں تناسب میں تقسیم کرتا ہے۔

2. (تحریک دینا): اگر کوئی خط مستقیم کسی مثلث کے دو اضلاع کو یکساں تناسب میں تقسیم کرے تو وہ تیسرے ضلع کے متوازی ہوگا۔

3. (تحریک دینا) اگر کسی مثلث کے دو زاویے دوسرے مثلث کے دو زاویے بالترتیب برابر ہوں تو دونوں مثلث مشابہ ہوں گے اور اضلاع تناسب میں ہوں گے۔

4. (تحریک دینا): اگر دو مثلث کے اضلاع بالترتیب تناسب میں ہوں تو مثلث کے نظیری زاویے (Corresponding angles) برابر ہوتے ہیں۔یعنی وہ مثلث مشابہ ہوتے ہیں۔

5. (تحریک دینا): اگر دو مثلثوں میں ایک مثلث کا ایک زاویہ دوسرے مثلث کے ایک زاویہ کے برابر زاویے کو بنانے والے

اضلاع تناسب میں ہوتو دونوں مثلث مشابہ ہوں گے۔

6. (تحریک دینا): اگر کسی مثلث قائمہ میں زاویہ قائمہ سے وتر پر عمود کھینچنا، اس کے دونوں جانب کے مثلث پورے مثلث کے ساتھ مشابہ ہوں گے اور وہ دونوں آپس میں بھی مشابہ ہوں گے۔

7. (ثابت کرنا): مثلثوں کے رقبے متعلقہ اضلاع کے مربع کے متناسب ہوتے ہیں۔

8. (ثابت کرنا): ایک مثلث قائمۃ الزاویہ کے وتر کا مربع دوسرے دو اضلاع کے مربعوں کے جوڑ کے برابر ہوتا ہے۔

9. (ثابت کرنا): اگر کسی مثلث کے ایک ضلع پر کا مربع باقی دو اضلاع پر کے مربعوں کے جوڑ کے برابر ہوں تو ان دونوں اضلاع سے بنا ہوا زاویہ زاویہ قائمہ ہوگا۔

2 دائرہ (Circle)

1. دائرہ خط مماس (Tangeut) نقطہ لمس سے ہوکر جانے والے نصف قطر پر عمود ہوتا ہے

2. (ثابت کریں): کسی خارجی نقطہ سے دائرہ پر کھینچے گئے خطوط مماس کے لمبائیاں برابر ہوتی ہیں۔

3. بناوٹ (Construction)

1. دیئے گئے تناسب میں کسی خط مستقیم کی تقسیم (داخلی طور پر)

2. کسی خارجی نقطہ سے دائرہ پر خط مماس کھینچنا۔

3. دی گئی پیائش سے مشابہ مثلث بنانا۔

اکائی-VI

علم مساحت (Mensuration)

1. مستوی سطح کا رقبہ

دائرہ کا رقبہ، قطعہ نصف قطر کا رقبہ، قطعہ دائرہ کا رقبہ دائرہ کے رقبہ اور محیط سے متعلق عملی سوالات (صرف 60^0, 90^0 اور 120^0 کے دائرہ زاویہ پر منحصر) مثلث دائرہ اور ذو ربعۃ الاضلاع کے آپسی تعلق کی بنیاد پر سوالات۔

2. سہ سمتی اشکال کے سطحوں کا رقبہ اور حجم

معکب، معکب نما، گولہ، نصف گولہ، بیلن، مخروط (cone) وغیرہ کے اشتراک سے بنے مختلف اشکال کے سطحوں کا رقبہ اور حجم۔

3. مختلف اشکال کا آپسی تبادلہ اور ان کی بنیاد پر مخلوط سوالات

اکائی-VII شماریات اور امکانات

(Statistics and Probalilty)

1. شماریات

جمع شدہ آنکڑوں کا اوسط (Mean) وسطانیہ (median) اور وسطی (کثیر آمدی) (Mode)، مجموعی آمد (Cumulative) گراف۔

2. امکانات

امکانات کی کلاسیکل تعریف اس کا درجہ نہم IX میں دیئے گئے امکانات سے تعلق، واحد وقوعہ پر منحصر عام مسائل۔

ضمیمہ (Appendin)

1. ریاضی ثبوت اور منطقی چرچا (Logical argument) کا تصور۔ علم ہندسہ، الجبراء اور جیوٹری سے حاصل سہل نتائج کا استعمال کرتے ہوئے متحدہ ثبوت اور توضیحات کے ساتھ تصویری خاکہ دیئے گئے حقائق کا استعمال کرتے ہوئے متحدہ ثبوت اور توضیحات کے ساتھ تصویری خاکہ۔ دیئے گئے حقائق کا استعمال کرتے ہوئے نتائج تک پہنچنا۔ متضاد بیان اور نتائج / بیان کے منفی صورت۔

ریاضی ماڈل

سہل مثالوں کا استعمال کرتے ہوئے اور رکاوٹوں / بندشوں (constraints) کے ساتھ اسکا ماڈل بنانا۔ ماڈل کے ذریعہ قطسوں میں ادائیگی، سود مفرد کے ساتھ قیمت ہم قرتی توالی (A.P) میں

نصاب کی بناوٹ اور امتحان کا ڈھانچہ

درجہ X

اکائیوں کی ترتیب	ذیلی عنوان	مخصوص نقطے	نقطہ دار متعین نمبر
i	عددی سسٹم	حقیقی نقطے	10
ii	الجبراء	کثیر رکنی، دو متغیر میں خطی جفت، مساوات، دو قوتی مساوات	20
iii	علم مثلثات	مثلثاتی نسبت، علم مثلثاتی متماثلات	20
iv	محدد جومیٹری	محدد جیومیٹری	10
v	جومیٹری	مثلث، دائرہ، بناوٹ	20
vi	علم مساحت	سطح مستوی کا رقبہ، سطحوں کا رقبہ اور حجم	10
vii	شماریات اور امکانات	شماریات، امکانات، معاون اسباق	10

مطلوبہ تدریسی ماحصل:

☆ عددی خط پر قدرتی اعداد کی نمائندگی کرسکیں گے۔

☆ محدوداور لامحدود تکراری اعشاریہ اعداد کو جان سکیں گے۔

☆ حقیقی اعداد کو جان سکیں گے۔

☆ کثیر رکنی کے صفر اور ضربی اعداد کے بارے میں جانیں گے۔

☆ الجبرائی عبارت اور مماثلات کی جانکاری حاصل کریں گے اور روزمرہ کے مسائل کا حل نکال سکیں گے۔

☆ ایک متغیر والے اور دو متغیر والے مساوات کے حل کے بارے میں جانکاری حاصل کرسکیں گے۔

☆ چھوٹ، شیئر اور منافع جیسے معاملوں میں ریاضی کا استعمال روزمرہ کے مسائل میں کرسکیں گے۔

☆ محدد جیومیٹری اور مستوی جیومیٹری کا فرق سمجھ سکیں گے۔

☆ بھارت میں جیومیٹری کے استعمال اور اس کے پھیلاؤ کو جان سکیں گے۔

☆ دو یا دو سے زیادہ خطوط کے بیچ مختلف اقسام کے آپسی تعلق کو جان سکیں گے۔

☆ مثلث نما اشکال، مکعب، مکعب نما، گولہ، نصف گولہ، بیلن، مخروط کے سطحوں کا رقبہ، حجم اور ان کے آپس اشتراک سے بنے اشکال کے رقبہ نکال سکیں گے۔

☆ جمع شدہ آنکڑوں کا اوسط، وسطانیہ، وسطی (کثیر آمدی) کا تخمینہ کرتے ہوئے اسکا تجربہ کریں گے۔ جس کی مدد سے چناؤ، فصل کی پیداوار وغیرہ کے آنکڑوں کا تجربہ ممکن ہو سکے گا۔

☆ پانسہ یا سکہ پھینکنے پر ہونے والے امکانات کا شمار کرسکیں گے۔

استاد کی ذمہ داری:

☆ پڑھائے جانے والے مضمون یا اکائی وار منصوبہ بنا سکیں گے۔ مددگار اشیاء کو موزوں طور پر اکٹھا کریں گے اور ان کا ہنرمندی کے ساتھ استعمال کریں گے۔

☆ مضمون کے متعلق طلباء کے تجربات کو جاننے کے بعد انہیں نئے معلومات کی اہمیت سمجھائیں گے۔

☆ نئے معلومات کی پیش کش اس طرح کی جائیں گی جس سے طلباء اپنی سرگرمیوں میں اس کا استعمال کرنے کیلئے ترغیب حاصل کریں۔

☆ گروپ بندی اور جنسی فرق سے اوپر اٹھکر سماج کے مختلف مدعوں سے متعلق مثال پیش کریں گے جن میں ریاضی کو استعمال ہوتا ہو۔

☆ زراعت، بارش، آبادی، تعلیمی پرچار، آمدورفت، حفاظت وغیرہ کے علاقوں میں ریاضی کے موثر استعمال کی چرچا کریں گے۔

☆ ریاضی کا دوسرے مضمون کے ساتھ تعلق بتائیں گے اور ریاضی کے ذیلی مضامین کے آپسی ربط پر روشنی ڈالیں گے۔

☆ مشاہداتی قوت کے فروغ کیلئے درجہ میں ریاضی کی مددگار اشیاء وغیرہ کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں گے۔

☆ ریاضیاتی زبان اور ان کے بامحل استعمال پر زور ڈالا جائے گا۔

☆ خیالات میں منطقی ترتیب اور تجزیہ کرنے کی صلاحیت کے فروغ کو اولیت دی جائے گی۔

☆ حقائق کے علم، سمجھ، تجزیہ کے ساتھ ساتھ ان کا نئے حالات میں ہنرمندی کے ساتھ استعمال کرنے کیلئے طلباء کی حوصلہ افزائی کریں گے۔

☆ مواد، مضمون کا علم واضح کرنے کیلئے ریاضی کے استاد اسباق کے سبھی سوالات کا حل ضرور کروائیں گے۔

☆ ریاضی مضمون میں کوئز مقابلہ کا منصوبہ بنائیں گے جس میں ریاضی دانوں سوانح عمری، کھوج، اور ریاضی کے مختلف استعمال۔

☆ بچے عام طور پر کن کن مرحلوں پر کس طرح کی غلطیاں کرتے ہیں اس کی چرچا ہر ایک سبق کے ساتھ ہی کی جائیں گی جس سے غلطیوں کے اعادہ سے بچا جاسکے۔

☆ مشق کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے استاد زیادہ سے زیادہ اسباقی مواد اور کتابوں کی مدد لیں گے۔

☆ پڑھائے گئے اسباق کا مسلسل اعادہ کریں گے۔

☆ طلباء کے ذاتی تفریق اور ہنرمندی کے بنیاد پر ریاضیاتی سرگرمیوں اور سوالات کا چناؤ کیا جائے گا۔

☆ طلباء کے ذریعہ پوچھے گئے سوالات کو جمع کیا جائے گا۔ جس سے آگے کی پیش کش کو صحیح سمت دیا جاسکے۔

☆ لگاتار احتساب کے حصول کے لیے حل کئے جانے والے تدریس کو عمل میں لائیں گے۔

☆ لگاتار احتساب کے لئے استاد طلباء میں غور وفکر اور تجرباتی صلاحیت بیدار کرنے کیلئے ہوم ورک اور پروجیکٹ ورک کا وقت وقت پر اہتمام کریں گے۔

☆ کئی طریقوں سے مسائل کا حل نکالنے پر طلباء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انکا صحیح احتساب کریں گے۔

☆ طلباء کے حاصل نمبرات کا شماریاتی تجزیہ تیار کریں گے۔

☆ ناکام طلباء کے ناکامی کی وجہ بتائیں گے اور ان میں سدھار کرنے کیلئے موثر منصوبہ بناتے ہوئے ان کو استعمال میں لائیں گے۔

☆ ریاضی کی تجربہ گاہ کا رکھ رکھاؤ خود کریں گے اور طلبا سے کرائیں گے۔

درجہ X

اکائی	درجہ IX	درجہ X
عددی سسٹم	13	10
الجبراء	25	29
علم مثلثات	x	12
محدد جیومیٹری	06	10
جیومیٹری	54	23
علم مساحت	10	16
شماریات	17	21

سائنس

تمہید:

مدرسہ کی سطح پر طلبہ کے مکمل تعارفی اور تحصیل علم (سیکھنے کا عمل) کا فروغ ان میں منطقی اور مجموعی علوم کے حصول کیلئے سائنس جیسے مضمون کی تدریس ناگزیر ہے۔ یہ ایک ساتھ تجسس کی فطرت، تخلیقیت، تشکیلیت، حقیقت پرستی، ادب وتہذیب پرستی، بنیاد پرستی، عملیت پسندی اور جمالیات کے حس کی صلاحیت کی نشو ونما کی پرورش کرتا ہے۔

ابتدائی درجات کی سطح تک سائنس کی آموزش کے تصور میں طلباء کا جائزہ جانچ، تجزیہ اور خاکوں کا جمع کرنا۔ جدول بنانا۔ گراف بنانا اور تصویر کشی جیسی تدریسی نکات کے زیادہ سے زیادہ استعمال کا موقع دیا گیا ہے۔

ثانوی سطح کے نو بالغان (بلوغت کے قریب) طلبا، متجسس اور بیدار ہوتے ہیں جو دستیاب سائنسی علوم کو دلیل کی کسوٹی پر پرکھتے ہیں۔ ورنہ منطقی، اشیاء کا ادراک اور عملی کاموں کو مرکزی نقطہ میں رکھ کر اس ذخیرہ کے لئے نصاب میں بنیادی اور واضح تصورات کے ساتھ ذرات، جوہر، اور مادے کا بننا، مول کی سمجھ کشش ثقل جیسے غیر مجسم کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔ ثانوی سطح پر سائنس کو طبیعات علم کیمیا اور علم حیات کو الگ الگ مضمون کی شکل میں نہ بانٹ کر ایک موضوع (خلاصہ) کی بنیاد پر اس طرح بنایا گیا ہے کہ اس میں طبیعات علم کیمیا اور علم حیات وغیرہ ایک ساتھ شامل ہو گئے ہیں۔ نصاب میں ایک خصوصی تلخیص اور قدرتی وسائل میں جو ماحولیات کے مضمون سے حوالے کے طور پر اخذ کیا گیا ہے۔ دسویں درجہ کے جانداروں کی دنیا کے تحت ہمارا ماحولیات ذیلی تخلیص کی شکل میں شامل ہے۔ اس طرح درجہ نہم (ix) اور درجہ دہم (x) میں درج مواد کو شامل کیا گیا ہے۔

درجہ نہم-IX

1-غذا

2-مادہ

3-جانداروں کی دنیا

4-متحرک اشیاء، لوگ اور ان کے خیالات

5-قدرتی وسائل

درجہ دہم (X)

1-مادہ

2-جانداروں کی دنیا

3-اشیاء کیسے حرکت کرتی ہیں

4-قدرتی حادثات

5-قدرتی وسائل وغیرہ

2- ثانوی سطح پر سائنس کی تدریس کے مقاصد

☆ نوبالغان میں خود سے کر کے سیکھنے اور تجسس والی فطرت کا جذبہ اور دلیل کی قوت کو فروغ دینا اور آپس میں مل جلکر سیکھنے کی عادت کو فروغ دینا۔

☆ سیکھنے کے مرحلہ جیسے جائزہ لینا۔ تفتیشی مزاج، درجہ بندی، پیمائش، عمل، وغیرہ کے سیکھنے کے مرحلوں کو سمجھنا اور مہارت حاصل کرنا۔

☆ نصاب کو متعلقہ تصورات کی سمجھ کے ذریعہ فروغ دینا۔

☆ کام اور اسباب میں تعلق قائم کرنا اور سائنسی شعور کو فروغ دینا۔

☆ فیصلہ کرنے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔

☆ قدرتی وسائل کے باشعور برتاؤ اور وسائل کی سمجھ کو فروغ دینا۔

☆ سائنسی تاریخ کی جانکاری سے کیا ہوتا ہے، وہ سمجھ سکیں کیونکہ سائنس سماجی برتاؤ کی ہی اپج ہے۔

تلخیص (Theme) ذیلی تلخیص Sub-Theme	سوال Question	کلیدی تصورات Key- Concepts	وسائل (Resource)	سرگرمیاں/مرحلے Activities Process
	اپنے کھیتوں میں زیادہ اپج کیلئے ہم کیا کریں؟	پودے اور جانداروں کی پیدائش او ر اس کی خصوصیات کے اصلاح کیلئے انتخاب کھاد کا استعمال کرنے اور جراثیم کی بیماریوں سے تحفظ اور حیاتیاتی کھیتی	کسی مچھلی پروری / مدھومکھی پروری / دودھ کا اپج اور خنزیر پروری مرکز پر جا کر جائزہ لینا۔ کپڑے مارنے والی دوا کے بیجا استعمال تخمینہ گوبر اور جراثیم والے گوبر کو بنانے کے اصول	مختلف فصلوں کے کھیتوں میں پائے جانے والے کھر پتوار کا انتخاب/ بیماری والے فصلوں کا جمع کرنا۔ 8 گھنٹے
2-مادہ Material ہمارے کپڑوں سے متعلق سامان مختلف قسم کے سامان	کس طرح کے کپڑے ہمیں ٹھنڈک پہنچانے میں مدد کرتے ہیں؟ بھیگے ہوئے کپڑوں سے ہمیں ٹھنڈک کا احساس کیوں ہوتا ہے؟	بھانپ بننے کی وجہ سے، ٹھنڈا پن، حرارت کو جذب کرنا۔ تمام سامان جگہ گھیرتی ہیں اور اس میں حجم رہتا ہے۔	ساتویں درجہ میں کیا گیا کام شیشے کے بنے ہوئے سامان (Glasswore) حرارت کے ذرائع، سیاہ کاغذ، تھرمامیٹر	بھاپ بنے کی وجہ سے ٹھنڈا پن کو ظاہر کرنے والے تجربے، سفید چیزیں کم حرارت جذب کرتی ہیں اسے ظاہر کرنے والے تجربے۔ 5 گھنٹے

آپس میں ایک دوسرے سے کیسے اتفاق کرتے ہیں	کس طرح سے مختلف سامان ایک دوسرے سے الگ ہیں کیاان سامانوں میں کچھ الگ ہیں کیا ان سامانوں میں یکسانیت ہیں؟ اپنے چاروں طرف نظر آنے والی مختلف سامانوں/ مادوں کو آپ کتنی طرح سے درجہ بندی کرسکتے ہیں۔ٹھوس رقیق اور گیس کس طرح سے ایک دوسرے سے مختلف ہیں؟	مادہ کی تعریف ٹھوس ذریعہ اور گیس، امتیاز،شکل، مستطیل، حجم، مادہ کی حالت میں تبدیلی، رقیق کا بننا، جمنا ، بھاپ بننا۔	روز مرہ کی چیزیں جیسے لکڑی ، نمک ، کاغذ برف اسٹیم او رپانی وغیرہ موم پانی ، برف ،تیل ،چینی ، کپور،/ امونیم کلورائڈ/نیتھی لین	ٹیکس چر (Texture) کا احساس کرنا، رنگ اور چمک کی جانچ ، سامانوں پر ہوا، پانی، وغیرہ کا اثر۔ 4-گھنٹی ان تمام ذرائع پر حرارت کے اثرات کی جانچ (معلم، کپور، امونیم کلورائیڈ اور نیپتھی لین پر عمل کر کے دکھائیں گے ۔4 گھنٹی
چیزیں کس سے بنی ہیں	کیا مادے تینوں حالتوں میں وجود میں ہیں؟ آپ کے پاس چیزیں کس سے بنی ہیں؟ان کی قسمیں کیا ہیں؟ کیا مادے متعینہ طریقے سے (متعینہ تناسب میں) اتفاق کرتے ہیں ؟مادے ایک دوسرے سے کیسے اتفاق کرتے ہیں؟ کیاایسے کوئی اصول ہیں جو ہمیں مدد کریں کہ مادے	عنصر یوگک اور مجموعہ ایک ہی طرح کے Homogeneous یامتفرق Homogeneous مجموعہ کولوآئیڈس Colloids (Suspension) کسی مادہ کا X گرام کیمیائی طور پر کسی دوسرے مادہ کے x گرام کے برابر نہیں ہوتا ہے		

کیمیائی مادے کی مختلف آپس میں ایک دوسرے سے کیسے اتفاق کرلیتے ہیں	ایک ماہر کیمیا (Cemist) کس طرح مادہ کے ذرات کا وزن لیتے ہیں اور شمار کرتے ہیں؟ کیا اس ذرہ اور ایٹم کو خوردبین سے یا کسی دوسرے طریقہ سے دیکھ سکتے ہیں؟ ایٹم کے اندر کیا ہے؟	(Particle Nature of matter Basic unit بنیادی اکائی ذرے اور جواہر، ساکت تناسب کا ایٹم کا تعلق ۔ مول کا تصور، ذروں کا جمع ہونا ۔(Moss) اور تعداد کے ساتھ مول کا تعلق ۔کورڈینیٹر ۔معمولی یوگک کے کیمیاوی اصول ایٹم خور ر دترین ذرے الیکٹرون ، پروٹون اور نیوٹرون سے بنتے ہیں یہ خوددترین ذرے تمام ایٹم میں موجود رہتے ہیں۔ لیکن ان کی تعداد الگ الگ ایٹم میں الگ ہوتی Felfkk fud۔ہے (Isotope) LeHKKjd (Isobars	آسانی سے دستیاب عنصر، یوگک اور مجموعہ کے نمونے ، مجموعہ معطلی اور (Colloides) کے نمونے۔ تاریخی وجہ سے شیشے کے سامان ۔کیمیا، اجیک ال سوڈیم ، ہائیڈورواکسائڈ میگنیشیم کا فیتہ) جو ہری نمونہ بنانے کا کٹ (Kit) تاریخی وجہ سے جن میں لاووسیر او رپرسٹلے کا استعمال ہو۔ چارٹس اور فلم وغیرہ	،ہوا ایک مجموعہ ہے اس خیال پر غور کرنا کس چیز کا مجموعہ ہے؟) اسے کس طرح الگ کیا جاسکتا ہے۔ پانی ایک یوگک ہے، آکسیجن ایک عنصر ہے ،ان حقائق پر غور وخوض ڈراپر (Dopper) اور سیرنج کی مدد سے ٹائٹریشن (Titrotion) مقدار کے طور پر تجربہ(Quantitative) جانے مانے فارمولے پر غوروخوض کر کے اس حقیقت پر غور کرنا کہ مادہ ایک متعینہ مقدار میں اتفاق کرتے ہیں ۔مول پر مبنی آسان سوالوں کا طالب علموں کے ذریعہ حل کرنا۔ فارمولہ لکھنے کا ایک آسان کھیل، درجہ میں طلبا کو مختلف جوڑوں میں بانٹ کر انہیں ایک ایک تختی پکڑ نے تختیوں پر کیمیاوی اشارے (Symbol) اور رانکا ملان، اتفاق (Valency) لکھ دیں۔ اب اشارے والے طلبا کو ساکت رکھتے ہوئے صحیح ملان کے طلبا کو کھسکا کر ساتھ کریں جس سے یوگک کا صحیح فارمولا بن جائے ، رودرفورڈ کے تجربہ کی مختصر جانکاری 18 kavh

3- جانداروں کی دنیا ، جانداروں میں تنوع	آس پاس کے پودے ایک دوسرے سے کیسے مختلف ہیں؟ ان میں کیا یکسانیت ہے ؟ اس طرح جاندار ایک دوسرے سے کیسے یکسا اور ایک دوسرے سے کیسے مختلف ہیں؟	پودے اور جانداروں میں تنوع۔ سائنسی نام رکھنے کی بنیادی مسائل ، درجہ بندی کی بنیاد ، درجوں اور جماعتوں کے مطابق ترتیب کا درجے کی خاص جماعتیں ۔ (خصوصی علامت. بیکٹیریا) تھیلوفائٹا ، برایوفائٹا ، ٹیریڈوفائٹا ، جمنوا سپرم او انجیو اسپرم) جانداروں کے خاص گروہ۔ اکثیرو کی فائم (تنظیم) تک کثیروکی درجہ	کم نظر آنے والے جانداروں کے اور پودوں کے نمونے مستقل سلائیڈ ۔ انسانی جسم کا مظاہرہ اخبار کے ٹکڑے۔ صحت مرکز سے حاصل اطلاعات۔	کسی بھی گروہ کے تنوع اور علامتوں پر مذاکرہ۔ جانداری تشکیل کے مختلف سطحوں ، ٹشو اعضاء ، اعضائی نظام اور جانداروں کو انسانی جسم کے مظاہرہ او رپرندوں کے چارٹ کے ذریعہ مطالعہ۔
	ہم لوگ کس چیز سے بنے ہیں ۔ ہمارے جسم کے مختلف اعضا کیا ہیں؟ سب سے چھوٹی جاندارا کائی کیا ہے؟	تک کو سیل ۔ زندگی کی بنیادی کی شکل پردکار ، بوٹ اور رکاوٹ سیل کئی سیلوں والے جاندار سیل Cill کی جھلی اور سیل بھٹی سیل کے اعضا۔ کلوروپلاسٹ فائٹوکونڈرویا ، رکنیکائیں اندرونی دربیہ جالیکا ۔ گالجیکا ی کیندرک	مختلف بیماریوں کو پیدا کرنے والے جانداروں کی تصویر۔ مختلف جراثیم کی تصویر اور مستقل سلائیڈ۔	انسان اور مینڈک کے خون کا خوردبینی مطالعہ ۔ گال کے اندر کے گھرچن پیاز کے چھلکے ۔اسپائر وگاسرا ، ہائیڈریلا کی پتیوں کے سیل رقیق میں گھومنا۔ (Cyclosis)
	بیمار پڑنے کے مختلف اسباب کیا ہیں؟ بیماریوں سے کیسے بچا جاسکتا ہے؟ ہم کیسے صحت مندرہ سکتے ہیں۔؟	کروموزوم کی بنیادی بناوٹ اور تعداد جانداروں کی تشکیل کے سطح اُتک اعضا ، اعضا کا نظام اور جاندار پودے اور جانداراتک کی بناوٹ		پڑوس کے بیماری زدہ علاقے کا سروے کرنا اور اطلاعات کو جمع کرنا ، بیماریاں پیدا ہونے کا طریقہ (sattern)

4. مادوں میں سیل کے اندر کیسے تبدیلی ہوتی ہے۔	غذا اوف پانی ایک سیل سے دوسرے سیل میں کیسے جاتی ہیں؟ گیس سیل کے اندر کیسے داخل ہوتی ہیں، باہری ماحول سے جاندار کن مادوں کا لین دین کرتے ہیں، یہ تمام مادے وہ کیسے حاصل کرتے ہیں۔	اورکام (چارقسم کے پرندوں میں) اورتقسیم کا راور مستقل اتک پودوں میں۔ صحتا وراس کا بگڑنا بیماریاں اوراس کے اسباب خودترین جانداروں (جراثیم زیرےاور پروٹوزواسے (Protoza) پیدا ہونے والے والی بیماری اور تحفظ۔ٹائیفائیڈ، ڈائریا، ریبز، ایڈس، ٹی بی، پولیواور پلس پولیو پروگرام۔ اورکسی جانداروں کے نظام میں (Living systam) میں سیلوں والے ماحول میں چلنا اور تبادلہ کرنا۔ غذائیت، پانی اوراشیاء کے خوردنی کا آنا جانا، اشیاء کا باہر نکلنا، گیسوں کے لین دین میں چلتے اورمبادلہ کا کردار۔	انڈے کی جھلی، ریو (Rio) کی پتی، چینی اورخوربینی سلائیڈ۔	ملیریا دوسروں پر منحصر جراثیم (جاندار) اورمادہ اینوفلیز مچھر کی گردش حیات کا (life cyele) مطالعہ۔ ملیریا پھیلنے کے اسباب اور مچھروں کی پیدائش روکنے کے اسباب پرمذاکرہ۔ پتیوں کے سوراخ (stomata) کے کھلنے اوربند ہونے کا عملی مشاہدہ۔ ریو کی پتیوں کے چھلکوں میں پلازمولائٹس۔
4. متحرک اشیاء/ لوگ اور خیالات رفتار	ہم رفتا رکی تشریح کیسے کرسکتے ہیں؟	رفتار، جگہ کوچھوڑنا، چال یکساں چال اورغیر یکساں چال کا آسان خطی مطالعہ۔ تیزی اور یکساں تیز رفتاری کے ساتھ چال وقت، گراف اورگرافی اصول کے ذریعہ رفتار کے توازن یکساں دائرے کے رفتار کا ابتدائی علم۔ قوت اوررفتار، نیوٹن کے رفتار کا اصول، ابتدائی علم۔		مختلف اشیاء کی رفتار کا تجزیہ، یکساں رفتار اور یکساں تیز رفتاری کے دوری، وقت اور چال کے وقت کا گراف بنانا۔

قوت اور نیوٹن کے اصول کشش ثقل کام،توانائی اور قوت تیرتی ہوئی چیزیں	اشیاء کے رفتار کی صورتحال کس طرح بدلتی ہے۔ اشیاء کس وجہ سے گرتی ہیں۔؟ کسی چیز کو متحرک کرنے میں کئے گئے کام کی ناپ کیسے کرتے ہیں ۔ گرتا ہوا پانی چکی کو کیسے چلاتا ہے؟ کشتی کیسے پانی کے اوپر تیرتی ہے؟ آواز کیسے سفر کرتی ہے ،ہم کیسے دائرے کی آواز کو سن سکتے ہیں ،لوٹتی آواز کیا ہے ؟ ہم آواز کو کس طرح سنتے ہیں؟	جرثیہ اور مقدار (Mass) ذیل چال ،قوت اور تیزی ، ذیلی چال کے تحفظ کا اصول (ابتدائی علم) اور عمل اور ردعمل کی قوت کشش ثقل کشش ثقل کے عالمی اصول زمین کے کشش ثقل کی قوت (کشش) کشش کی وجہ سے اور وزن آزادطور سے گرتا ہوا گولا۔ قوت کے ذریعہ کیا گیا کام توانائی، طاقت، رفتار، اور جمع شدہ توانائی، توانائی کے تحفظ کے اصول۔ دباؤ اور ترانہ۔ آرکمیڈیز کا اصول ترانہ مطلوبہ حجم کا ابتدائی علم۔ آواز کی فطرت اور اس کے مختلف ذرائع میں چلنا آواز، چال، انسان کے سننے کا دائرہ گذرنے والی آواز (ultrasound) آواز کا عکس، لوٹتی آواز اور سونار، انسانی کان کی بناوٹ (صرف سننے کا عمل)	تاریخی تفصیل ، روز مرہ کے سرگرمیوں سے تجربہ حاصل کرنا ،لکڑی اور شیشے کا بورڈ ، بالوگیسوں کا کھمبا ، کچھ سکے جیسے 2روپیہ 5روپیہ وغیرہ۔ گلاس بیلون کمانی دار ترازو (Spring Balanec) رسی ،دھاگا ، مسطح ٹکڑا (Board) لکڑی کا ٹکڑا ،گیند، تیر،نشان، بانس کی چھری،کمانی (Sping) سائیکل پمپ اور ڈین خبروں کا بورڈ، جگ ،بالٹی اور پانی وغیرہ۔ دھاگا ، گیند یا پتھر کا دولک کی شکل میں پانی کی ٹنکی، رسی ،لوٹتی آواز ، نلی ، ربر، پائپ آواز ، نمونہ یا چارٹ کے ذریعہ انسانی کان کی بناوٹ دکھانا	روزمرہ کی زندگی کے مختلف حالات میں اشیاء کی رفتار قوت کے اثر کا مظاہرہ ، قوت کے استعمال کے ذریعہ اس کے رفتار کے رخ میں تبدیلی کا مشاہدہ۔ نیچے گرتی ہوئی اور اوپر پھینکی ہوئی گیند کی رفتار کا تجربہ۔ (کمانی دار ترازو سے وزن کی ناپ) نیچے کی سطح پر لڑھکتی ہوئی چیز کے ذریعہ دیگر اشیاء کو دھکیلنا۔ پینڈولم کے استعمال کمانی دار ترازو کے استعمال کے اوپر غوروخوض۔ پانی میں تیرنے اور ڈوب جانے والی اشیاء کا استعمال 4 گھنٹی آواز کا انعکاس کا استعمال۔

قدرتی وسائل، قدرت میں توازن	ہوا، پانی اور مٹی ختم نہیں ہوتے ایسا لگتا ہے؟ زمین پر ہوا کی موجودگی زندگی کو باقی رکھتی ہے۔ انسانی سرگرمیاں کس طرح کرۂ باد میں اتھل پتھل کرتی ہیں، قدرت اس توازن کیلئے کس طرح کام کرتی ہے؟	مادی وسائل : ہوا، پانی، اور مٹی سانس لینے کے لئے جلنے کے لئے درجہ حرارت کو محدود یا پھیلانے کیلئے، ہوا کا کردار، ہوا کا چلنا اور پورے ہندوستان میں بارش لانے (مانسون) میں اس کا کردار۔ ہوا، پانی اور مٹی کی آلودگی (مختصر تعارف) اوزون پرت میں سوراخ اور اس کے ممکنہ خطرے جانداروں کی زمین کیمیاوی گردش اور پانی کی گردش، آکسیجن کی گردش، کاربن کی گردش اور نائٹروجن کی گردش	روزانہ اخبار، رسالے اور دیگر پڑھنے کے لائق مواد چند مہینوں کے موسم سے متعلق اطلاعات اور وقت کی ہوا کی خصوصیت سے متعلق اطلاع خصوصی (Case) کے مطالعہ کا مواد۔	ہوا، پانی اور مٹی کے داخلی تعلقات کی عمومی مذاکرہ کے ساتھ ہندوستان کے حقیقی صورتحال کی کیس اسٹڈیز (Case studies)

سائنسی عملی (Science procticd)

درجہ نہم (IX)

تجربوں کی فہرست — حاصل شدہ نمبرات 40 20+20

1- بتائیں:-

(الف) معمولی نمک، چینی اور پھٹکری کا محلول (گھول)

(ب) مٹی چاک، پاؤڈر اور باریک بالو کو آپس میں الگ الگ کر دینا۔

(ج) پانی میں اسٹارچ اور انڈے کی سفیدی (Albumin) کے کولائیڈل میں۔

درج ذیل بنیادوں پر فرق واضح کریں۔

(i) بتائیں:-(i) شفافیت (ii) چھاننے کا اصول (iii) انجماد

(الف) ایک مرکب (ب) ایک کمپاؤنڈ

لوہے (فولادی) کا سفوف اور گندھک کے پاؤڈر کے درمیان درج ذیل بنیاوں پر فرق واضح کریں۔

(1) دیکھنے میں جیسے یکساں اعضا والے یا مختلف اعضا والے

(2) مقناطیس کے تئیں سلوک

(3) کاربن ڈائی سلفائیڈ ایک مل کی شکل میں برتاؤ۔

(4) حرارت کا اثر

3- درج ذیل کیمیاوی تعامل کو تجربہ گاہ میں کریں اور نتیجہ کا مشاہدہ کریں۔ ساتھ ہی یہ معلوم کریں کہ کس طرح کا کیمیاوی تعاون مکمل ہوتا ہے۔

(i) لوہا اور توتیا کا پانی کے ساتھ محلول (گھول)

(ii) میگنیشیم کو ہوا میں جلانا۔

(iii) جستہ اور سیر شدہ سلفیورک ایسڈ کا تعامل

(iv) لیڈ نائٹریٹ کو گرم کرنا۔

(v) پانی میں سوڈیم سلفیٹ اور بیرویم کلورائیڈ کا محلول

4- آواز کے انعکاس کے اصول کی جانچ

5- طبیعاتی ترواز و اور ہندسہ والے بیلن کی مدد سے ٹھوس چیزوں (پانی سے بھاری) کا متعین کرنا۔

6- کسی ٹھوس کے وزن میں کمی اور الگ ہوئے پانی کے وزن سے تعلق کو ڈنو کر بتائیں۔

(i) نل کا پانی (2) زیادہ نمکین پانی کے وزن میں الگ ہونے والے پانی کو کم سے کم دو مختلف ٹھوس اشیاء کی مدد سے وزن میں کمی کو ظاہر کرنا۔

7- گرم پانی کا درجہ حرارت اس ٹھنڈا ہونے کے مرحلے میں ناپنا اور درجہ حرارت کے ساتھ وقت کا بھی الگ گراف بنانا۔

8- کھینچے ہوئے دھاگے کی مدد سے متشکل لغزش ایک خاص رخ میں رفتار کا تعین۔

9- عارضی دوباؤ اور پھیلاؤ کے ذریعہ سلائیڈ (Temprorary staing and Mounting) کو بنا کر مطالعہ کریں اور درجہ ذیل تصویر بنائیں۔(الف) پیاز کی جھلی (ب) گال کے اندرونی حصہ کو کھرچنا۔

10- پودے کے پیرنکا یما اور اسکیلیر ن سیلون اور پرندوں کے جسمانی ریشوں اور جسمانی نظام سے متعلق سیلوں کے مستقل سلائیڈوں کے ذریعہ مشاہدہ اور مطالعہ

11- نمک، بالو اور المونیم کلورائیڈ (کافور) کے مرکب کو اوپر کی طرف کے اصول کے ذریعہ الگ کرنا۔

12- برف کے پگھلنے اور پانی کا ابلنے کی حرارت معلوم کرنا۔

13- جانچ کرنا:-

(الف) دیئے گئے اشیائے خوردنی میں اسٹارچ کی موجودگی

(ب) دیئے گئے دال کے نمونے میں ملاوٹ (Metanil yellow)

14- اسپائروگائرا۔ ایگیرکس، ماس، فرن، پائنس کا نر یا مادہ اسپرم (Femal or male cone) اور ایک انجی یوسپرم (پھول سے متعلق) پودوں کی خصوصیات یا امتیازات بتائیں۔

15- دیئے گئے نمائشوں کی تصویر بنا کر مشاہدہ کریں۔

کینچوا، تیل چٹا، gM---Mh والی مچھلی (Bonyfish) اور پرندے

(الف) ان کے گروہ (Phylum) کی ایک امتیازی خصوصیت

(ب) ان کے ایک رہائش مناسبت کی خصوصیت۔

احتساب کا منصوبہ:

کثیر متبادل سوالات اور تحریری جانچ (مدارس پر مبنی) 20 نمبر

خود سے کئے گئے تجربوں کی جانچ (مدارس پر مبنی) 20 نمبر

درجہ نہم Class (تحریری اور تجرباتی)

تحریری (اصول)- 60

تجرباتی جانچ امتحان-40

ایک تحریر

تحریری اصول وقت: ڈھائی گھنٹے کل نمبرات:100

خلاصہ (Theme)	نمبرات
1-غذا	05
2-مادہ	15
3-جانداروں کی دنیا	13
4-متحرک اشیاء، لوگ اور خیالات	20
5-قدرتی وسائل	07
کل میزان	60

خلاصہ (Theme)	نمبرات
1-کثیر متبادل سوالات کے ذریعہ تحریری جانچ (اسکول پر مبنی)	20
2-خود سے کئے گئے تجربوں کی جانچ	20
عملی جانچ	40
کل میزان	60
اصول اور عملی جانچ کے کل نمبرات	100

درجہ نہم Class IX کی تحریری (اصول) اور عملی جانچ امتحان داخلی یعنی مدرسہ کی سطح پر ہوگا۔

☆☆☆

دیباچہ
ix

ملک کی بناوٹ اور ترقی پذیر لوگوں منحصر ہے۔شہری لوگوں کی سوچ ترقی کیلئے مجموعی طور پر برقرار اور محبت بھری انداز، چال چلن، صاف ستھرا علم کی خبر کو مکمل نظر ثانی اور ماحول سے جڑی کام کو کرتا ہے۔اس لئے ملک کے شہری لوگوں کے ماحول اور علمی صلاحیت کو خاص طور سے جانکاری یا ان کے سوچ سمجھ ضروری ہے۔انہیں مذاکرہ کے تحت معاشرات سائنس کو میٹرک کے درجہ تک ایک ضروری سبجیکٹ بنایا گیا ہے۔ساتھ ہی اس نظریے سے دیکھنے میں مدد کرنے والے سبجیکٹوں کو بھی اسی کے بیچ سمجھا گیا ہے۔

معاشرات سائنس کے مشقوں میں خاص مشکل جغرافیہ،تواریخ معاشیات، پولیٹکل سائنس (سیاسیات ۹ کے قسم شامل کئے گئے ہیں۔ساتھ ہی معاشرتی ایک اور دن کے کچھ (حصہ) واقعہ شامل ہیں۔یہ سبھی ساتھ مل کر ملک کی پیش منظر معاشرہ کے خاص نظریے کو منظر عام کرتے ہیں۔ساتھ ہم یہ سمجھ پاتے ہیں کہ یہ سبھی مضمون معاشرت اور ملک کی (تعمیر) بناوٹ میں ایک دوسرے سے کیسے اور کتنا جڑے ہیں۔پھر ان کی جزوی کے مختلف طریقے معاشرہ کے (نظر ثانی) مطالعہ میں مختلف ایام کو ظاہر کرنی ہے۔جسے اس کی ایک مددگار ہے) یا بن جاتی ہے۔

مقصد: معاشرہ کے بدلاؤ کی شکل اور سمجھ میں پیدا کرانا۔

- ☆ ملک کے تناظر اور معاشرہ کے بدلاؤ کی قسم کی سمجھ پیدا کرانا جس سے معاشرہ میں فی الحال کی صورت کو ترقی ہوئی۔
- ☆ یہ سمجھ پیدا کرنا کی بدلاؤ اور ترقی کے عمل لگاتار ہے۔
- ☆ تواریخ کے آئینے میں ہم عصر ہندوستان کے سیاسیات سماجی اور مالی حالات پر زمین کی تزئین کی سمجھ پیدا کرنا۔
- ☆ آزاد ہندوستان میں ملک کی ترقی پر دنیا کے انتظام کے اثرات کی سمجھ بنانا۔
- ☆ جمہوری اور سماجی قیمتوں کا ای شکل اتری ترقی یافتہ مقرر کی سمجھ بنانا۔
- ☆ ہندوستان میں جدوجہد آزادی کا شکل اس میں عام لوگوں کی ذمہ داری میں فرق، مشتمل کی قیمت اور ایک مثالی سمجھ پیدا کرنا۔
- ☆ بقائے باہم کی تفہیم کو فروغ دینا۔
- ☆ سیکھنے والوں کو ہندوستانی آئینے میں درج کر کے انہیں ذمہ دار شہری کی حیثیت سے ترقی دینا۔
- ☆ مثالی شہریت کو خصوصیات کو برقرار رکھنا۔
- ☆ ہندوستان کی آب وہوا، زمین لوگوں، مذہب وغیرہ کے تنوع سے آگاہی حاصل کرنا اور ان کیلئے تحفظ اور احترام کا احساس پیدا

کرنا۔

☆ تنوع میں اتحاد کے جذبات کو آہستہ آہستہ ترقی دینا۔

☆ ہندوستان کے متنوع ماحول اور اس کے اخلافاتا اور مستقبل سے آگاہ ہونا۔

☆ ہندوستان کے قدرتی اور ثقافتی ورثے اور ان کے تحفظ کے احساس سے واقفیت ہو ترقی کرنا۔

☆ ہندوستان کے معاشیت سیاست، معاشرتی نظام ماحول مسائل اور چیلنجوں سے آگاہی رکھنا۔

☆ تناؤ سے پاک طرز زندگی کو فروغ دینے کی کوشش کرنا۔ تا کہ کمیونٹی کی سرگرمیوں میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیتے ہوئے۔

☆ سماجی قومی ترقی کے اعداد شمار کے تجزیہ اور اس کے سائنسی عمل، رویوں کو کاشت کرنا۔

☆ قوم کی تعمیر میں مزدور کی اہمیت سے واقف ہونا۔ اور اس احساس کو پیدا کرنا کہ قریب جنگل سے۔

☆ تعلیمی اور سماجی درجہ علمی صلاحیت اور سوچ، تجارت و مذہب میں ظلم وستم دوسروں کی مدد اور تعاون میں آگے آنا۔ ہنگامی صورتحال میں عوامی حمایت کا باعث بنا وغیرہ، ترقی کی وضاحت کریں۔

☆ انسانیت بیداری آسانی اور سماجی سرگرمیوں میں موثر کردار ادا کرنا ضروری ذاتی معاشرتی اخلاق قومی ذاتی اقدار کو پورا کرنا۔

☆☆☆

فوقانیہ۔سال اول

ہم عصری دنیا اور بھارت حصہ اول

اکائی	موادمضمون	مقاصد	وسائل/سرگرمیاں
۱-جغرافیائی کھوج	عہد سیاہ، عہد جدید کے برے اثرات جدید کھوج اور ماقبل کوشش ۔نوآبادیاتی کھوج اور توسیع جغرافیائی کھوج کے نتیجے۔	عظیم دنیا کی ابتداءعظیم تر دنیا کا آغاز ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔کی سمجھ پیدا کرنا، کوششوں سے مقاصد کی تکمیل کی جاسکتی ہے ۔سائنسی نظریہ کا فروغ اوراس کے فائدے	عجائب خانوں کی سیر ، تصویروں اور تاریخی کہانیوں کے تناظر میں۔
۲-امریکی تحریک آزادی کی جدوجہد	پس منظر، وجوہات، نتیجے اور صنعت کاری کا اثر	جمہوری خیالات ،رواداری ،امریکی تحریک کی دین ۔استعماریت استحصال کو جنم دیتی ہے،قومیت کا احساس سب سے اوپر افضل ہونا چاہئے ۔حقوق کے تئیں بیداری،قومی، نسلی ایکتا،تعلیم کا ہمہ جہت استعمال۔	مختلف نقشوں کی مدد سے گلوب، تصویروں ، کہانیوں تاریخی تناظر میں ، عہد وسطی کے دنیا کا جائزہ۔
۳-فرانسیسی انقلاب	نظام عہد قدیم ،مختلف سماجی طبقوں کا عروج اور ان کی نمائش ۔اسٹیٹس جنرل کی بیٹھک ،نتیجہ، انقلاب کا منفی اثر، وجہ نتیجہ اوراہمیت۔	غلط انتظامیہ کی پالیسی بغاوت پیدا کرتی ہے ۔قلم کی طاقت تلوار سے زیادہ بڑی ہوتی ہے عوامی فلاح وبہبود کی نظرانداز ی انتظامیہ میں اقتدار سے باہر کرتی ہے۔ عوام کی خواہشوں کا احترام کرنا چاہئے۔ استحصال کے تئیں بیداری اور حقوق کے تئیں بیداری۔ایکتا میں طاقت۔	نقشہ،تصویر
۴-نازی باد	جرمنی کی موجودہ حالت اور ہٹلر کا عروج کا پس منظر (وجوہات) نازی وادی فلسفہ اور نازی واد کا اثر۔	پس منظر سے آگاہ کرنا ،عوام الناس کے مخالفت کا فائدہ مخالف طاقتوں کے ذریعہ اٹھانا ۔امن کا منفی سمت میں استعمال خطرناک اور ملک مخالف ہوتا ہے۔تشدد پسندی خطرناک ہوتا ہے ۔تاناشاہی حکومت کے نظام کے ہونے والے منفی اثرات کو سمجھنا، ذاتی مفاد میں تحفظ ملک کیلئے خطرہ ہے۔ جمہوری قدوروں میں یقین کو بڑھاوا دینا۔	تصویروں ،نقشوں اور نالوں کے میکاف کا تناظر۔

۵-پہلی عالمی جنگ اور دوسری عالمی جنگ	عالمی جنگوں کے اسباب، نتائج اور اثرات۔		استعمار، سامراج کا باپ ہے۔ اس کی سمجھ کو، فروغ دینا۔ تنازعات کا بہترین حل امن اور بات چیت سے ہے۔ تنازعات کا حل آپسی رنجش کے ترک سے ہوتا ہے۔ جنگ کا دیرپا اثر سماج کے اوپر پڑتا ہے۔ جنگ سے سماجی معاشی نقصان ہوتا ہے۔ امن بہتر ہے اور مستقل حل دیتی ہے۔	ویڈیو کلپ، فلم کی نمائش (پرل ہاربر، رہنماؤں کی تصویر، ملکوں کا نقشہ اور جغرافیائی محل وقوع۔
۶- قبائلی سماج اور استعماریت	قبائلی زندگی کی ثقافت قبائلی سماج میں استعماریت کے خلاف یکجا ہونا۔ برسا منڈا، چوآر، تلکا مانجھی، بسرا وغیرہ۔		18-19 ویں صدی کے ہندوستانی جنگلی زندگی سے واقف ہونا، جنگلی زندگی کی سماجی، سیاسی، معاشی، مذہبی خیالات سے متعارف کرانا۔ موجودہ مالگزاری کے نظام سے واقف ہونا۔ علاقائیت/ بیداری، جماعت کے تئیں قوت کا احساس۔ غیر ملکوں کے غلط پالیسوں کے خلاف مظاہرہ کرنا۔	تصویروں، ویڈیو (دھرتی آبا بسرا منڈا) مقامی بزرگوں سے بات چیت۔ علاقہ میں جاکر علاقائی تہذیب وثقافت کی جانکاری لینا
۷-زراعت اور زرعی سماج	مختلف قسم کے کھیتوں کی تاریخ، دیہی معیشت میں اس کی ضرورت، دور حاضر میں دیہی معیشت میں تبدیلی، تناظر، بہار۔ کیلا۔ گنا، گیہوں، لیچی۔ متحدہ امریکہ گیہوں اور کپاس۔		طلباء میں زراعت کے تئیں لگاؤ اور احترام کا جذبہ پیدا کرنا۔ زراعت سماجی تبدیلی کا ایک ذریعہ ہوسکتا ہے، زراعت میں سائنسی نقطہ نظر کسانوں کیلئے فائدہ مند ہوتا ہے۔	تصویر/ ویڈیو/ بات چیت، علاقہ کی سیر وتفریح
۸- امن کی کوشش	اقوام متحدہ اقوام متحدہ کی کوشش اقوام متحدہ کی ناکامی اقوام متحدہ کا مقصد، کامیابی		پر امن قیام امن کیلئے اجتماعی کوشش کی ضرورت ہے۔ ترقی امن میں مخفی ہے۔ باہمی اعتماد اور ثقافتی تبادلہ امن کی کوششوں کو مستحکم کرتی ہے۔	ویڈیو/ کلپ/ تصویر/ بحث ومباحثہ/ نقشہ اور مطالعہ/ اخباروں۔ رسالوں میں چھپے بیان۔

درجہ(X)

ہم عصری دنیا اور بھارت۔۲

اکائی	مواد مضمون	مقاصد	سرگرمیاں/ وسائل
۱-یورپ میں قوم پرستی	1830ء کے بعد یورپ میں قوم پرستی کی عروج میزینی وغیرہ کے خیالات پولینڈ، ہنگری، اٹلی، جرمنی، یونان وغیرہ کے تحریکوں کی عام خوبیاں	یورپ میں ابھرتی ہوئی قومی خیالات سے تعارف کرانا، اٹلی کے یکطرفہ اتحاد میزینی گوری والڈی کابور کی شراکت کو سمجھنا۔ جرمنی کے اتحاد میں ولیم وسمارک، دانشوروں اور تعلیمی اداروں کا تعاون ۔ یونام، پولینڈ، ہنگری میں پیدا ہونے والی موجودہ نظام کے تئیں قومیت کے اثر سے پیدا شدہ تحریکوں سے واقف کرانا۔	وسائل، تصاویر ویڈیو کوپ نقشہ مطالعہ
۲-سوسلیزم اور کمیونیزم	۱۹۱۷ء کے والسویک انقلاب	روس میں زار کی حکمرانی کی خصوصیات سے متعارف کروانا۔ مارکس کی نظریات اور تاریخی تشریح کی معلومات دینا۔ سوسلیزم کے اصول سے واقف کرانا۔ للن کی شراکت سے متعارف کرانا۔	
۳-ہند چین میں قوم پرست تحریک	ہند چین میں فرانسیسی استعمار، فرانسیسی کے خلاف بتدریج جدوجہد فان ڈین، پھانگ چھانگ، بوئی چاؤ، ناگوایم ایس کیو، دوسری عالمی جنگ اور آزادی کی جدوجہد امریکی اور دوسری عالمی جنگ اور مکتی جدوجہد امریکہ اور دوسری عالمی جنگ	استعماریت کا شکایت ایشیائی ممالک میں ہند، چین (انڈونیشیا) کے موجودہ حالات سے آگاہ کرنا۔ انڈونیشیا کے قوم پرست رہنماؤں نے ان کے آزادی کیلئے کیئے گئے کوششوں سے واقف کرانا۔ انڈونیشیا فرانس سے آزادی کے خلاف جدوجہد دوسری جنگ عظیم کے حالات کا ادراک جن سے امریکہ عالمی جنگ میں شامل ہوا۔	تصویر / فلم / ایشیائی جغرافیائی نقشہ

۴-ہندوستان میں قوم پرستی ۱۹۱۴ء-۱۹۳۰ء	پہلے جنگ عظیم کے اسباب اور نتائج کا بھارت سے تعلق ۔ خلافت تحریک ، عدم تعاون تحریک ، سونیے اوگیان تحریک (پس منظر اسباب و نتائج) کسان، مزدور اور قبائیلیوں کی تحریک، مختلف سیاسی پارٹیوں کی سرگرمیاں۔	پہلی عالمی جنگ کا مختصر تعارف ، ہندوستان کے قومی تحریک سے جوڑنا۔ برطانوی حکومت کی وعدہ خلافی کو سمجھنا ، قومی تحریک میں ہندو مسلم اتحاد ستیہ گرہ سے متعارف اور اس کی دور اندیش مقاصد سے واقف ہونا۔ استحصال کی پالیسیوں کے خلاف ستیہ گرہ میں لوگوں کی شمولیت کو بڑھانے اور اس کے پس منظر، اسباب، نتائج کے سمجھ پیدا کرانا۔ سونئے اونگیہ تحریک کے ہندوستانی اور برطانوی حکومت پر اثر سے واقف ہونا۔ انگریزی پالیسیوں کے خلاف ملک کے مختلف طبقوں اور علاقوں میں پیدا ہونے والے تحریکوں کی صورت جاننا۔ موجودہ سیاسی پارٹیوں یہاں تک کے کانگریس ، سماج وادی ، مسلم لیگ ، سوراج پارٹی ، آر ایس ایس کی سرگرمیوں سے واقف ہونا۔	فلموں/ ویڈیو کلپ ، تصویر ، مجاہدین آزادی سے انٹرویو۔ عجائب خانہ کا سیر، نقشے کا مطالعہ، مجاہدین، آزادی سے انٹرویو ۔ ڈرامے کی پیش کش ۔ مکھوٹا، ناٹک کی تبدیلی
۵-معیشت اور معاش	صنعت کاری 1850-1950 برطانوی اور بھارت میں صنعت کاری ، صنعتی پیداوار اور چھوٹی صنعتوں کے مابین تعلقات، مزدوروں کی معاش (برطانوی اور بھارت) منظم اور غیر منظم شعبوں میں کام کرنے والے برطانوی اور بھارت کے مزدوروں کا معیار زندگی۔	صنعت کاری کے وجوہات کی سمجھ ، استعماریت ، انتظام سے پیدا ہونے والے استحصالی ملکوں کی معاشی نظام سے واقف ہونا۔ چھوٹی صنعتوں کی افادیت اور ان کے جمالیاتی اعتبار سے جدید معاشرے میں آئی تبدیلی ۔ مشینی دور میں مزدوروں کی حالت چھوٹے صنعت کا معیشت کا رشتہ، کارکنوں کے معیار زندگی کے تئیں سمجھ اور انسانی نظریہ کی نشوونما	ویڈیو کلپ ، فلم ، تصویر ، فلمیں ، کاٹیج صنعتوں کے علاقے کا سیر و تفریح۔ غیر منظم شعبے میں لگے کارکنوں کے مشکلات اور منظم شعبے میں کام کرنے والے کارکنوں کے خطرات میں فرق دکھانا ، کارخانے میں کام کرنے والے مزدوروں کے معیار زندگی کا مطالعہ۔

۶-شہری کاری اور شہری زندگی	شہر کاری کے اصول ہجرت اور شہر کاری ،شہروں کی ترقی اور سماجی تبدیلی اور شہری زندگی، تاجر طبقہ، متوسط طبقہ، مزدور طبقہ اور شہر کاری۔	شہر کاری کے پس منظر اور اس سے پیدا ہونے والے حالات کی سمجھ بنانا۔ اس کے اثرات کو سمجھنا۔ شہر کاری کے تناظر میں نگروں اور چھوٹے شہروں کے بیچ کے فرق کو سمجھنا۔	اخباروں ، رسالوں میں دی گئی اطلاعات کو یکجا کرنا۔
۷-تجارت اور عالمگیریت (گوبلائزیشن)	انیسویں اور ابتدائی بیسویں صدی میں دنیا کے بازار کا توسیع اور انظام دو عظیم عالمی جنگوں کے درمیان تجارت اور معیشت 1950 کے بعد تبدیلی	عالمی بازار کی شکل کی سمجھ اور اس کے افادیت ، فائدہ اور نقصان عالمی سطح پر معاشی بحران کا معاشی نظام پر اثر ۔ عالمی بازار کے تناظر میں بدلتے بین الاقوامی تعلقات کی سمجھ پیدا کرنا۔ آج کے ذرائع معاش اور عالمگیریت کے تئیں مطالعے کا علاقہ ۔ 1945-1960 کے دہائی میں بین الاقوامی معاشی تعلقات۔	مختلف بین الاقوامی کمپنیوں کے Logo کو یکجا کرنا۔ Brand Name کی پیداوار سے پہچان نمبر کمپنیوں سے الحاق کا مجموعہ ۔ مختلف کمپنیوں کے CEO کے انٹرویو کا مشاہدہ اور تصاویر کو یکجا کرنا۔ گھریلو استعمال کی اشیاء کمپنیوں کے ساتھ الحاق کی پہچان۔ اپنے آس پاس میں استعمال کرنے والے لوگوں کا اشیاء کے ساتھ درجہ بندی اور اعداد و شمار کو جمع کرنا۔
۸-پریس ثقافت اور قوم پرستی	یورپ میں چھپائی کی تاریخ انیسویں صدی کے بھارت میں پریس کا فروغ ۔ طباعتی ثقافت ، عام بحث اور سیاسی تعلقات	طباعتی آلوں کی ایجاد، بتدریج فروغ کا تعلیم و تربیت پر اثر۔ ساس سے پیدا قومیت اور ثقافت سے واقف کرانا۔ ہندوستانی سماج پر پریس کا اثر۔ طباعتی ذرائع ابلاغ کے ذریعہ پیدا ہونے والے مدوں سے جڑے عوام کی سمجھ پیدا کرنا۔	

فوقانیہ-سال اول

ہندوستان: زمین اور عوام

اکائی	موادمضمون	مقاصد	وسائل/سرگرمیاں
١-محل وقوع	دنیا کے نقشے پر بھارت کی حالت بھارت کی جغرافیائی توسیع	دنیا میں بھارت کی جغرافیائی حالت اور اس کے توسیع کی جانکاری	نقشہ، بھارت سے متعلق موجودہ واقعات اور ریکارڈ جمع کرنا۔
٢-قدرتی شکلیں	ساخت، خدوخال اور قدرتی حصہ۔	خدوخال اور ان کی شکلوں کی سمجھ پیدا کرنا۔	بھارت کا قدرتی نقشہ، سیر، مشاہدہ۔
٣-طرز پن نکاسی	طریقہ پن نکاسی ندیاں، آبی ذخائر، انسانی تہذیب وثقافت کی خط زندگی کی شکل میں ندیاں۔ ندیوں کا تحفظ اور آلودگی کی روک تھام کے ذرائع۔ انسانی زندگی پر اثر	ندیوں کے سمتی بہاؤ کی سمجھ اور انسانی زندگی میں ندیوں کی افادیت اور ان کے تحفظ، صحیح استعمال، آلودگی کے ذرائع کی سمجھ پیدا کرنا۔	مشاہدہ۔تصویر، ماڈل، مذہبی تہواروں میں ندیوں کی افادیت۔ اخبار۔رسالہ مجلوں کی کٹنگ کو جمع کرنا۔
٤-آب وہوا	ہندوستان کی آب وہوا کو متاثر کرنے والے عناصر۔ مانسون اور اس کا اثر۔ بارش کے اقسام، موسم، انسانی زندگی پر ان کا مثبت اثر۔	ہندوستان کے عوام کی زندگی کو متاثر کرنے والے جغرافیائی عناصر کی سمجھ اور ان سے تعلقات فروغ کرنے کی سمجھ۔	خط وکتابت
٥-قدرتی نباتات اور جنگلی حیوانات	نباتات کے اقسام، اہمیت اور تقسیم۔ جنگلوں میں رہنے والے حیوانات کی افادیت اور اہمیت ۔ نباتات اور حیوانات کا تحفظ	نباتات، حیوانات کی تنوع اور اہمیت سے روشناس ہونا۔ اور ان کے تحفظ کے تئیں بیداری پیدا کرنا۔	تصویروں کو یکجا کرنا، تجربہ، انٹرویو، سیر اور تصویریں۔ نقشہ بنا کر مختلف قسم کے نباتاتی علاقوں کو پیش کرنا۔ ناپید ہوتی نباتات کو حیوانات سے متعلق تصویر اور اطلاعات کو یکجا کر اس کے تحفظ کی کوشش کرنا۔

٦-آبادی اور آبادی کا تناسب	ثقافت، تقسیم، آبادی کی تبدیلی کا متعین اور متاثر کرنے والے عناصر۔ اضافہ، ہجرت، تعلیم، صحت، سہولتیں۔ پیشہ کی ساخت، قومی آبادی پالیسی، آبادی میں اضافے کے برے اثرات	آبادی کو متاثر کرنے والے عناصروں کی پہچان اور اس کے مضمر کے تئیں بیداری۔	مخصوص علاقہ کی سیاحت جہاں کثیر آبادی ہو، نقشہ بنا کر آبادی کی کثافت اور تقسیم کو واضح کرنا۔ روزگار دفتر سے رجسٹرڈ اشخاص کی تعداد کا پتہ لگانا اور تقرر کے مواقع سے موازنہ کرانا۔
۷-بھارت کے پڑوسی ملک	محل وقوع۔توسیع مختصر تعارف، نیپال، بھوٹان، بنگلہ دیش، سری لنکا اور پاکستان، آب وہوا کی خصوصیت، صنعت وحرفت اور معدنیات۔صنعت وحرفت کا معیشت پر اثر	بھارت کے پڑوسی ملکوں کی جغرافیائی تنوع سے تعارف کرانا۔	نقشے پر بھارت کے پڑوسی ملکوں کی پہچان کرانا۔ پڑوسی ملکوں کی راجدھانی اور خاص شہروں کو نقشہ پر دکھانا۔
۸-نقشے کا مطالعہ	پیمانے۔تعارف۔ افادیت۔پیمانے پیش کرنے کے طریقے۔آسان اور موازنہ پیمائش۔	نقشہ مطالعہ کی مختلف اصولوں سے واقف کرانا۔	نقشہ، اسکیل، پیمانے کے اقسام
۹-علاقائی مطالعہ	زیر زمین سطح آب میں گراوٹ: وجہ اور تدبیر، زمین استعمال کی شکل میں تبدیلی، آلودگی، اقسام، وجوہات اور بچاؤ	علاقائی مطالعہ کے تئیں بیداری پیدا کرنا۔	متاثرہ علاقوں کا سیر، رہائشی لوگوں سے انٹرویو۔

پروجیکٹ: ناپید ہونے والے حیوانات، نباتات کی تصویر کشی کے ذریعہ رپورٹ تیار کرنا۔اپنے کسی گاؤں/محلوں کا تجزیہ کرنے کے بعد وہاں کے آبی سطح کی گراوٹ، زمین کے استعمال اور آلودگی کی حالت پر رپورٹ تیار کرنا۔چارٹ، پیپر پر تصویر کے ذریعہ آبادی کے مضر حالات کو دکھانا۔

☆☆☆

درجہ-X

ہندوستان: وسائل اور استعمال

اکائی	موادمضمون	مقاصد	وسائل/سرگرمیاں
الف- وسائل	وسائل کی اہمیت ، اقسام ، وسائل کی منصوبہ بندی، تحفظ۔ پائیدار ترقی کا تصور ، قدرتی وسائل۔ زمینی وسائل ، مٹی کی تشکیل ، مٹی کے اقسام اور تقسیم ، زمین کا استعمال ، تبدیل شدہ صورت ، زمینی تراش خراش اور تحفظ	وسائل کے مختلف ذرائع اور ان کی افادیت سے واقف ہونا۔ تحفظ کے تئیں بیدار ہونا۔	تصویر کا جائزہ ، یہ معلوم کرنا کہ آج جہاں عمارتیں بنی ہیں ، تیس چالیس سال پہلے وہاں کیا تھا اور اس زمین کا استعمال کس شکل میں ہوتا تھا۔ انٹرویو (بڑے بزرگوں سے)
ب- زرعی وسائل	اہمیت ، کاشت کے اقسام ، ہندوستانی زراعت کی خاص خصوصی ، خاص فصلیں ، قومی معیشت میں کاشکاری کا تعاون ، روزگار ، پیداوار ، اناج کا تحفظ ، عالمگیریت اور کاشت پر اس کا اثر۔ مویشی پروری اور مچھلی پالن۔	ملک کے مختلف حصوں کی زراعت میں استعمال مختلف طریقوں اور تنوع کی جانکاری دینا اور بازار پر پڑنے والے اثرات سے واقف ہونا۔	بازار سمیتی احاطہ کا مشاہدہ اور انٹرویو چارٹ اور گراف پیپر پر فصلوں کی پیداوار کو دکھانا۔
ج- آبی وسائل	پانی کے ذرائع ، تقسیم ، آبی وسائل کا استعمال ، ہمہ جہت منصوبے ، پانی کی قلت ، پانی کا تحفظ اور منصوبے کی ضرورت ، بارش ، پانی کو جمع کرنا اور اس کا دوبارہ استعمال۔ سون منصوبہ کا مطالعہ	آبی ذرائع کی دستیابی اور ان سے متعلق منصوبے۔ روزگار اور منصوبہ کی سمجھ کو فروغ دینا۔ فی کس گھٹتے پانی کی مقدار کے تئیں بیداری بیداری پیدا کرنا۔	تصویر ، تصویر کشی ، فلم ، تعلیمی سیر ، علاقہ میں موجود کوسی نگر ، بالمیکی نگر ، اندر پوری وغیرہ ، ہمہ جہت ندی منصوبوں کی سیر۔
د- معدنیاتی وسائل	معدنیات کے اقسام ، تقسیم ، معدینات کا زیادہ اہمیت اور معدنیات کا تحفظ	معدنیات کی اہمیت ، دستیابی اور تحفظ کے اہمیت سے واقف ہونا۔	پڑوسی علاقہ کے معدنیات کے ذخائر علاقوں کا سیر ، معدنیات کا مشاہدہ۔

۵-جنگلات اور جنگلی جانوروں کے وسائل	اقسام، تقسیم، جنگلی حیاتیاتی قدریں اور جنگلی جانوروں معدوم اور تحفظ۔ جنگلی جانوروں اور حیاتیاتی تنوع کی افادیت	جنگلوں اور جنگلی حیوانات کی اہمیت سے واقف ہونا اور ان کے ناپائید ہونے کے مضر اثر اور تحفظ سے متعلق بیداری۔	پناہ گاہوں اور ذیلی جنگلوں کی سیر کرنا۔
و- توانائی کے وسائل	توانائی کے وسائل کے اقسام، روایتی اور غیر روایتی توانائی کے ذرائع، تقسیم، استعمال اور تحفظ۔	توانائی وسائل کی ضرورت سے واقف ہونا۔ نئے وسائل کے لئے تلاش کے رویے کا فروغ۔	روایتی اور غیر روایتی توانائی کا مشاہدہ۔ نقشے میں توانائی کے ذرائع کے مراکز کو پیش کرنا۔
۲- تعمیراتی صنعت	صنعتوں کی درجہ بندی، علاقائی تقسیم، قومی معیشت میں صنعتوں کا تعاون۔ عالمگیریت کا ہندوستانی معاشی نظام پر اثر صنعتوں سے نکلے آلودگی کا اثر، آلودگی کو قابو کرنے کے ذرائع۔	ملک کی تعمیر میں صنعتوں کے کردار سے واقفیت اور صنعت کاری کی وجہ سے ہونے والی آلودگی کے تئیں بیدار ہونا۔	نقشہ، تصویر اور پانچ سالہ منصوبہ منصوبوں میں صنعت کی حالت کا علم۔
۳- نقل وحمل مواصلات اور کاروبار	نقل وحمل کے اقسام اور اہمیت، مواصلات کے ذرائع اور ان کی اہمیت قومی اور بین الاقوامی تجارت پر نقل وحمل اور مواصلات کا اثر، انسانی زندگی پر اثر۔	کاروباری پیش رفت میں ذرائع آمدورفت اور مواصلات کے کردار سے آگاہ ہونا، انسانی زندگی پر پڑنے والے اثرات اور ان کی افادیت کے تئیں مثبت سوچ پیدا کرنا۔	نقل وحمل، مواصلات اور تجارت سے متعلق ماڈل کی تشکیل، ان کا تجزیہ کرنا اور آس پاس میں نقل حمل کے ذرائع کے استعمال پر رپورٹ تیار کرنا۔
۴- بہار: قدرتی وسائل اور آبادی	زرعی وسائل، آبی وسائل، جنگلی جانور اور تحفظ، معدنیاتی وسائل، توانائی وسائل۔ صنعت اور نقل وحمل آبادی کا دائرہ، کثافت، تقسیم۔ شہروں کا عروج۔	بہار کے وسالوں کی جانکاری حاصل کرنا، بہار کے زراعت، جنگل، جنگلی جانور، صنعت اور نقل وحمل کی خوبیوں کو معلوم کرنا۔ آبادی، کثافت، تقسیم اور شہروں کی عروج اور اس کے رویہ کو سمجھنا۔	بہار کے پناہ گاہ، باندھ، نہر اور صنعتوں کی فہرست تیار کرنا۔ نقشے پر شہروں اور صنعتی کو بنانا۔

۵-نقشہ کا مطالعہ	خدوخال پیش کرنے کے وصول، کنٹرور لائنوں پر مختلف زمینی شکلوں کو پیش کرنا۔ پہاڑ، پٹھار، آبشار اور V شکل کی گھاٹی	خدوخال کو برابر کاغذ پر کیسے پیش کریں، اس کی سمجھ پیدا کرنا۔	کنٹرور لائنوں گراف، تصویر تیار کرنا۔

پروجیکٹ: مختلف قسموں کی فصلوں، صنعتوں اور پانی کے منصوبوں اور جنگلی وسائل پر تصویروں، نقشوں اور شائع کردہ تصویروں کے ساتھ پروجیکٹ تیار کرنا۔

☆ آس پاس کے آبی آلودگی پر تصویر بنانا۔

☆☆☆

فوقانیہ
جمہوری سیاست (ix-x)

تمہید:

جمہوری سیاست، فوقانیہ سطح پر سماجی تعلیم قبل کی کتاب ہمارا آئین اور سماجی زندگی سے مختلف ہے۔ قومی درسیات کا خاکہ 2005 اور بہاری درسیات کا خاکہ 2008 میں واضح طور سے درج ہے کہ علم شہریت کو چھوڑ دینا چاہئے اور طلباء میں جمہوری سیاست کے مختلف پہلوؤں کی جانکاری دینا ہوگا۔ اس لئے اس درسی کتب کا نام جمہوری سیاست، حصہ اول جمہوری سیاست حصہ دوم کیا گیا ہے

ان درجات تک آتے آتے طلباء کے دماغ میں پختگی شروع ہوجاتا ہے اور ان میں سیاسی عادات کی سمجھ کا فروغ ہونے لگتا ہے۔

جمہوری سیاست میں طلباء کو جمہوریت کے فروغ کی کہانی سے سفر شروع کرتے ہوئے جمہوریت کی سمجھ کو فروغ دیا جاتا ہے۔ دوبارہ انہیں جمہوریت کے تعمیری عناصر کے سمجھ کی جانکاری دی جاتی ہے۔ اس میں ہندوستان کے آئین کے تعمیر کی جھلک دیتے ہوئے جمہوری نظام کے انتخابی پہلوؤں کی تعلیم طلباء کو کرائی جاتی ہے اور آخر میں جمہوری دشواریوں سے روشناس کراتے ہوئے جمہوری حقوق کی تعلیم دینا ضرور ہوجاتا ہے تاکہ طلباء آگے جاکر جمہوری سیاست میں اثردار حصہ دار بن سکیں۔

جمہوری سیاست حصہ ۲ طلباء کا دوسرا پڑاؤ ہے یہاں طلباء کو جمہوری اصول کے خاکہ کی تشکیل میں مختلف برادری کے اثرات کو پرکھنے کیلئے سیاسی قدروں کا مطالعہ کرایا جاتا ہے۔ پھر اقتدار کے مرکزیت کو ختم کرنے کے طور سے روبرو کراتے ہوئے سیاسی تقابل کے متعلق بتایا جاتا ہے جہاں طلباء سیاسی پارٹیوں سے متعارف ہوتے ہیں۔ اس طرح وہ جمہوری حصولیابی اور چیلنج کی تحقیق کر پانے کے لائق ہوتے ہیں۔

فوقانیہ اول۔ جمہوری سیاست حصہ اول

اکائی	مخصوص مقالہ	ذیلی مقالہ	مقاصد
1	موجودہ دنیا میں جمہوریت	جمہوریت کا پس منظر جمہوریت کے فروغ کے مختلف پہلو عالمی جمہوریت کا تصور۔	طلبا کو جمہوریت کی پہچان کرانا اور اس کے توسیع کا ایک خاکہ پیش کرنا۔
2	جمہویت کیا ہے؟ جمہوریت کیوں؟	جمہوریت کیا ہے؟ جمہوریت کے خصوصیات جمہوریت کیوں ہے جمہوریت کی خوبی پر چرچہ جمہوریت کے نفی اور اثبات پر منطق	جمہوریت کی تعریف کرنے کیلئے تصوراتی مہارت کو فروغ دینا۔ کن تواریخی عملی سرگرمیوں کے ذریعہ جمہوریت کا فروغ ہوا اور کیسے اس کی مقبولیت بڑھی؟ جمہوریت کے خلاف غلط فہمی کا ازالہ کرنا۔

		سب سے اعلیٰ حکومت کے طور پر جمہوریت۔ جمہوریت کا وسیع مطلب	
3	تعمیر آئین	آئین کا معنی تعمیر آئین کی ضرورت آئین بنانے کا عمل ہندوستانی آئین کی خصوصیات	تعمیر آئین کا تعارف، اعمال سے واقفیت آئین اور آئینی اقدار کے تئیں عزت واحترام آئین ایک زندہ دستاویز اور متغیر بھی ہے۔
4	جمہوریت میں انتخابی سیاست	جمہوریت میں انتخاب کی ضرورت کیوں؟ عوامی نمائندوں کا انتخاب کیوں؟ انتخاب میں سیاسی مقابلہ کا جواز ہندوستان میں انتخابی طریقہ کار (الف) حلقہ انتخاب محفوظ/غیر محفوظ (ب) انتخابی فہرست (ج) انتخابی مہم (د) انتخاب اور ووٹوں کی گنتی ہندوستان میں انتخاب کیوں جمہوریت ہے (الف) آزاد انتخابی کمیشن (ب) آزاد اور غیر جانب دارانہ انتخاب کے چیلنجز	نمائندوں کے ذریعہ جمہوریت بنام مقابلہ پارٹی سیاست کے تجزیہ کو سمجھنا۔ ہندوستانی انتخابی طریقہ کار کے اصلوں سے واقف ہونا اور اسے قبول کرنے کی بنیاد سے متعارف ہونا۔ انتخابی سیاست میں عوام کے بڑھتے رجحان سے متعارف ہونا۔ الیکشن کمیشن کی اہمیت سے واقف ہونا۔
5	پارلیمانی جمہوریت کے ادارے	پارلیمانی جمہوریت میں فیصلہ کن ادارے (الف) پارلیامنٹ (ب) صدر/وزیر اعظم اور وزراء (ج) عدالت عظمیٰ تینوں اداروں کی ہم آہنگی	مرکزی حکومت کی بناوٹ سے واقفیت کرانا۔ پارلیامنٹ کے اہم کردار سے واقف ہونا۔ پارلیمانی طریقہ کار سے واقف کرانا، تینوں اداروں کے ہم آہنگی سے واقف کرانا۔
6	جمہوری حقوق	جمہوریت میں حق آئین میں حقوق کی لازمیت کیوں؟ حقوق کیا ہے؟ جمہوریت میں حقوق کی کیا ضرورت ہے؟	حقوق کے تئیں بیداری کو فروغ دینا۔ بنیادی حقوق سے تعارف کرانا۔ بنیادی حقوق کا استعمال اور عام زندگی میں حقوق کی پامالی سے واقف کرانا

		بنیادی حقوق؟ حقوق کا بڑھتا دائرہ حقوق انسانی ، حقوق اطلاعات	بنیادی حقوق کے محافظ کے طور پر عدلیہ کے رول کو بتانا۔ قومی انسانی حقوق اور اطلاعات کے رول سے واقف کرانا۔

فوقانیہ سال اول

جمہوری سیاست حصہ دوئم

مقاصد	ذیلی مقالہ	مخصوص مقالہ	اکائی
ہندوستانی پس منظر میں سماجی تفریق اور سیاسی مقابلہ کا تجزیہ کرنا۔ ذات اور برادری کے چیلنج سے ہندوستانی جمہوریت کس حد تک متاثر ہوتا ہے اس کی سمجھ کو فروغ دینا۔ جنس کے پس منظر کی شکل میں ہندوستانی سیاست کو متاثر کرتا ہے اس کی سمجھ کا فروغ کرنا۔	کیا جمہوریت میں لڑائی ک مادے ملے ہوئے ہیں؟ ذات برادری کا ہمارے جمہوری سیاسنت پر اثر۔ کیا سیاست برادری کے عمل کو تبدیل کرتا ہے؟ جنسی تفریق اور فرقہ وارانہ تفریق سے جمہوریت کس حد تک متاثر ہوتا ہے۔	حکومت میں حصہ داری	1
طلبا کو مرکزی نظام کی جانکاری دینا۔ اقدار کے پھیلاؤ کی سمجھ کا تعارف کرانا۔ مرکزیت نظام میں انفرادیت کی روح کو جلا بخشنا	جمہوریت میں حکومتی تقسیم کے دفعات مرکزی نظام قومی اتحاد میں مرکزی نظام کیسے معاون ہے؟ کس حد تک اقدار کا پھیلاؤ قومی ایکتا کے اقدار کے ہموار کرنے میں لازمی ہے۔ جمہوریت کس طرح مختلف سماجی جماعتوں کو ایک ساتھ ملاتا ہے۔ بہار میں پنچایتی راج کے نظام کی ایک جھلک	حکومت میں حصہ داری کی طریقہ کار	2

3	جمہوریت میں مقابلہ اور جدوجہد	مقابلہ اور جدوجہد کے معنی! عوامی جدوجہد کا رول سیاسی پارٹی کیا ہے؟ ہندوستان کے مخصوص سیاسی پارٹی (قومی اور علاقائی) سیاسی پارٹیوں میں مقابلے کا جمہوریت کے استحکام اور قومیت کے فروغ میں معاون	جمہوریت کے توسیع میں عوام الناس کے جدوجہد اور سیاسی پارٹیوں میں مقابلہ کی سمجھ کو فروغ دینا۔ ہندوستانی میں پارٹی کے نظام سے متعارف کرانا۔
4	جمہوریت کی حصولیابی	کیا ہندوستانی جمہوریت اپنے مقاصد کو پورا کر رہا ہے؟	
		(الف) جواب دہ اور مضبوط حکومت (ب) معاشی بات چیت اور فروغ (ج) سماجی تفریق اور میل ملاپ ہندوستانی جمہوریت کتنی کامیاب ہے؟ ہندوستان میں جمہوریت کی کامیابی کے عناصر	ہندوستانی جمہوریت کی کامیابی اور دشواریوں کے متعلق متعارف ہوتے ہوئے طلباء میں مساوات آزادی بھائی چارہ اور انسانی وقار کے متعلق تنقیدی مہارت کا فروغ
5	جمہوریت کے چیلنج	کیا جمہوریت کی سمجھ ہمارے اصولوں اور عادات میں ربط قائم کر پا رہی ہے؟ جمہوریت سے عوام کی امیدیں۔ کیا ہندوستانی جمہوریت عوام کی ترقی، تحفظ اور وقار کے فروغ میں معاون ہے؟ بہار میں جمہوریت کی جڑیں کتنی گہری ہیں۔	جمہوریت کے اثر اندوز عناصر اور ان میں پوشیدہ کمیوں کو درج کرتے ہوئے بچوں میں جمہوریت کے مضبوط بنانے کے لئے تخلیقی نظریہ دینا۔ عوام کی فعال حصہ داری کیلئے تخلیات کو فروغ دینا۔

سیاسی سائنس

فوقانیہ سال اول

اکائی	گھنٹوں کی تعداد	کل اوقات
(۱) جمہوریت کا مسلسل فروغ	05	3 گھنٹہ 20
(۲) جمہوریت کیا ہے؟ جمہوریت کیوں؟	07	4 گھنٹہ 30
(۳) ہندوستان کے جمہوریت کی تعمیر	10	6 گھنٹہ 30
(۴) جمہوریت میں انتخابی سیاست	10	6 گھنٹہ 30
(۵) پارلیمانی جمہوریت کے ادارے	10	6 گھنٹہ 30
(۶) جمہوری حقوق	10	6 گھنٹہ 30
کل میزان:	52	32 گھنٹہ 70 منٹ

فوقانیہ سال دوئم

اکائی	گھنٹیوں کی تعداد	کل اوقات
(۱) جمہوریت کی عملی صورت	05	6 گھنٹہ 30
(۲) اقدار میں حصہ داری کی طریقہ کار	07	8 گھنٹہ
(۳) مقابلہ اور جدوجہد	10	6 گھنٹہ 30
(۴) جمہوریت کی حصولیابی	10	6 گھنٹہ 30
(۵) جمہوریت کی حصولیابی	10	6 گھنٹہ 30
(۶) جمہوریت کے چیلنج	10	32 گھنٹہ 70 منٹ
کل میزان:	52	33 گھنٹہ 20 منٹ

سوال نامے کا ماڈل (سیاسی سائنس)

۱- معروضی سوالات دو طرح کے ہوں گے

(الف) متبادل والے سوالات

(ب) خالی جگہوں کو پر کرنے والے سوالات

۲- مختصر سوالات بھی دو طرح کے ہوں گے

(الف) مختصر ترین سوالات (50 الفاظ میں جواب والے)

(ب) مختصر سوالات (100 الفاظ میں جواب والے)

۳- تفصیلی یا طویل سوالات بھی پوچھے جائیں گے، جن کی الفاظ کی تعداد کم از کم 300 الفاظ کی ہوگی اس سے طلباء کے تحریری قوت اور مواد مضمون جیسی مہارتوں کے فروغ میں مدد ملے گی۔

☆☆☆

علم معاشیات کی سمجھ

فوقانیہ-سال اول

اکائی	موادمضمون	مقاصد	وسائل/سرگرمی
ا-بہار کے ایک گاؤں کی کہانی	گاؤں کی کہانی کے ذرائع سے گاؤں قصبہ شہر صوبہ ملک دنیا سب کے درمیان پیداوار کے عمل کے ذریعہ آپسی کے تعلقات کو جاننا۔ پیداوار کے وسائل: زمین، محنت، پونجی اور مزدوری کے بارے میں جاننا۔	زندہ مثال کے ذریعہ پیدوار کے اصول کو جاننا، زمین، محنت، پونجی اور مزدوری ہر ایک کی پیداوار کے عمل میں اہمیت کو سمجھنا۔	معلمین کو اپنے گاؤں میں ہورہے پیدوار کے عمل کو کہانی کے ذریعہ سے لکھواتا دوطرفہ مکالمہ کے ذریعہ بچوں میں اس کے سمجھ کو فروغ دینا۔
۲-انسان ایک وسائل	انسان ایک وسائل ہے اس کی سمجھ بہار کی آبادی اور اس کے محاسن کو جاننا۔ آبادی کو انسانی وسائل میں تبدیلی کرنے کیلئے تعلیم صحت اور مکان کی اہمیت کو جاننا۔	انسانی وسائل کے فروغ کیلئے آبادی تعلیم صحت اور مکان کے لازم وملزوم تعلقات کی جانکاری کا فروغ۔ انسانی وسائل کے فروغ میں اپنے ذمہ داریوں کو سمجھنا۔	تدریسی آموزشی اشیا کا فروغ (جیسے چارٹ وغیرہ) طلباء کے ذریعہ اپنے ٹولے، محلے کا معائنہ کراسکے رپورٹ کی پیشکش
۳-غریبی	غریبی کی سمجھ اور شکل۔ اشاریہ کے ذریعہ غریبی کی پیمائش۔ بات چیت، تحریر کے ذریعہ بہار میں غریبی کے محرک غریبی کے وجوہات اور اس کے سد بات کو جاننا خط مفلسی کیا ہے۔ غریبی تمام کرنے کے سرکاری اور غیر سرکاری کوشش	غریب اور غریبی کو سمجھنا غریبی ختم کرنے میں سرکاری کوششوں کی جانکاری حاصل کرنا۔ مقامی سطح پر سرکاری اور غیر سرکاری کوششوں کے نتائج کو سمجھا۔	ماحول سے مثال طے کر دوطرفہ سوال وجواب کے اصول کے ذریعہ طلباء سے طریقہ تلاش کرنے کیلئے خود سے لکھنا۔

۴-بیکاری	مضمون کے ذریعہ بیکاری کو جاننا۔ بیکاری کیسے پیدا ہوتی ہے۔ بیکاری سے آزادی کیسے حاصل کی جاسکتی ہے؟ بیکاری کے سماجی اور معاشی اثرات		بیکاری کیا ہے ؟ آبادی کی بیکاری بڑھانے میں رول ۔ بیکاری کم کرنے کے سرکاری اور غیر سرکاری کوششوں کی مقامی سطح پر نتائج کو سمجھنا۔	تقریری طریقہ کار اپنے ٹولے محلے کے جوانوں سے بات چیت کی پیش کش
۵-زراعت تحفظ اجناس خوردنی	بہار میں زراعت اناج کے اقسام اناج کے وسائل اجناس خوردنی کی خوبی قحط کے دوران میں اناج اجناس خوردنی میں خودکفیل۔ اناج کے تحفظ میں سرکاری اور غیر سرکاری امداد۔		طلبا کے بیچ اناج کے تعلق سے زندگی کے قدر او رضرورت کی جانکاری کا فروغ کرنا۔ اناج کے (Quality) بہتری کا علم ہونا۔	سیاحت کے ذریعہ مسلسل مشق کے طریقے دوطرفہ سوال وجواب
۶-سرکار مزدوروں کے مسائل	بہار میں کاشتکار مزدوروں کے مسائل بہار میں کاشتکار مزدوروں کے بیچ مسائل کے سد باب کے طور پر ہجرت کا استعمال بہار میں کاشتکار مزدوروں کے ہجرت سے پیدا ہونے والے مسائل اوران کا حل۔		آج ہمارے یہاں کے بہت سے کاشتکار مزدور، دلی ، پنجاب ، ہریانہ، کولکتہ ،ممبئی وغیرہ کی جانب کیوں ہجرت کر رہے ہیں؟ اس کی تفصیلی تشریح کرنا اور اس کے وجوہات کی سمجھ کا فروغ کرنا۔	بھکاری ٹھاکر اور دیگر عوامی کاروں کے عوامی گیتوں کے ذریعہ ہجرت کے مقاصد اور اس کے معاشی پہلوؤں کی طلباء کو سمجھ کا فروغ۔

علم معاشیات کی سمجھ

فوقانیہ دوئم

اکائی	مواد مضمون	مقاصد	وسائل/کارگردگی
۱-معاشیات اور اس کے فروغ کی تاریخ (بہار کے تناظر میں)	معاشیات کا تعارف اس کے فروغ کی سمجھ ترقی کی پیائش اور تنوع۔ بہار کے ترقی کی حالت۔ ملک کے معاشی فروغ میں بہار کے معاشی فروغ کی تمہید بنیادی ضرورت اور ترقی کا تعلق	معاشیات کے معنی کے ساتھ طلبا کے فروغ کے تاریخ سے متعارف کرانا۔ طلباء میں صوبہ اور ملک کی معاشی فروغ میں اپنی ذمہ داریوں کے متعلق حساس کرانا۔ صوبہ اور ملک کے فروغ میں بنیادی ضرورت کے متعلق سمجھ کا فروغ کرنا۔	طلباء کو اپنے گاؤں کی ترقی اور فروغ کے عمل کو کہانی کے ذریعہ لکھوانا۔ دوطرفہ بات چیت کے ذریعہ میں سمجھ کا فروغ کرنا۔
۲-صوبہ اور ملک کی آمدنی	مضمون کے ذریعہ بہار کی آمدنی ملک کی آمدنی فی شخص آمدنی اور فروغ میں صوبائی/ملکی اور فی شخص آمدنی کی دیں۔	طلباء کے اندر صوبائی آمدنی ملکی آمدنی اور فی شخص آمدنی کی سمجھ کا فروغ کرنا۔ ترقی میں طلباء کے خاندان کی آمدنی کی اہمیت کی سمجھ کا فروغ کرنا۔	معاون تدریسی اشیاء کا استعمال (جیسے گراف) طلباء کے ذریعہ اپنے ٹولے محلے کا سروے کرا کے رپورٹ کی پیشکش
۳-روپیہ، بچت اور شاخ	روپیہ کی تاریخ روپیہ کیا ہے؟ روپیہ کی معاشی اہمیت بچت اور شاخ کیا ہے؟	طلباء میں روپیہ کے استعمال کی سمجھ بچت اور شاخ کے فروغ میں روپیہ کی اہمیت کی سمجھ پیدا کرنا۔ روپیہ پیسے کے اصولوں کی مشق کرنا	ماحول سے مثالیں دوطرفہ سوال وجواب کا طریقہ طلبہ کے طریقہ ڈھونڈنے کیلئے خود لکھنا
۴-ہمارے معاشی ادارے	ہمارے صوبہ کے معاشی ادارے ہمارے ملک کے معاشی ادارے صوبہ اور ملک کے معاشی فروغ میں ان اداروں کی تعاون تجارتی بینک کے کام اور ان کی صوبہ کی ترقی میں تعاون کوآپریٹو اور صبہ کی ترقی میں اس کا تعاون۔ خود معاونت گروپ گاؤں قصبہ اور ضلع کے فروغ میں اس کا تعاون	ہر ایک سطح کی معاشی اداروں کے متعلق سمجھ کا فروغ غریبی اور بیکاری سے بچاؤ میں ان کے تعاون کو سمجھنا۔ معاشی نظام کو سمجھنا۔	تقریری طریقہ اپنے لوٹے محلے کی سے بات چیت گروپ میں بات چیت

۵-روزگار اورنوکری	ہندوستانی اور بہار کی معاشیات میں نوکری کے حدود کی اہمیت ، روزگار پیدا کرنے کے طور پرنوکری دینے والے کےطور پرنوکری کے حلقہ کے فروغ اورتوسیع کیلئے بنیادی سہولیات اور تعلیم کی اہمیت	طلبا میں روزگار پیدا کرنے کے عمل کی سمجھ پیدا کرنا۔ روزگار کے پیدا کرنے میں حلقہ نوکری کی اہمیت کی جانکاری سرکار کے ذریعہ اس حلقہ میں معاونت کیوں نہیں کیا جارہا ہے اس کی سمجھ کا فروغ کرنا۔	سوال وجواب اورتقریری طریقہ کار کے ذریعہ دوطرفہ سوال وجواب کا طریقہ کار
۶-گلوب لائیزیشن	گلوپ لائزیشن کیا ہے؟ ہندوستان میں گلوب لائیزیشن کیوں؟ ۱۹۹۱قبل گلوب لائزیشن کی تواریخ بہار میں گلوب لائزیشن کے اثرات صوبائی نگرانی والے صفت ۱۹۹۱ء کا معاشی گلوب لائیزیشن اورعام آدمی	طلبا کو یہ سمجھنا کہ گلوب لائزیشن کی وجہ سے بہار کس طرح موثر ہورہا ہے۔	سوال وجواب اورتقریری طریقہ کار کے ذریعہ مثالی طریقہ کار
۷-صارف بیداری اورتحفظ	صارف بیداری صارف کے استحصال کے وجوہات		
	صارف کا تحفظ اور اس میں سرکار کا تعاون معاشی استحصال کے متعلق انسانی حقوق کمیشن کی اہمیت	صارف کے طور پر اپنے حقوق اور ذمہ داریوں کی جانکاری ساتھ استحصال سے تحفظ کیلئے آئینی تراکیب کی جانکاری	میڈیا کی مثال دیکر کچھ متعلق سوالات پر چرچہ۔تقریری طریقہ کار کے ذریعہ گراف پیپر کا مظاہرہ اور چرچہ

فوقانیہ اول

معاشیات

اکائی	گھنٹوں کی تعداد	کل اوقات
(۱) بہار کے ایک گاؤں کی کہانی	08	5 گھنٹہ 20 منٹ
(۲) انسان ایک وسائل	08	5 گھنٹہ 20 منٹ
(۳) غریبی	15	10 گھنٹہ
(۴) بیکاری	14	9 گھنٹہ 20 منٹ
(۵) کاشتکاری	17	4 گھنٹہ
(۶) کاشتکار مزدوروں کے مسائل		
کل میزان:	52 گھنٹیاں	33 گھنٹہ 20 منٹ

فوقانیہ سال دوئم

اکائی	گھنٹیوں کی تعداد	کل اوقات
(۱) معاشیات اور ان کے فروغ کی تواریخ (بہار کے متعلق)	11	7 گھنٹہ 20 منٹ
(۲) صوبہ اور ملک کی آمدنی	08	5 گھنٹہ 20 منٹ
(۳) روپیہ، بچت، اور شاخ	06	4 گھنٹہ
(۴) ہمارے معاشی ادارے	09	6 گھنٹہ
(۵) روزگار اور نوکری	06	4 گھنٹہ
(۶) صارف بیداری اور تحفظ	06	4 گھنٹہ
	06	4 گھنٹہ
کل میزان:	52	33 گھنٹہ 20 منٹ

فو قانیہ اول تا دوم معاشیات

احتساب کا طریقہ

☆ طریقہ تدریس کے علاوہ بچوں کو پروجیکٹ ورک بھی کرن کیلئے دیا جانا چاہئے، پروجیکٹ ورک کا احتساب اساتذہ کریں گے اور اس کیلئے وہ کچھ نمبرات بھی طے کرسکتے ہیں یا پھر اساتذہ کے ذریعہ گریڈ بھی دیا جاسکتا ہے، جو کہ آخیر میں رزلٹ کے نمبرات میں جوڑا جانا چاہئے۔

☆ ہفتہ میں ایک دن طلبا کے درمیان تقریری مباحثہ کا پروگرام ہونا چاہئے جس سے طلباء میں معاشی نظام کی سمجھ بننے کی اور وہ کسی بھی طرح کے معاشی عمل کے معنی اور اثبات پر کو آسانی سے بتا سکتے ہیں۔

☆ مواد مضمون کو طلباء کے درمیان رکھنے سے قبل ماہ میں ایک بار درجہ جانچ کا انعقاد کیا جانا چاہئے۔ اس سے اساتذہ بہ اسانی جانلیں گے کہ طلبا ان سے پوچھے گئے مواد مضمون کو کس حد تک سمجھ پائے ہیں۔

☆ درجہ میں سوال و جواب کا طریقہ کار بھی با اثر ہوسکتا ہے۔ سوال و جواب کا طریقہ کار کے زیر اثر اساتذہ درجہ میں حاضر طلباء سے سول پوچھ کر اور ساتھ ہی طلباء سے پوچھے گئے سوالات کے جواب جاننے کی کوشش کریں ے۔ اس سے طلباء میں بولنے کی مہارت کا فروغ ہوگا۔

فو قانیہ اول تا دوئم کا احتسابی خاکہ

☆ معروضی چار سوالات ہوں گے جس میں اہر ایک کا نمبر ایک ہوگا۔	4x1=4
☆ مختصر ترین دو سوالات پوچھے جائیں گے اور ہر ایک کے لئے تین نمبر طے ہوگا۔	2x3=6
☆ تفصیلی طویل سوالات کی تعداد دو ہوگی جس کیلئے سات نمبر طے ہوں گے۔	2x3,1/2 = 7
☆ اساتذہ کے ذریعہ دئے گئے پروجیکٹ ورک کیلئے تین نمبر طے ہوگا۔	1x3=3
☆ نقشہ سے متعلق چار سوالات ہوں گے جس میں ہر ایک کا آدھا نمبر ہوگا۔	1/2 x 4 = 2

☆☆☆

مولوی اسلامیات سال اول:(Moulvi Islamiyat First Year)

Equivalent to Class-11

نام کتاب	مخصوص نمبرات	Subject	مضامین	نمبر شمار
تفسیر واصول تفسیر جلالین شریف سورہ بقرہ آسان اصول تفسیر، خالد سیف اللہ رحمانی برائے شیعہ۔ (الف)۔ سورۃ البقرۃ (نصف اول) ترجمہ آیت اللہ سید راحت حسین گوپالپوری (ب)۔ اصول و فروع ۔ (نصف اول) علامہ ذیشان حیدر جوادی	100	Theology-1)	دینیات (پرچہ: اول)	۱
حدیث، اصول حدیث، عقائد مشکوۃ المصابیح، جلد اول، کتاب الایمان، کتاب البیع مقدمہ مشکوۃ شریف شیخ عبدالحق برائے شیعہ۔ (الف)۔ استبصار (ب)۔ حدیث ثقلین نور الانوار، مولانا شجاعت حسین رضوی (ج)۔ اصول کافی۔ کتاب العقل والجہل	100	Theology-2)	دینیات (پرچہ: دوم)	۲
فقہ، اصول فقہ، فرائض شرح الوقایہ، جلد اول آسان اصول فقہ، خالد سیف اللہ رحمانی فرائض:۔ تیسر الفرائض (عطاء الرحمٰن المدنی) (الف)۔ مختصر النافع (باب الصلوۃ تا باب المیراث) (نصف اول) برائے شیعہ (ب)۔ مبادی الاصول (نصف اول) برائے شیعہ (ج)۔ عقائد بن بابویہ (نصف اول) برائے شیعہ	100	Theology-3	دینیات (پرچہ سوم)	۳
سیرت: تجلیات نبوت از صفی الرحمٰن، مبارکپوری تاریخ:	100	Sirat and History of Islam	سیرت وتاریخ اسلام	۴

۵	اسلامی سیاسیات و اقتصادیات	Islami Ploytics and Economics	100	تاریخ اسلام، ازا کبر شاہ نجیب آبادی (خلافت راشدہ، عہد بنوامیہ اسلامی سیاست مکمل (جسٹس تقی عثمانی)
٦	عربی (زبان و ادب)	(Arabic lang & Litre)	100	مختارات، جلد اول نصف اول معلم الانشاء، دوم ربع ثالث عربی، اردو، انگلش بول چال 50 صفحات (بدرالزماں کیرانوی)
۷	اردو (زبان وادب)	(Urdu lang & Litre)	100	گلستان ادب XI معاون درسی کتاب
۸	انگریزی رہندی رفارسی (تینوں میں سے کوئی ایک)	Eng/Hindi /Persian (Any One)	100	Hornbill XI, Snapshots (Supplementary Book) لعل وگہر حصہ اول شائع شدہ B.T.B.C پٹنہ
	Total	Total	800	

☆☆☆

مولوی اسلامیات سال دوم (Moulvi Islamiyat Second Year)

Equivalent to Class-12

نمبر شمار	مضامین	Subject	مخصوص نمبرات	نام کتاب
۱	دینیات (پرچہ اول)	(Theology-1)	100	تفسیر واصول تفسیر (الف) جلالین سورۂ نساء (ب) الفوز الکبیر، ولی اللہ دہلوی برائے شیعہ:۔ (الف)۔ سورۃ البقرہ (نصف آخر) آیت اللہ سید راحت حسین گوپال پوری (ب)۔ اصول وفروغ (نصف آخر)
۲	دینیات (پرچہ دوم)	Theology-2)	100	حدیث، اصول حدیث، عقائد (الف) مشکوۃ المصابیح جلد دوم، کتاب الحدود، کتاب الایمان، کتاب اللباس، کتاب الطب والرقی، کتاب الرقاق، کتاب الفضائل وشمائل (ب) نزہۃ النظر شرح نخبۃ الفکر (اب حجر عسقلانی) (ج) شرح العقیدہ الواسطیہ (محمد خلیل ہراس) برائے شیعہ:۔ (الف)۔ فضائل ابوالسبطین، مولانا سید شجاعت حسین رضوی (ب)۔ اصول کافی (کتاب العلم)
۳	دینیات پرچہ سوم	Theology-3	100	فقہ، اصول فقہ، فرائض (الف) شرح الوقایہ، جلد دوم (ب) اصول الشاشی (ج) سراجی برائے شیعہ:۔ (الف)۔ مختصر النافع (کتاب الصلوۃ، باب المیراث) (ب)۔ مبادی الاصول (نصف آخر) (ج)۔ عقائد بن بابویہ (نصف آخر)
۴	تاریخ اسلام	History of Islam	100	تاریخ اسلام از اکبر شاہ نجیب آبادی (عہد عباسی، عہد عثمانی)
۵	اسلامی سیاسیات و اقتصادیات	Islamic Polytics and Economics	100	(الف) اسلام اور جدید معیشت جسٹس تقی عثمانی (ب) اسلام کا معاشی نظام، از اسرار احمد

(الف) مختارات اول، نصف ثانی (ب) معلم الانشاء، دوم ربع الرابع (ج) عربی اردو انگلش بول چال 51 تا100 صفحات (بدرالزماں کیرانوی)	100	Arabic Litreture and Composition	عربی ادب وانشاء	٦
خیابان اردو XII معاون درسی کتاب	100	(Urdu lang & Litre)	اردو (زبان و ادب)	۷
Flamingo XII, Vistars (Supplementary Book) فارسی: لعل وگہر حصہ اول شائع شدہ B.T.B.C پٹنہ	100 100	Eng/Hindi/Persian (Any One)	انگریزی رہندی رفارسی (تینوں میں کوئی ایک)	۸
	800	Total	Total	

(Moulvi Arts First Year) مولوی آرٹس۔سال اول

Equivalent to Class-11

نام کتاب	مخصوص نمبرات		مضامین	نمبر شمار
تفسیر:۔ترجمہ قرآن کریم پارہ۔1 تا مکمل	100	(Theology-1)	دینیات (پرچہ:اول)	۱
حدیث۔مشکوٰۃ المصابیح:۔کتاب الایمان، کتاب العلم	100	((Theology-2)	دینیات (پرچہ:دوم)	۲
معلم الانشاء جلد دوم ربع ثالث، مختارات از ابتداء تا تین سبق عربی اردو انگلش بول چال 1 تا 50 صفحات (بدرالزماں کیرانوی)	100	Arabic lang &) (Litre	عربی (زبان وادب)	۳
گلستان ادب XI معاون درسی کتاب	100	(Urdu lang & Litre)	اردو (زبان وادب)	۴
Hornbill XI, Snapshots(Supplementary Book) अंतरा, अंतराल, अभिव्यक्ति और माध्यम–माध्यम -xi	100	Eng/Hind/Persian	انگریزی / ہندی / فارسی لعل وگہر حصہ اول شائع شدہ B.T.B.C پٹنہ	۵
تاریخ ہند کے موضوعات۔حصہ۔1، حصہ۔2، حصہ۔3 (NCERT) انسانی جغرافیہ کے مبادیات (NCERT) (1)۔جزوی معاشیات کا تعارف، (2)۔ہندوستان عوام اور معیشت (1)۔عصری عالمی سیاست (2)۔آزادی کے بعد ہندوستان کی سیاست (NCERT) ہوم سائنس (NCERT)	300	(Social Studies) (Any Three) (History) (Geography) (Economy) (Civics) (Home Science)	سماجی علوم (کوئی تین) (الف):تاریخ (ب):جغرافیہ (ج):معاشیات (د):سیاسیات (ہ):ہوم سائنس	۶
	800		Total	

مولوی آرٹس سال دوم(Moulvi Arts Second Year)

Equivalent to Class-12(II Year)

نام کتاب	مخصوص نمبرات		مضامین	نمبر شمار
تفسیر:۔ترجمہ قرآن کریم پارہ۔2 مکمل	100	(Theology-1)	دینیات(پرچہ:اول)	۱
حدیث۔مشکوۃ المصابیح:۔جلد ثانی:۔کتاب النکاح	100	(Theology-2)	دینیات(پرچہ:دوم	۲
مختارات ازسبق4 تا سبق6(کل صفحہ تین اسباق) معلم الانشاء جلد دوم ربع رابع،عربی اردو انگلش بول چال 51 تا100 (بدرالزماں کیرانوی)	100	(Arabic lang & Litre)	عربی (زبان وادب)	۳
خیابان اردوXII معاون درسی کتاب	100	(Urdu lang & Litre)	اردو (زبان وادب)	۴
Fomingo XII, Vistas (Supplementary Book) अंतरा, अंतराल, अभिव्यक्ति और माध्यम–II, XII	100	Eng/Hind/Persian	انگریزی رہندی رفارسی لعل وگہر حصہ اول شائع شدہB.T.B.C پٹنہ	۵
تاریخ ہند کے موضوعات ۔حصہ ۔ 1 ،حصہ ۔ 2 ،حصہ۔ 3 (NCERT) انسانی جغرافیہ کے مبادیات (NCERT) (1)۔جزوی معاشیات کا تعارف، (2)۔ہندوستان عوام اور معیشت (1)۔عصری عالمی سیاست (2)۔آزادی کے بعد ہندوستان کی سیاست (NCERT TEXT BOOK) ہوم سائنس(NCERT TEXT BOOK)	300	(Social Studies) (Any Three) (History) (Geography) (Economy) (Political Science) (Home Science)	سماجی علوم (کوئی تین) (الف):تاریخ (ب):جغرافیہ (ج):معاشیات (د):سیاسیات (ہ):ہوم سائنس	۶
	800		Total	

(Moulvi Commerce First Year)مولوی کامرس سال اول
Equivalent to Class-11

نام کتاب	مخصوص نمبرات		مضامین	نمبر شمار
تفسیر واصول تفسیر: تفسیر:۔ترجمہ قرآن کریم پارہ۔1 تا مکمل	100	(Theology-1)	دینیات	۱
حدیث۔مشکوۃ المصابیح:۔کتاب الایمان، کتاب العلم	100	(Theology-2)	دینیات	۲
معلم الانشاء جلد دوم ربع ثالث، مختارات از ابتداء تا تین سبق عربی اردو انگلش بول چال 1 تا 50 صفحات (بدرالزماں کیرانوی)	100	(Arabic lang & Litre)	عربی (زبان وادب)	۳
گلستان ادب XI معاون درسی کتاب	100	(Urdu lang & Litre)	اردو (زبان وادب)	۴
Hornbill XI, Snapshots(Supplementary Book) अंतरा, अंतराल, अभिव्यक्ति और माध्यम–XI	100	Eng/Hind/Persian	انگریزی/ہندی/فارسی لعل وگہر حصہ اول شائع شدہ B.T.B.C پٹنہ	۵
(NCERT TEXT BOOK)	100	(Bussiness Study)	بزنس اسٹڈی	۶
(NCERT TEXT BOOK)	100	(Accountancy)	اکاؤنٹنسی	۷
(NCERT TEXT BOOK) (NCERT TEXT BOOK)	100	(Economics) Or (Enterprenurship)	معاشیات یا انٹرپرینیورشپ	۸
	800		کل نمبرات	

(Moulvi Commerce Second Year)مولوی کامرس سال دوم
Equivalent to Class-12 (II Year)

نمبر شمار	مضامین		نمبرات	نام کتاب
۱	دینیات	(Theology-1)	100	تفسیر:۔ترجمہ قرآن کریم پارہ۔2 مکمل
۲	دینیات	(Theology-2)	100	حدیث۔مشکوٰۃ المصابیح:۔جلد ثانی:۔کتاب النکاح
۳	عربی (زبان وادب)	(Arabic lang & Litre)	100	مختارات از سبق 4 تا سبق 6 (کل تین اسباق) معلم الانشاء جلد دوم ربع رابع، عربی اردو انگلش بول چال 51 تا100 صفحات (بدیع الزماں کیرانوی)
۴	اردو (زبان وادب)	(Urdu lang & Litre)	100	خیابان اردو XII معاون درسی کتاب (NCERT TEXT BOOK)
۵	انگریزی/ہندی/فارسی لعل وگہر حصہ اول شائع شدہ B.T.B.C پٹنہ	Eng/Hind/Persian	100	Flomingo XII, Vistas (Supplementary Book) अंतरा, अंतराल, अभिव्यक्ति और माध्यम–II, XII
۶	بزنس اسٹڈی	(Business Study)	100	(NCERT TEXT BOOK)
۷	اکاؤنٹنسی	(Accountancy)	100	(NCERT TEXT BOOK)
۸	معاشیات یا انٹرپرینیورشپ	(Economics) or (Enterprenurship)	100	(NCERT TEXT BOOK) (NCERT TEXT BOOK) (NCERT TEXT BOOK) (NCERT TEXT BOOK)
	کل نمبرات	Total	800	

☆☆☆

(Moulvi Science First Year)مولوی سائنس سال اول
Equivalent to Class-11(I Year)

نام کتاب	مخصوص نمبرات		مضامین	نمبر شمار
تفسیر:۔ترجمہ قرآن کریم پارہ۔1 تا مکمل	100	Theology-1	دینیات	۱
حدیث۔مشکوۃ المصابیح:۔کتاب الایمان، کتاب العلم	100	Theology-2	دینیات	۲
معلم الانشاء جلد دوم ربع ثالث، مختارات از ابتداء تا تین سبق عربی اردو انگلش بول چال 1 تا 50 صفحات (بدرالزماں کیرانوی)	100	Arabic language & (Litreture	عربی (زبان وادب)	۳
گلستان ادب XI معاون درسی کتاب/ (NCERT TEXT BOOK)	100	Urdu language & Litreture	اردو (زبان وادب)	۴
Hornbill XI, Snapshorts((Supplementary Book) अंतरा, अंतराल, अभिव्यक्ति और माध्यम–XI (NCERT TEXT BOOK)	100	Eng/Hind/Persian	انگریزی/ہندی/فارسی لعل و گہر حصہ اول شائع شدہ B.T.B.C پٹنہ	۵
(NCERT TEXT BOOK) (NCERT TEXT BOOK) (NCERT TEXT BOOK) (NCERT TEXT BOOK)	300	Science Physics Chemistry Biology/Math	سائنس (الف):طبیعیات (ب):کیمیا (ج):حیاتیات/حساب	۶
	800		کل نمبرات	

مولوی سائنس سال دوم (Moulvi Science Second Year)
Equivalent to Class-12 (II Year)

نام کتاب	مخصوص نمبرات		مضامین	نمبر شمار
تفسیر:۔ترجمہ قرآن کریم پارہ۔2 مکمل	100	(Theology-1)	دینیات	۱
حدیث۔ مشکوۃ المصابیح:۔جلد ثانی:۔کتاب النکاح	100	(Theology-2)	دینیات	۲
مختارات از سبق 4 تا سبق 4 (کل تین اسباق) معلم الانشاء جلد دوم ربع رابع، عربی اردو انگلش بول چال 51 تا100 صفحات (بدرالزماں کیرانوی)	100	(Arabic lang & Litre)	عربی (زبان وادب)	۳
خیابان اردو XII معاون درسی کتاب (NCERT TEXT BOOK)	100	(Urdu lang & Litre)	اردو (زبان وادب)	۴
Flemingo XII, Vistar (Suplimentary Book) अंतरा, अंतराल, अभिव्यक्ति और माध्यम–II, XII (NCERT TEXT BOOK)	100	Eng/Hind/Persian	انگریزی/ہندی/فارسی لعل و گہر حصہ اول شائع شدہ B.T.B.C پٹنہ	۵
(NCERT TEXT BOOK) (NCERT TEXT BOOK) (NCERT TEXT BOOK) (NCERT TEXT BOOK)	300	Science Physics Chemistry Biology/Mathe	سائنس: (الف):طبیعیات (ب):کیمیا (ج):حیاتیات/حساب	۶
	800		کل نمبرات	

☆☆☆

BIHAR STATE MADRASA EDUCATION BOARD

Apex Tower, Haroon Nagar Sector -2
Phulwari Sharif Patna,

بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ

علم الانسان مالم یعلم

طلب العلم فریضة علی کل مسلم

بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ
اپیکس ٹاور پھلواری شریف پٹنہ